المالية المالي

المنظمة المنظم

مدرسه دارالعلوم جامعه قادريه رشيديه المسنت كار نجه لاؤ ضلع واشم مهاراشر موبائيل نمبر919939560260

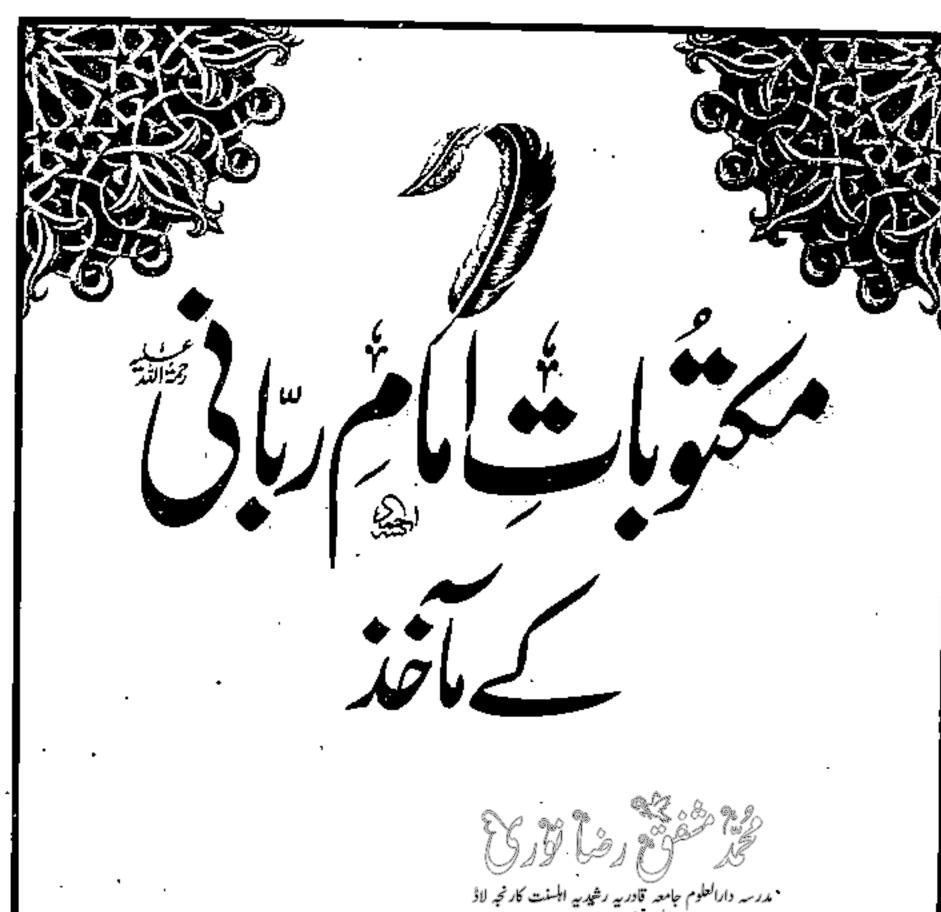
وُّالَيْرُ مُحِيدٌ مِهِ إِنَّوالَ عَبَاسِ لَكُلَّ اللَّهِ مُحَدِّهِ مِهِ إِنَّوالَ عَبَاسِ لَكُلَّ

تخفيفات ت

جوا یک علمی وفی مظہر ہے، نے اُن کے ذوقِ تجسس کو جلا بخشی ہے اور ساتھ ہی مکتوبات کے قارئین کو اکسی وجلا بخشی ہے اور ساتھ ہی مکتوبات کے قارئین کو قرصت اور منابع کی قرصت اور منابع کی قرت نے یہ بھی ٹابت کر دیا ہے کہ حضرت مجد دعلیہ الرحمة کے ہاں استدلال کی اساس کس قدر مضبوط ہے۔ اس سے یہ تاثر بھی زائل ہوا کہ صوفیاء کے ہاں علمی پیش رفت مطلوب نہیں ہوتی بکہ اُن کے ہاں صرف عقیدت مندی کی مطلوب نہیں ہوتی بے۔ اس فہرست سازی اور مآخذ کی تلاش کار فرمائی ہوتی ہے۔ اس فہرست سازی اور مآخذ کی تلاش نے مکتوبات کو ایک مربوط علمی نگارش ٹابت کر دیا ہے جو ایک بہت ہی باوقا رعلمی خدمت ہے۔

واكثر محمداسحاق قريثي

سابق دائس جانسلر بمی الدین اسلامی بو نیورش، نیریان آزاد کشمیر سابق ڈائر یکٹر کالجز، فیصل آباد ڈویژن سابق پرنسپل گورنمنٹ کالج ، فیصل آباد (حال جی ہی یونیورش)



مدرسه دارالعلوم جامعه قادريه رشيديه المسنت كارنجه لادُّ ضلع واشم مهاراشر موبائيل نمبر919939560260+

وللمرضي الول عباس كال

8-ى، كَى الدِّين بلدْنگ، دربار ماركيث، لا بهور فون:042-5033837 موباك: 042-8438292

### جمله حقوق تجق مصنف محفوظ ہیں

نام كتاب : كتوبات امام رباني رحمة الله عليه كے مآخذ

مؤلف : ڈاکٹر محمد ہما یوں عباس مش

ناشر : تحقيقات لا مور 8438292-0321

0092-42-5033837

يروف ريدنگ : شاہد سين محمد قاسم

خطاطی : احمالی بھٹہ

زىرا بتمام : محدرا شدمگھالوى چوہدرى محمران اشرف

سن اشاعت نكم كي 2008ء زجماً دي الاولي ١٣٢٩ه

قيمت : ٥\$

## لائبر ريي كثيلاك

مکتوبات امام ربانی کے مآخذر محمد ہمایوں عباس، ڈاکٹر

297.4 لا ہور بخقیقات 2008ء

ص:208 1 تضوف

فهرست مضامین			
صفحهبر	عنوان	نمبرشار	
5	درالمعرفت	(1)	
9	باب اول _مکتوبات امام ربانی رحمة الله علیه (مطالعه و جائزه)	(r)	
15	اردوز بان میں تحقیقی کام	(٣)	
15	تراجم	(۳)	
19	خلاصه چات	(۵)	
20	شروح وحواشی کی کی کی کی کا کاری	(r)	
22	مدرسه دارالعلوم جامعه قادریه رشیدیه املسنت کارنجه لاؤ معرف <b>ضوعاتی مطالعه</b> موبائیل نمبر919939560260+	(۷)	
24	موسوعاتی مطالعه	(A)	
25	مقاله جات	(9)	
28	مکتوبات پرفاری عربی اورتر کی زبانوں میں تحقیقی کام	(1•)	
29	يورپين زبانوں ميں مکتوبات برکام	(11)	
32	· دروسِ مکتوبات	· (1r)	
34	كلتوبات امام رباني رحمة الله عليه كالتجزياتي مطالعه	(11")	
39	باب دوم _ مکتوبات امام ربانی رحمة الله علیه کے مآخذ	(IL)	
43	مطالعه كتب اورشيخ احمد سر مندى رحمة الله عليه كے رجحانات	(10)	
64	مکتوبات امام ربانی رحمة الله علیه کے شعری مآخذ	(۲۱)	

	4	
71	ضميمهاول: آيات قرآني	(14)
111	ضمیمه دوم: احادیث	(IA)
139	ضمیمه سوم:اشعار	(19)
192	ا کتابیات	(٢٠)
197	Abstract	(r1)
-		
	· ***	
		\ 
		.
	ر من العلوم جامعه قادريه رشيديه المسنت كارنجه لاؤ مدرسه دارالعلوم جامعه قادريه رشيديه المسنت كارنجه لاؤ ضلع واشم مهاراشر موبائيل نمبر919939560260	

بسم الله الرحمن الرحيم صلى الله على حبيبه سيدنا محمد وآله وسلم وراله على ورالمعرفت الله عرفت المعرفت الله عرفت المعرفت المعرفت المعرفت المعرفة المعرفة

حضرت امام ربانی مجددالف خانی شخ احمد سربندی رحمة الله علیه (۱۹۲۳ء معدداله علیه شخ احمد سربندی رحمة الله علیه (۱۹۲۴ء معددات کوجراکت ۱۹۵۹ء معدداله ۱۹۲۰ء معدداله افکار کرمایی معدد معدداله معدداله کا نتیجه که شرق و غرب میں لوگ آپ کے افکار پر تحقیق کی طرف راغب ہوئے۔ اس کے لیے آپ کے مکا تیب کا انتخاب کیا گیا۔ اگر چہ تحقیق کی طرف راغب ہوئے۔ اس کے لیے آپ کے مکا تیب کا انتخاب کیا گیا۔ اگر چہ فراہم کرتے ہیں، مگر آپ کی فکر کے مطالعہ کے لئے سب سے زیادہ توجہ '' کمتوبات امام معددات یجانہیں بھری ہوئی ہیں۔ ربانی '' پردی گئی ہے۔ مکتوبات میں ایک موضوع پرتمام معددات یجانہیں بھری رکھا۔ اس وجہ سے جواب دیتے ہوئے آپ نے کمتوب الیہم کی علمی سطح اور ذوق کا کھا ظبھی رکھا۔ اس وجہ سے بعض لوگوں کو مکا تیب بجھنے میں غلط فہمیاں بھی پیدا ہوئیں بہرصورت تصوف کی دنیا میں ان کونیات پر بہت زیادہ توجہ دی گئی اور ان کونیف پہلوؤں رعلی و تحقیق کام ہوا۔ مکتوبات پر بہت زیادہ توجہ دی گئی اور ان کونیف پہلوؤں رعلی و تحقیق کام ہوا۔ مکتوبات پر بہت زیادہ توجہ دی گئی اور ان کونیف پہلوؤں رعلی و تحقیق کام ہوا۔ مکتوبات پر بہت زیادہ توجہ دی گئی اور ان کونیف پہلوؤں رعلی و تحقیق کام ہوا۔

راقم نے اپنے شخ حضرت علامہ محد کریم سلطانی مدظلہ العالی کے حکم پر ' مکتوبات امام ربانی' 'کامطالعہ شروع کیا ، اور ' حضرت مجد دالف ٹانی رحمۃ اللہ علیہ کی تفسیری وفقہی خدمات' پر بہاء الدین زکر یا یو نیورشی ملتان سے پی ایج ڈی کے لئے مقالہ لکھا۔

الله مقدمه کاعنوان مکتوبات امام ربانی رحمة الله علیه کے دفتر اول کی مناسبت سے رکھا ہے، الله تعلیم کا تعالی مجھے معرفت کے نور سے حصہ عطا فرمائے۔

۲۰۰۲ء میں ڈگری ملنے کے بعد حضرت امام ربانی کے افکار وتعلیمات کے حوالہ ہے مختلف مضامین لکھتا رہا ۲۰۰۲ ـ ۲۰۰۵ء میں Post Doc کے لئے University of Glasgow, Glasgow جانے کا موقعہ ملا تو آپ کے يوت شخ عبدالاحدر حمة الله عليه كي تاليف ''الجنات الثمانيه' پر پروفيسر مونا صديقي كي ز ریگرانی کام کیا۔اس طرح مسلسل کی سال افکار مجدد الف ثانی رحمة الله علیه کے مطالعہ ہے علاء وصوفیہ نے ان مکا تیب کی اہمیت وافا دیت اور عرفانی معلومات کا خزینہ ہونے کے م حوالہ سے جو کہا تھا اس کی حقیقت واضح ہوگئی۔اس بات کا اعتر اف بھی حقیقت ہے کہ ان کا عشرعشیر بھی مجھ نہ سکا مگر بزرگان دین کی کتب کے مطالعہ کی برکت سے ضرور بہرہ مند ہوا۔ یا کستان میں حضرت مجدد کی فکر پر کام کروانے والے لوگوں میں ایک خاموش نام صوفی غلام سرورنقشبندی مدخلہ العالی کا ہے۔حضرت مجدد رحمۃ اللّٰہ علیہ کے افکار پر آ پ کے زیر اہنتمام مختلف کانفرنسز منعقد ہوتی رہتی ہیں زیر نظر کتاب کا باب دوم رو مارچ ۲۰۰۸ کو لا ہور (ساع ہال داتا در بار) میں منعقد ہونے والی کا نفرنس میں پڑھا گیا مقالہ ہے، جوان کی اجازت سے شائع ہور ہاہے۔

باب اول کا ابتدائی حصہ ' دی یو نیورٹی آف فیصل آباد' میں ہونے والی کا نفرنس کے لئے جناب پروفیسر ڈاکٹر ظہور احمد اظہر کے حکم پر لکھا۔ جسے میں بوجوہ کا نفرنس میں شریک ہوکر پیش نہ کرسکا۔

باب اول میں مکتوبات امام ربانی کا تعارف اوران پر دنیا بھر میں ہونے والے کشیر الجہتی کام کا ایک اجمالی تعارف کروایا گیا ہے۔ بیمعلومات نامکمل ہیں، مگر مکمل معلومات جمع کرنے کے لئے ایک کوشش کا حصہ ضرور ہیں۔ باب دوم میں مکتوبات امام ربانی کے ماخذ تلاش کرنے کی جبتو کی گئی ہے۔ ایک ایسی شخصیت کے مکا تیب کے ما خذ



تلاش کرنا مشکل ترین کام ہے جس نے اسلامی کٹریچیر کی بنیادی کتب کا مطالعہ انتہائی باریک بنی ہے کیا ہواور پھراپنی فکررساہے ان پرگراں قدراضا فہ بھی کیا ہومکتوبات میں جن کتب کے حوالہ جات ملتے ہیں ان میں سے چند کامخضر تعارف کروا دیا ہے۔ مکتوبات میں نقل ہونے والی آیات قرآنیہ،احادیث نبوبہاور فارسی وعربی اشعار بھی ضمیمہ جات میں ا کھٹے کر دیئے ہیں آیات ،احادیث اور کتب کے لئے Arthor F.Buchler کی '' فہارس تحلیلی ہشتگانہ' اور سیرز وار حسین شاہ کے ترجمہ مکتوبات کے اشار سے مددلی مگر جمع آ وری کے زیرنظر کام میں استفادہ کے چند پہلو ندکورہ فہارس سے زیادہ جامع اور مفیر ہیں۔ البية مكتوبات ہے اشعار کی فہرست غالبًا بہلی مرتبہ ترتیب دی گئی ہے۔ شاید مکتوبات امام ربانی کے مآخذ پراس طرز کی رہے ہی کوشش ہے۔تر تبیب اور اسلوب بیان میں ہہت سے نقائص ہیں،بعد دالے مختفتین یقیناً اس موضوع پرعمہ ہ کام کریں گے۔زیر نظر کتاب کی موجود ہ ہرتیب کے لئے جناب محمد فاروق حیدراور حافظ محمد نعیم کے مفید مشوروں کاراقم شکریہ ادا کرتا ہے۔ ربنا اغفرلنا ذنوبنا واسرافنا في امرناوثبت اقدامنا وانتصرناعلى القوم الكفرين الحمد للهرب العلمين والمنة اولاً و اخراًوً الصلوة والتَّحية على رسوله دآئما سرمدا وعلى اله الكرام وصحبه العظام الى يوم القيام.

طالب دعاء ڈاکٹر محمد ہما یوں عباس شمس شعبہاسلامیات جی ہی بیونیورشی لا ہور

ر المحالي المحالية المحال

الأنولاني المنافلان المناف

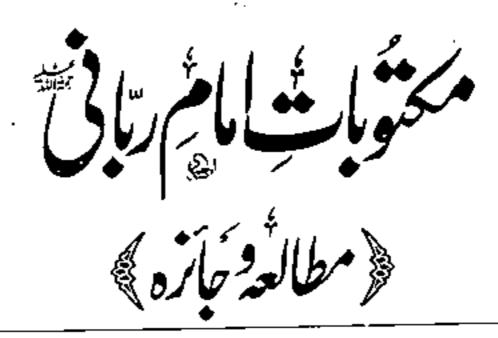
÷

•

Marfat.con



و المرابع المرابع المربع المست كار نجه لاؤ مدرسه دارالعلوم جامعه قادريه رشيديه المسنت كار نجه لاؤ ضلع واشم مهاراشر موبائيل نمبر919939560260+



وه برمد من ما برمان من کالکهال الله الله من ما بر وفت کیا می می دار

و المرابع المربع ا

مکتوب نگاری کے آغاز کا تاریخی طور پرتوضیح علم نہیں ہوسکا مگر قر آن کریم نے حضرت سلیمان علیه السلام کے مکتوب مبارک کا ذکر فرما کر دعوت و تبلیخ میں مکا تبب کی اہمیت وافا دیت کوداضح کردیا ہے۔ نبی کریم صلی الله علیہ وآ لہ وسلم کے مکا تیب مبار کہنے دعوت وارشاد میں مکتوب نگاری کے اسلوب کوسنت کا درجہ دے دیا۔ مجد دی سلسلہ کے صوفیہ نے اس سنت یومل کرتے ہوئے مکا تیب کواینے پیغام کی نشرواشاعت کاذر بعہ بنایا اس سنت نبوبیکا بیا تر ہوا کہ دسویں صدی ججری میں مکتوبات امام ربانی نے ایک باطل فکر کومٹایا۔ نبی كريم صلى الله عليه وآله وسلم كى اس اتباع كے نتيجه ميں آپ كے مكاتب نے علمي وفكري اوردعوتی وتحریکی میادین میں اپنی تا ثیر واہمیت کومنوایا۔ مکتوبات نبوی اور مکا تنیب طاغاے راشدین کے بعدسب سے زیادہ کام'' مکتوبات امام ربانی'' پر ہوا ہے۔

ان خطوط کے مخاطبین میں امراء،علاء،صوفیاءاور آپ کے تلامیذ واعزہ شامل ہیں۔مکا تیب کے مخاطبین مخلوط ہیں۔ایبانہیں کہ ایک مخاطب کے نام تمام خطوط سیجامل جائيں۔حضرت مجدد رَحْمَةُ الله عَليْه كَے خطوط تنين دفاتر بِرمشمّل ہيں:

میر الا مکتوبات پرمشمل ہے ۔اور درالمعرفت کے نام سے موسوم ہے۔ بیر ۱۱۲۱ء/۲۵۰ اھ میں قلعہ گوالیار میں محبوں ہونے سے تین برس قبل جمع ہوا اورانہیں خواجہ یار · محمد بدخشی رَخْمَهُ اللّٰدعكئيه نے جمع كيا۔ دفتر اول كے مكتوبات ميں آپ نے تصوف كے تمام مقامات داحوال مثلاً عروج وهبوط ،فناوبقا،مرا قبهومشامده ، جذب وسلوك ،جلال وجمال ، ، فران وصفات حق تعالی ،مقام عبدیت اورسیرالی الله وغیره کونفصیل سے بیان فر مایا ہے۔ اور ایک وصفات میں تعالی ،مقام عبدیت اور سیرالی الله وغیره کونفصیل سے بیان فر مایا ہے۔

> دارالعلوم جامعه قادريه رشيديه المسنت كارنجه لاؤ ضلع واشم مهاراشر

موبائيل نمبر919939560260+

### دفتر دوم:

دوسرے دفتر میں اسائے حسنی کے مطابق ۹۹ مکتوبات درج ہیں اور بینورالخلائق کے مطابق ۹۹ مکتوبات درج ہیں اور بینورالخلائق کے نام سے مشہور ہے۔ ۱۲۱۹ء میں انہیں خواجہ عبدالحی نے جمع کیا۔ اس دفتر میں اگر چہ خطوط کی تعداد کم ہے کیکن اکثر بڑے مفصل ہیں۔ ان میں اسلامی نظریات کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔

### د فتر سوم

ید دفتر قرآن کی سورتوں کے مطابق ۱۱ امکتوبات پرمشمل ہے۔ اس دفتر کی ترتیب و تدوین کا کام میرمحمد نعمان رَحْمَةُ اللّه عَلَيْه نے شروع کیا۔ اور کھیل خواجہ محمہ ہاشم رَحْمَةُ اللّه عَلَيْه نے شروع کیا۔ اور کھیل خواجہ محمہ ہاشم رَحْمَةُ اللّه عَلَيْه نے الله علیّہ نے ۱۲۲۲ء میں کی۔ ان میں وہ مکا تیب بھی شامل ہیں جواس وقت لکھے گئے جب حضرت مجد درَحْمَةُ اللّه عَلَيْه قلعہ گوالیار میں قید تھے یا شکرشاہی کے ہمراہ تھے۔ یہ وفتر معرفة الحقائق کے نام ہے موسوم ہے۔ بعد میں دس مکا تیب کا اضافہ ہوا۔ اس طرح کل تعداد بنا اہوگئی۔ اس وفتر میں تصوف کے مباحث شریعت کے مباحث سے کم ہیں بنا اہوگئی۔ اس وفتر میں تصوف کے مباحث شریعت کے مباحث سے کم ہیں

اس طرح بیکل ۲ ۵۳ مکتوبات ہیں۔اور مکتوب الیہم کی تعداد ۱۹۲۱ ہے۔ یہ خطوط مختلف افراد کو مختلف موضوعات اور مسائل پر لکھے گئے ہیں لیکن نفس مضمون کے اعتبار سے دوسر سے افراد کے لیے بھی دلچین کا باعث ہیں۔تقریباً دو تہائی مکتوبات آپ سے بوجھے گئے سوالوں کے جوابات کی صورت ہیں ہیں۔تقریباً نصف خطوط ہیں سے کم سطروں کے ہوابات کی صورت ہیں ہیں۔تقریباً نصف خطوط ہیں سے کم سطروں کے ہیں تاہم پھی سے سطوں کے ہوابات کی صورت ہیں ہیں۔ تقریباً نصف خطوط ہیں سے کم سطروں کے ہیں تاہم پھی ہیں صفحات پر بھی مشتمل ہیں۔

اصل موضوع کی تفصیلات بیان کرنے سے پہلے ضروری ہے کہ ان مکا تیب کی اہمیت وافادیت اوراثر انگیزی پر چند آرا نقل کی جائیں۔

### (۱) وفتر دوم کے جامع عبدالحی بن خواجہ جیا کر حصاری لکھتے ہیں:

فَهٰذه مَكَاتِيُبُ مُتَضَمِّنَة ' لِعُلُوم غريبةٍ وَّ مَعَارِفَ عَجِيبةٍ وَّاسُرارٍ لطيفَةٍ وَّدَقَائِقَ شَرِيُفَةٍ مَّا تَكَلَّمَ بِهَا اَحَد ' مِّنَ الْعُرَفَاءِ ومَا اَشَارُ اِلْيُهَا وَاحِد ' مِّنَ الاَوُلِياءِ مُقْتَبَسَة ' مِّنُ مِشْكُوةِ اَنُوارِ النَّبُوةِ.

[ مکتوبات امام ربانی، ابتدائید و فتر دوم، مکتبه احمد بیم بوجه دریه بلوچستان، ص:۲]

میدوه مکتوبات بین جوعلوم غریبه، معارف عجیبه، اسرار لطیفه اور د قالق شریفه پرمشمل
بین، جن کوعرفاء مین سے کسی عارف نے بیان نہیں کیا اور نه بی اولیاء میں ہے کسی ولی نے ان

مطرف اشارہ کیا۔ بیعلوم ومعارف انوار نبوت کے مشکوۃ سے لئے ہوئے ہیں۔

کی طرف اشارہ کیا۔ بیعلوم ومعارف انوار نبوت کے مشکوۃ سے لئے ہوئے ہیں۔

(۲) حضرت خواجه ہاشم مشمی لکھتے ہیں: سر ن ن

زبریک نقطه اش چون نافه تر شیم وصل جانان میزندسر و میل و این میزندسر و این آن کربرودت درزکام است چه داند نافه اش گردر مثام است

[ديباچە د فترسوم، ص: ۲]

(۳) سيدمحرميا<del>ن لکھتے ہي</del>ں:

''ای الف ٹانی کے مجدد حضرت امام ربانی شیخ احمد سر ہندی رَحْمَةُ اللّه عَلَيْه بین جن کے علوم ومعارف نے ابنائے کفروضلالت میں تہلکہ مجادیااور جن کی نور پاش ہدایتوں نے تاریک سینوں کومنور کردیا۔ حضرت مجدد رَحْمَةُ اللّه عَلَيْه کی تعلیمات کودیکھواور سب گوشے سامنے نہ آسکیں تو ایک مکتوبات ہی پرنظر ڈ الوکہ علوم ظاہر و باطن کا ایک سمندر ہیں جس کی تہ سامنے نہ آسکیس ملتا اگر ایک طرف قلب وروح کے فنی مقامات کا پردہ فاش ہور ہا ہے تو

دوسری طرف حقائق شرعیہ اور اسرار فقہیہ منصر شہود پر آتے جارہے ہیں اگر ایک طرف
کتاب روح کے غیرمحسوس اور اق الث رہے ہیں تو دوسری طرف ہدایہ و توضیح کے علمی
مقامات کھل رہے ہیں اگر ایک طرف رجال غیب سے رابطہ کا ذکر ہے تو علاء وطلباء کی محبت
کے جذبات بھی انہیں مکتوبات ہے ہو یدا ہورہے ہیں۔ جہاں علم کی موجیس اٹھ رہی ہیں
وہیں خوارق وکرامات کا سمندر بھی امنڈر ہاہے۔''

[سیدمحدمیان،علماء ہندکاشاندار ماضی،مکتبه رشیدیه، کراچی،۱۹۹۱،جلداول من: ۲۲۷]

(١٧) سيدعبدالكيم لكصة بين:

''کتاب اللہ اورا حادیث نبویہ کے بعد کتب اسلامیہ میں سب سے افضل کتاب امام ربانی رحمة اللہ علیہ کے مکتوبات ہیں''۔

[ زوارحسين ،سيد،حضرت مجددالف ثاني ،رهمة الله عليه ، ص :٣٨٢]

(۵) کتوبات شیخ بیمی منری اور مکتوبات امام ربانی کاعلمی وفکری اعتبار سے موازنہ کرتے ہوئے شمس بریلوی رقم طراز ہیں:

''شخشرف الدین کی منیری کے متوبات اور امام ربانی قدس سرہ کے مکتوبات تصوف کی بلند پایداور گراں مایہ تصانیف کے مقابل رکھے جاسکتے ہیں۔ اپنی کثرت و تنوعِ موضوعات اور تشریح و تصریح کے لحاظ سے یہ مکتوبات (امام ربانی) زیادہ و قبع اور جامع ہیں۔ امام ربانی کی حیات سے لے کراس لمحہ تک ان کی قبولیت میں سرموفرق نہیں آیا۔ بلکہ روز افزوں ہے۔ جونتیجہ ہے اس کا کہ ہر چاز دل خیز د ہردل رہز د'۔

[سشس بريلوى مقدمه اردوتر جمه وارف المعارف، بروگريسوبكس لا مور، ١٩٩٨م: ١٠]

ر المحالي المحالية المسنت كارنجه لادًا المحالية والمحم مهاراشر موائيل نمبر 919939560260+

# اردوزبان ميں شخفيقي كام

اردوادب کے کھارنے اورسنوار نے میں مجددی صوفیہ کا نا قابل فراموش کردار ہے۔ شیخ عبدالا حدوحدت گل (۵۰ اھ-۱۲۲۱ھ) حضرت مظہر جان جانال (۱۱۱۱ھ-۱۹۵۵ھ) ، میرمحمد باقر حزیں (م:۱۲۵ھ) ، مجمد فقیر دردمند (م:۱۲۹ھ) ، انعام اللہ خال یقین (م:۱۲۹ھ) ، میرمحمد باقر حزیں (م:۱۲۵هه) ، مجمد فقیر دردمند (م:۱۹۵هه) اورخواجه میر درد (۱۳۳۱ھ-۱۹۹۹) سلسله مجدد بیہ کے وہ نامورشعراء میں جنہوں نے اس زبان کوتھوف آشنا کیا۔ شاید یہی وجہ ہے کہ متوبات امام ربانی پرسب سے زیادہ کام ای زبان میں ہونے والے علمی و حقیقی کام کو درج ذبل شعبوں میں تقسیم کرسکتے ہیں:۔

(۱) تراجم (۲) خلاصه جات

(۳) شروح وحواثی مطالعه

(۵) موسوعاتی مطالعه (۲) مقاله جات

(۷) اشارىيسازى

(۱) تراجم:

(<sup>()</sup> مکتوبات امام ربانی کے پہلے اردوتر جمہ کی ضرورت اورتراجم کے بارے میں قاضی عالم الدین لکھتے ہیں:

" جناب حضرت غوث صمراني قطب رباني حضرت مجد دالف ثاني رحمة الله عليه

کے متوبات شریف سے جناب قبلہ عالم حضرت صاحب رحمۃ اللہ علیہ کو بہت شغف تھا۔

چونکہ کمتوبات شریف نہایت وقیق فاری زبان میں تھے جن کا بچھنا تو در کنار ، عوام الناس کے
لئے صرف فاری عبارت میں بڑھنی سے طور پر بحال تھی۔ خاص خاص علائے ربانی کے سواالی وقیق کماب کا سجھنا بہت مشکل تھا۔ چونکہ مکتوبات شریف میں اکثر مسائل شرعیہ کی تشریح وقوضیح اور نکات بیان کئے گئے ہیں۔ اس مشکل کور فع کرنے کے لئے حضرت صاحب بحمۃ اللہ علیہ نے کمر ہمت با ندھی اور ایک سرحدی مولوی صاحب سے ترجمہ کرایا اور قاضی محمد سن اللہ علیہ نے کمر ہمت با ندھی اور ایک سرحدی مولوی صاحب سے ترجمہ کرایا اور قاضی محمد سن صاحب مرحوم ساکن موضع کالس ضلع جہلم سے جو کہ حضرت خواجہ شمس الدین سیالوی رحمۃ ساختہ مرحوم ساکن موضع کالس ضلع جہلم سے جو کہ حضرت خواجہ شمس الدین سیالوی رحمۃ التٰہ علیہ کے خلقاء سے تھے اور ایک عالم اجل ہونے کے علاوہ ہڑے خوشنویس اور کا تب سے ۔ تنوں دفتر تین ضحیم جلدوں میں بمعہ اصل فاری اور بین السطور اُردوتر جہ لکھوایا جو ہدت مدید در بارعالیہ میں رہے۔ [مجموع گزار حافظ عبدالکریم ، ص:۲۹۱]

(ب) حضرت خواجہ عبدالکریم نقشبندی رحمۃ اللّٰدعلیہ کی کاوشوں سے دوسرامتر جمہ ہوا۔ قاضی عالم الدین نے اس تر جمہ میں خواجہ صاحب کی توجہات، دلچیسی اور ترجمہ کی مشکلات کا ذکر کرتے ہوئے لکھاہے:

''یہ تمام جناب حضرت صاحب رحمۃ اللّٰدعلیہ کی نظر کیمیا اثر کا بقیجہ ہے بعض مقامات ایسے تھے کہ جن کا سمجھنا سوائے صاحب حال کے محال تھا۔ جناب حضرت صاحب نے اپنی زیر نگر انی اس مسکین سے میہ کام کرایا۔'[ مجموع گزار ، حافظ عبدالکریم ، ص:۲۹۲]

مکتوبات کا میر جمہ فنی اعتبار سے بہترین ہے اور قاضی عالم الدین صاحب کے اردو ادب سے دابستگی کا ثبوت ہے۔ مکتوبات میں تصوف کی اصطلاحات کو انتہا کی آسان پیرائے میں ترجمہ کی کوشش کی ہے۔ بہرصورت بہن قش اول بعد والے ترجموں کی بنیاد بنا۔
میں ترجمہ کی کوشش کی ہے۔ بہرصورت بہن قش اول بعد والے ترجموں کی بنیاد بنا۔
میں ترجمہ کی کوشش کی ہے۔ بہرصورت بہن قش اول بعد والے ترجموں کی بنیاد بنا۔

کشمیری بازارلا ہور) نے شائع کروایا۔ بعدازال متعدداداروں نے اسے شائع کیا۔
سم ۲۰۰۴ میں کمپیوٹر پر کمپوزشدہ ترجمہ ضیاءالقرآن پلی کیشنز لا ہور سے شائع ہوا۔
آغاز میں محمہ عالم مختار حق کا'' پیش گفتار'' کے عنوان سے مقدمہ ہے جس میں مکتوبات کی اشاعتوں کی تفصیل دیکھی جاسکتی ہے۔

(ج) کتوبات امام ربانی کامعروف ترین ترجمه مولانا سعیداحد نقشبندی کا ہے۔ آپ أيك طويل عرصه تك حضرت شيخ على جحوري المعروف داتا شيخ بخش رحمة الله عليه كي مسجد ميس خطیب رہے۔سلسلہ نقشبند ریہ میں سیرنو راکھن شاہ بخاری خلیفہ میاں شیرمحمہ شرقپوری ہے نیفِن پایا۔ چونکہ مولانا نورمحدر حمۃ اللہ علیہ کے حشیٰ مکتوبات سے پروف بھی آپ نے پڑھے ، تھے، اس کئے اس برجمہ میں اضافی کام ہوالہ جات کا ہوا ہے۔ مکتوبات میں مندرج احادیث کے میارے میں بتادیا کہ ریکسی کتاب میں ہیں۔بعض مقامات پرحواثی تحریر كرديئے۔قاضى عالم الدين نے اشعار كوشعرى صورت ميں ہى ترجمہ كارنگ ديا تھا اليكن مولا ناسعیدنقشبندی نے میر جمہ نثر کی صورت میں کیا۔ باقی رہا مکتوبات کا ترجمہ تو یہ پہلے ترجمه سے زیادہ مختلف نہیں ۔ بعض مقامات پر بعینہ پہلے ترجمہ والی عبارات نقل کر دی ہیں۔ مولا نا ایک مصروف شخصیت تنظیمگراس کے باوجود جنوری ۱۹۷۰ء میں کام شروع کر کے جون ۳۷۷ و تک اڑھائی برس میں اس ترجمہ کی تکمیل کر دی۔ تکیم محدموی امرتسری کی تحریک پریہ کام عمل ہوا۔انہوں نے اس کام پر مکتوبات کے حوالہ سے ایک مبسوط مقدمہ لکھا۔شایدیہی مقدمہ اس ترجمہ میں ایک نئی روح ہے،جس نے مکتوبات برکام کے لئے لوگوں کوزندگی بخشی۔ سیرز وارحسین شاہ کا ترجمہ بھی اہل علم کے ہال معروف ومتداول ہے۔ بیکمل شاہ صاحب کا ترجمہ نہیں اس کے بعض اجزاء کا ڈاکٹر حافظ محمد عادل نے ترجمہ کیا ہے۔اس کی اہم خصوصیات درج ذیل ہیں:

ر العلوم جامعه قادريه رشيديه المسنت كارنجه لاؤ مدرسه دارالعلوم جامعه قادريه رشيديه المسنت كارنجه لاؤ ضلع واشم مهاراشر موبائيل نمبر919939560260+

- ا۔ جومکتوبات عربی زبان میں ہیں ان کی پیشانی پرلفظ عربی درج کردیا ہے تا کہ معلوم ہوسکے کہاصل مکتوب عربی زبان میں ہے۔
- ۲۔ ہرمکتوب جس صفحہ سے شروع ہوا ہے اس کے فٹ نوٹ میں مکتوب الیہ کامخضر تعارف دے دیا ہے تا کہ معلوم ہوسکے کہ مکتوب الیہ کون بزرگ ہیں اور کس حیثیت کی شخصیت ہیں ان کے نام مکتوبات کی تعداد اور کس دفتر اور کس نمبر کے مکتوبات ہیں۔
   مکتوبات ہیں۔
- ۳۔ مکتوب کے اندر بھی جن بزرگوں کا اسم گرامی آیا ہے ان کامخضر تذکرہ اسی صفح کے فٹ نوٹ میں دے دیا ہے۔
  - س آیات کا حوالہ بھی دے دیا گیا ہے۔
  - ۵۔ اصطلاحات کی وضاحت کردی گئی ہے۔
- ۲۔ احادیث کی تخ تے کے لیے تشید المبانی اور مولا نا نوراحمد امرتسری علیہ الرحمة کے حواشی سے بھی استفادہ کیا گیا ہے۔
  - ے۔ مضامین کوواضح کرنے کے لیے حاشیہ برعنوانات بھی قائم کردیے گئے ہیں۔
- ۸۔ کتاب کے آخر میں اشار میکو حسب ذیل عنوانات کے ساتھ مرتب کیا گیا ہے۔
   آیات قرآنی ، احادیث مبار کہ ، عبادات ، مقولے ، مصطلحات ، اساء الرجال ،
   اساء الاشیاء ، اساء الکتب ، اساء البلاد ، سندوماہ۔

[ترجمه مکتوبات امام ربانی،اداره مجدد میکراچی، جلدادل م. ۲۹-۳۰]

(ھ) انڈیا ہے بھم الدین اصلامی کا ایک ترجمہ بھی شائع ہوا لیکن اس کی تفصیلات تا حال معلوم نہ ہوسکیں۔

ر العلوم جامعه قادريه رشيديه المسنت كارنجه لادُ مدرسه دارالعلوم جامعه قادريه رشيديه المسنت كارنجه لادُ ضلع واشم مهاراشرُ موبائيل نمبر919939560260+

### (۲)خلاصه جات

مکتوبات کوعام فہم بنانے کے لئے بعض احباب نے ان کی تلخیص بھی شاکع کی ہے۔ چندنام درج ذیل ہیں:

(۱) تلخیص کمتوبات مشموله سوانح عمری حضرت مجددالف ثانی از محمداحسان الله عباس ـ

[محمد عالم مختارت ، بيش گفتار مكتوبات امام رباني ، ضياء القرآن يبلي كيشنز لا بهورم • ٢٠٠ ء] خلاصه مکتوبات امام ربانی (تنین جلد) از شاه بدایت علی نقشبندی اس خلاصه کی ضرورت اورمنج پرروشی ڈالتے ہوئے شاہ ہدایت علی نقشبندی نے لکھا ہے:''علوم سمٰو ت اورارض اور کتب ہائے آسانی کا خلاصہ اور معارف مجملاً اور مفصلاً ان مکتوبات میں ہیں۔ اس لئے میں نے بیرخیال کیا کہ حضرت امام مجد دالف ثانی رحمۃ اللّٰدعلیہ کے پُرمغز مکتوبات کے فیضان سے بوجوہات متذکرہ بالا اکثر مسلمان محروم ہیں اوربعض کوعلم کی کمی یا وفت مطالعه نبدمكنے سے مکتوبات شریف ہے ہورا فا كدة ہيں پہنچا۔للہذا توان مکتوبات كا زبان أردو میں خلاصہ کر، تا کہ عام مسلمان ان کے قیض سے مستفیض ہوں۔ اور جس جگہ باوجود اُردو كرنے كے بھى مضمون ذرا ادق ہے أس جگه لفظ آگا ہى لكھ كرشرح كردينا جاہي تاكه یر مصنے والا خوب سمجھ سکے۔لہٰذا میں نے بفضلہ تعالیٰ اول اور دوسری تیسری تینوں جلدوں کا أردوزبان ميں بامحاورہ خلاصه كيا ہے اوراصطلاحات نقشبند به مجدد ريه كى ايك فهرست كتاب كے اوّل ميں لگادى ہے۔ان مكتوبات كے مطالعہ فرمانے والے صاحب يہلے اصطلاحات كو پڑھ کر ذہن نشین کرلیں پھر مکتوبات کو پڑھیں انشاءاللّٰدمطالب مکتوبات اورعبارات خوب ستمجھ میں آجائیں گی۔[خلاصہ کمتوبات امام ربانی، جلد:٣مس،٩ تجلیات امام ربانی بسیم احمد فریدی [ اداره تعلیمات مجدد بیه لا مور]

### (۳) شروح وحواشی

(i) کمتوبات کی اردو میں صرف ایک نامکمل شرح دستیاب ہے، جے علامہ سعید مجددی (م:۲۰۰۲ء) نے تحریر کیا۔ اب تک تین جلدیں شائع ہو چکی ہیں۔ دفتر اول کے اسلام توبات کی شرح آپ نے مکمل کی تھی۔ اس شرح کی خصوصیات پر دوشنی ڈالتے ہوئے جناب اقبال مجددی لکھتے ہیں:

ا۔ مکتوبات کے مندر جات کو قرآن وحدیث سے مؤید کیا گیا ہے۔

ہو۔ نفسِ مضمون کوحل کرنے کی ہرمکن کوشش کی گئی ہے۔

س۔ مکتوبات میں شامل اصطلاحات تصوف کو پہلی مرتبہ اتن وضاحت کے ساتھ مکتوبات کے سیاق وسیاق میں سمجھانے کی کوشش کی گئی ہے۔

ا۔ حضرت مجد دالف ثانی قدس سر ہ خود حنی تھے اور مکتوبات میں فقہ خفی کے مطابق مسائل کا استنباط کیا ہے۔ یہ بجائے خود ایک وسیع موضوع ہے کہ مکتوبات شریفہ میں شامل مسائل فقہ یہ کی فقہ خفی کے مطابق تطبیق کی جائے خدا کا شکر ہے کہ مؤلف میں شامل مسائل فقہ یہ کی فقہ خفی کے مطابق تطبیق کی جائے خدا کا شکر ہے کہ مؤلف البینات نے شرح کے دوران میا ہم فریضہ بھی انجام دینے کی سمی فرمائی ہے۔

مکتوبات میں شامل احادیث نبویہ (علی صاحبھا الصلوٰۃ والسلام) کی تخری ایک دقیق ترین مرحلہ ہے لیکن آج کے دور میں چونکہ احادیث کے انڈیکس طبع ہو چکے ہیں اور حدیث کے فرخائر کمپیوٹرز میں نینقل ہو چکے ہیں اس لئے اب یہ مرحلہ طے ہوجانا چاہیے۔ ہمارے شارح ہزرگ نے اس مقام پر بھی سمی تمام فرمائی ہواوا جادیث مقتبسہ کوان کے اصل متون سے مطابقت دے دی ہے۔ مکتوبات کی شرح کے دوران ایک مرحلہ اور دشوار گزار ہے کہ اس میں روحانی مکتوبات کی شرح کے دوران ایک مرحلہ اور دشوار گزار ہے کہ اس میں روحانی

كر المحرف المحر

مقامات کا اندراج جس طریقہ سے ہوا ہے آج کا قاری ان مقامات کو سجھنے سے قاصر ہے۔ ان مقامات کو صرف وہی سمجھا سکتا ہے جس پر یہ واردات ہوئے ہوں اور عملی طور پر وہ خود شخ طریقت بھی ہووہ ان روحانی کیفیات کا ادراک کرکے اسکی شرح کرسکتا ہو۔ ہمار ہے بزرگ شارح چونکہ خودایک محقق عالم دین ہیں اور نہ صرف سلسلہ عالیہ نقشبندیہ بلکہ دیگر سلاسلِ طریقت (قادریہ، چشتیہ سپروردیہ، شاذلیہ وغیر ہا) کے پیرِ ماذون ہیں اس لیے انہوں نے ان تمام روحانی مراحل کو بڑے احسن طریقے سے سجھایا ہے۔

اس شرح کی ایک اورخونی میہ کے شارح نے علوم اسلامیہ کے متعارف سارے مآخذ سامنے رکھ کرشرح کی ہے اور ہرمقام کومتند بنانے کے لیے ان کے حوالے بھی دیے ہیں گو پااس شرح برعلمی تحقیقات کارنگ غالب ہے۔

ار شارح بزرگ نے اس شرح میں بیالتزام کیا ہے کہ پہلے میت بات شریف کے جس حصہ کی شرح کرنا ہے اس کا فاری متن نقال کھا ہے اس کے بعداس کا اُردو ترجہ دیا ہے اور پھراس کی شرح بیان کی ہے اس شرح میں حتی الا مکان ایسے تمام نکات یکجا کرو ہے ہیں جن کا اس اقتباس کے قہم وتقہیم کے لیے ہونا لازم ہے۔ قابل شرح اقتباس کی مکتوبات میں سے دوسرے جن جن مقامایت سے توشیح ہوسکتی تھی اس مقام پروہ بھی نقل کر کے اسے آسان بنانے کی کوشش کی ہے۔ اقبال مجددی مقدم البینات شرح مکتوبات بیٹے مالاسلام پہلی پیشنز لا ہور ۲۰۰۳ء، ص ۸۵-۸۵] اقبال مجددی مقدم البینات شرح مکتوبات بھی اس مقام ہود ماشیہ جودراصل نور محمد امرتسری کے حواثی کا ترجمہ ہے بعض مفردات کے معانی سمیت آستانہ عالیہ صبیبیہ گھرات سے شائع ہور ہا ہے۔ ۲۲۰ مکتوبات مفردات کے معانی سمیت آستانہ عالیہ صبیبیہ گھرات سے شائع ہور ہا ہے۔ ۲۲۰ مکتوبات ہو مشتمل تین جلدیں شائع ہو چکی ہیں۔

### (۴) موضوعاتی مطالعه

(۱) تصوف اورشر بعت: ڈ اکٹر محمد عبدالحق انصاری

تصوف اورشر بعت ہے متعلقہ حضرت مجد دالف ثانی کے افکار کا یہ نہایت عالمانہ تجزیہ ہے۔ دوجلدوں میں شائع ہونے والی اس کتاب کے چندعنوانات درج ذیل ہیں:

باب اول: شخ مجد دالف ثانی: حیات اور کارنا ہے

ر من المحمد الم

باب دوم: تصوف کیاہے؟

باب سوم: شريعت اور تصوف

باب چهارم: وحدة الشهو د

باب پنجم: اسلامی تضوف کے خدوخال

[ كتاب كادوسرا ايديش ٢٠٠٠ ءيس مركزي مكتبداسلامي پبلشرز، ني د بلي سي شالع موا]

(٢) كتوبات بحثيت مآغذا يمانيات ، از بروفيسر عبدالبارى صديقي ـ

[سرہند پبلی کیشنز کراچی ہوئی]

(۳) تجلیات امام ربانی: عبدالحکیم اختر شاه جهال بوری

[ مكتبه نبوبيلا بورے ٨ ١٩٤ ء ميں شائع بوئی]

(۱۲) مسلک امام ربانی مکتوبات کی روشنی میں جمرسعیدنقشبندی

[ مكتبه حامد بيلا مور عشائع مولى]

(۵) حضرت مجد دالف ثانی کے سیاس مکتوبات: آباد شاہ بوری

[ مكتبه چراغ اسلام لا مور، ٤٤٤ء ميس شائع مولى]

(۲) صحابہ کرام کمتوبات حضرت مجددالف ثانی کے آئیے میں: پیرزادہ اقبال احمد فاروقی [ مکتبہ نبویہ لا ہور ہے ۱۹۹۱ء میں شائع ہوئی]

(۷) مجددالف ثانی اورامام احمد رضا: غلام مصطفیٰ مجددی

[مركزى مجلس رضالا ہور،۱۹۹۲ء]

(۸) مسلک مجدد: میان جمیل احد شرقیوری - [ مکتبه شیرر بانی شرقیور]

(9) عقائداہل سنت وجماعت: صوفی غلام سرور۔

[شیرر بانی پبلی کیشنز لا مور ، ۲۰۰۸]

(۱۰) كشف المعارف: عنايت عارف

اس کتاب کے تعارف میں مرتب نے اپ مقصد کو ان الفاظ میں بیان اور ضروری حصول کو مختلف عنوانات کے تحت کیجا کر کے پیش کرنے کی ایک حقیری کوشش ہے۔ چونکہ تمام مکتوبات شریف اس زمانے کے مختلف لوگول حقیری کوشش ہے۔ چونکہ تمام مکتوبات شریف اس زمانے کے مختلف لوگول کے نام صادر ہوئے ہیں اور تمام معارف ان مکتوبات میں منتشر اور بکھرے ہوئے ہیں اس لیے راقم الحروف نے بیسی ناتمام کی ہے جس کا انحصار محص اللہ کے فضل پر ہے کہ موضوع کے بارے میں تمام مکتوبات میں جوعلوم ومعارف بیان فرمائے گئے ہیں انہیں علیحدہ علیحدہ عنوانات کے تحت تلخیص کے ساتھ جمع کردیا جائے تا کہ قاری جس موضوع یا عنوان کے تحت ان معارف اور علوم کو جمع کردیا جائے تا کہ قاری جس موضوع یا عنوان کے تحت ان معارف اور علوم کو جھنا جا ہے تا کہ قاری جس موضوع یا عنوان کے تحت ان معارف اور علوم کو جھنا جا ہے اے ایک ہی جگہ وہ سب پچھل جائے تا کہ عام معارف اور علوم کو جھنا جا ہے اے ایک ہی جگہ وہ سب پچھل جائے تا کہ عام



لوگوں کو بھی معلوم ہوسکے کہ حضرت مجددالف ٹائی رحمۃ اللہ علیہ جیسی عظیم اور بلند
مرتبہ شخصیت نے کن مسائل پر کیا گفتگو فرمائی ہے اور حقائق ومعارف کے
انمول موتوں کو کس طرح الفاظ کے پردوں میں چھپا کر پیش کیا ہے۔ اگر عام
پڑھے لکھے اور دین اسلام سے دلچیس رکھنے والے افراد ''کشف المعارف' میں
دیئے گئے عنوانات کے تحت مکتوبات شریف کے اہم اقتباسات اور معارف کو
بغور پڑھلیں تو اسلامی تصوف ، سیروسلوک اور طریقت کے علاوہ خودا سلام کے
بارے میں ان کی بہت کی غلط فہمیاں رفع ہو سکتی ہیں اور انہیں اصل حقائق سے
بارے میں ان کی بہت کی غلط فہمیاں رفع ہو سکتی ہیں اور انہیں اصل حقائق سے
روشناس ہونے میں بڑی مددل سکتی ہے۔

[عارف، محمر عنايت الله ، كشف المعارف القيصل ناشران وتاجران كتب لا مهور، ٢٠٠٢ ء من ٢٢]

(۱۱) حضرت امام اعظم حضرت مجدد الف ثانی کی نظر میں :عبدالحکیم اختر شاہ جہاں پوری۔[جامع مسجد قادر بیشیرر بانی لا ہور]

(۱۲) امام ربانی اوراتباع رسول گرامی: ابوالخیرڈ اکٹرمحمدز بیر

[ مكتبه جمال كرم لا بهور]

### ﴿۵) موسّوعاتی مطالعه

"جہان امام ربانی" کے نام سے اا جلدوں میں اور" باقیات جہان امام ربانی"
سا جلدوں میں ڈاکٹر محم مسعود احمد رحمۃ الله علیہ کی زیر تگرانی بیموسوعاتی طرز کا کام امام ربانی
فاؤنڈیشن نے شائع کیا ہے۔ ان ۱۳ جلدوں کا ایک کثیر حصہ مکتوبات کے حوالہ سے اہم
مضامین بر شتمل ہے۔ اگر چہموسوعاتی طرز کے اس کام میں معلومات کا تکرار ، گرال گذرتا



ہے گر ڈاکٹر مسعود احدر حمة الله علیہ نے بہر صورت موادکوایک جگہ جمع ضرور کر دیا ہے۔اس کام کی بنیاد پرایک نیا ''موسوعدامام ربانی''منظرعام پرآئے گا۔

### (٢) مقاله جات

يبال دوطرح كے مقالہ جات كے حوالہ ہے تذكر ہ كرنا جا ہتا ہوں۔

(ل) مکتوبات کے حوالہ ہے مختلف کا نفر سز میں پڑھے گئے مقالات کے مجموعہ جات۔

ان مقالات کی اکثریت مکتوبات کے حوالہ ہے موضوعاتی مطالعہ پر شتمل ہے۔

(i) فکراسلامی کے فروغ میں شیخ احمد سر ہندی کی خد مات

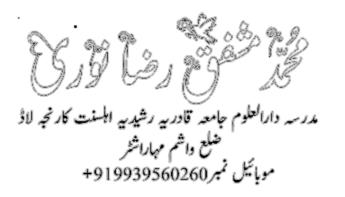
9 ملاصفحات برمشمل اس مجموعه میں ۱۲ مقالات شامل ہیں۔ اس مجموعه میں وہ مقالات ہیں جوعلی گڑھ مسلم یو نیورشی انڈیا میں منعقد ہونے والے ایک دو روزہ سیمنار (۱۹-۲۰ مارچ ۲۰۰۲ء) میں بڑھے گئے۔عبدالعلی اورظفر الاسلام نے ان کو مرتب کیا اورادارہ علوم اسلامیعلی گڑھ مسلم یو نیورش نے ۲۰۰۵ء میں ان کوشائع کیا۔

(ii) حضرت مجد دالف ثانی (افکار و تعلیمات)

یہ مجموعہ مقالات صاحبزادہ ساجد الرحمٰن نے مرتب کیا اور بیان تحقیقی مقالات پرمشمل ہے جو بگھار شریف کہوٹہ میں ایک روزہ سیمنار (سم مارچ ۲۰۰۷ء) کے موقع پراہل علم نے پڑھے۔

(iii) ارمغان امام ربانی

مقالات کا بیمجموعه صوفی غلام سرورنقشبندی نے مرتب کیااورشیرر بانی پبلی کیشنز لا جور نے ۲۰۰۵ء میں شائع کیا۔ بیمقالات ۲۲ اپریل ۲۰۰۵ء میں ایوان اقبال لا جور میں منعقدہ مجدد الف ثانی قومی کانفرس میں پڑھے گئے۔ بیہ کتاب ۴۵س



صفحات پرمشتمل ہے۔

(iv) فکرامام ربانی

۱۸ مارچ ۲۰۰۷ء میں ہمدرد ہال لا ہور میں پڑھے گئے مقالات کے اس مجموعہ کوصوفی غلام سرور نقشبندی نے مرتب کیااور شیرر بانی پبلی کیشنز نے ۲۰۰۸ء میں شائع کیا۔

(ب) وہ تحقیقی مقالات جوا یم اے/ایم فل/ پی ایچ ڈی کی ڈگری کے حصول کے لئے ککھے گئے۔

(i) مکتوبات امام ربانی کی دینی اورمعاشرتی اہمیت ،سندھ یونیورٹی جام شورہ میں پی ایج ڈی کی ڈگری کے حصول کے لئے ڈاکٹر سراج احمد خال کا مقالہ ہے جو شائع ہو چکا ہے۔

(ii) مکتوبات حضرت مجد دالف ثانی بخر نج احادیث ڈ اکٹر بابر بیگ مطالی کا مقالہ جو پنجاب یو نیورٹی میں پی ایچ ڈی کے لئے

(iii) مکتوبات امام ربانی کی تاریخی عیین

ڈ اکٹر محمد انصار خاں کا بیہ مقالہ سندھ یو نیور شی جامشور و میں لی ایکے ڈی کے لئے لکھا گیا۔[تفیلات کے لئے جہان امام ربانی جلداول ملاحظ فرمائیں]

(iv) حسنرت مجد دالف ثانی کی تفسیری اور فقهی خدمات و اکثر صابول عباس کا بید مقاله بها والدین زکریا بو نیورشی ملتان میں ڈاکٹریٹ کی دُگری کے حصول کے لئے لکھا گیا۔

(۷) حضرت مجد دالف ٹانی رحمۃ اللہ علیہ کی تفسیر کی خدمات ایم اے کی تکمیل کے لئے بیہ مقالہ محمد زاہد نے جی سی یو نیور سٹی فیصل آباد میں لکھا۔

(۷۱) ڈاکٹرمحمدا قبال وحضرت مجد دالف ٹانی ،افکار ونظریات ایم فل کی ڈگری کے لئے ڈاکٹر باہر بیگ مطالی کا مقالہ جو علامہ اقبال اوپن بو نیورٹی میں لکھا گیا۔

(vii) حضرت امام ربانی کے سیاسی مکتوبات محد مظفر علی رضوی کا بیہ مقالہ ایم اے کی ڈگری کے حصول کے لئے ڈاکٹر بر ہان احمد فارو تی کی زیرنگرانی لکھا گیا۔

[فهرست مقالات، اداره علوم اسلاميه جامعه پنجاب لا جور جص: ۵]

(viii) سلوك مجددي كي خصوصيات

انورعلی شاہ کا مقالہ برائے ایم اے ،اس کے نگراں بھی ڈاکٹر بر ہان احمد فارو قی تھے۔[ایفنآ]

> (ix) حضرت مجد دالف ثانی کی دینی علمی خدمات و اکٹرسید عابدعلی کی نگرانی میں ایم اے کے لئے عظمت اللہ کا مقالہ۔

[الصّأنص:١٩]

(ع) اشارىيسازى

مکتوبات کے درج ذیل اشار یے مرتب ہوئے ہیں۔

(i) سیدز دارحسین شاہ کے اردوتر جمہ مکتوبات میں ہرجلد کے اختیام پراشار بیہ وجود ہے مگربعض مضامین کا اشار بیعلیحدہ ہے شائع ہوا۔

(ii) مکنوبات کے مضامین پرمشمل ایک اشاریہ محد نعیم اللہ خیال نے ۱۹۸۳ء میں 
"معارف ابوالخیر اکادی" دبلی ہے شائع کیا۔[محد عالم مخارح ، بحملہ تضانف امام 
ربانی حضرت محد دالف ٹانی شمولہ، جہال امام ربانی ، جلد : ۵ بص ۱۰۲:

درسه دارالعلوم جامعه قادربیه رشیدییه المسنت کار نجه لاژ ضلع واشم مهاراشر موبائیل نمبر919939560260+

# مكتوبات برفارس عربي اورتركى زبانوں ميں شخفيقى كام

فاری میں مکتوبات امام ربانی کی شرح مولوی نصراللدخال کابلی نے کی۔ [سیرت مجددالف ٹانی ہص:۳۰۳]

ای طرح عربی زبان میں مکتوبات کے تراجم اور دیگر حوالوں سے تحقیقی کام ہوا۔ چند درج ذبل ہیں:

ار كتوبات كاعربي ترجمه الدود المكنؤنات النفيسنة المحمرادمنزلوى

اسعر لى ترجمه كاانتخاب" المستخبات من المكتوبات للامام الربانى السعجدد للالف الثانى احمد الفاروقى السرهندى" كعنوان سے حسين طمى البيثيق نے كيا۔

سو تعریب المکتوبات الصوفیه-لاحمالنقشبندی الفاروقی مؤلفه پوس النقشبندی-[مقدمه مکتوبات امام ربانی از حکیم محرموی امرتسری مین و استان از حکیم محرموی امرتسری مین استان

س عربی میں ایک مکمل ترجمہ مع حواثی مصطفیٰ حسنین عبدالهادی کا ہے جو دارالکتب العلمیۃ بیروت ہے ۲۰۰۴ء/۱۲۲۲ اصلیں شائع ہوا ہے۔

2۔ تشیید المبانی فی تخریج احادیث المکتوبات للامام الربانی کے نام ہے محدسعید نے مکتوبات میں مندرج احادیث کی تخریج کی جو۱۳۲۳ھ میں حیدرآ باددکن سے شائع ہوئی۔ ای طرح شخ عبدالغتی نے تبدی الممکنونات فی تخریج احادیث المکتوبات کے نام سے کام کیا۔

میر تشہدی سلملی اشاعت وتروج ایک حقیقت ثابتہ ہے۔

میر نقشبدی سلملی اشاعت وتروج ایک حقیقت ثابتہ ہے۔

Serif Mardinنے اینے مضمون Serif Mardin نے اینے مضمون The Nakshibendi order of کے البینے مضمون Turkey میں اس کی تفصیلات کا ذکر کیا ہے۔

[Marty, Martin E. and Appleby, R.Scott, (Editors), Fundamentalisms and the State, the University of Chicago Press Chicago, 1993 p.204-232]

ای طرح ڈاکٹر بخوت طوسون نے مرمرایو نیورٹی ترکی سے Naqshbandi order of Turkey کے عنوان سے اپنے مقالہ میں ترکی میں سلسلہ نقشبند ہی ترویج واشاعت کی تفصیلات دی ہیں ۔[جہان امام ربانی جلداول:۱۱۳]

ال لئے متوبات پراس زبان ہیں کام ایک لابدی امرتھا۔ مجھے شخ المکتوم سنٹر ڈنڈی ۔ سکاٹ لینڈ ترکی کے ہیں ڈاکٹر عبداللہ نے بتایا تھا کہ ترکی ہیں حضرت شخ سر ہندی پر مختلف سطح کے کئی مقالہ جات لکھے گئے ہیں انہوں نے بیاسٹ فراہم کرنے کا وعدہ بھی کیا تھا گروہ کسی اورادارے میں تشریف لے گئے اور میں ان معلومات کو حاصل نہ کر سکا۔ بہر صورت مستقیم زادہ سلیمان سعد الدین اور حسین طمی نے مکتوبات کا ترکی زبان میں ترجمہ کیا جواست ہو ہو بھے ہیں۔

يور پين زبانول مين مكتوبات بركام:

حضرت شیخ احمد سرہندی کے فکری اثرات کی ہمہ گیزیت کی بنا پر دنیا کی ہر زبان میں آپ کے افکار کا تجزیہ ضروری سمجھا گیا۔ تا کہ برصغیر کی مسلم سوسائٹ میں اسلامی فکر کے احمیاء کے لئے کام کرنے والوں کے منبج کا اندازہ لگایا جاسکے۔ بلاشبہ عقیدت مندوں اوردیگرلوگوں کے شیخ سرہندی پر کام کرنے والوں نے مقاصد ہیں۔ آپ پر کام کرنے والوں نے مکتوبات امام ربانی کو ضرور موضوع بحث بنایا ہے۔ چندا سے کاموں کا اجمالی تذکرہ



#### پیش خدمت ہے۔

- ا۔ لاہور میں ﷺ وجیسرالدین مکتوبات کا انگریزی ترجمہ کررہے ہیں۔اس مقصد کے لئے انہوں نے انتہائی تگ ودواور محنت کی۔ بیکام کممل ہونے والا ہے۔ان شاءاللہ اس ترجمہ سے یورپ میں فکر مجدد کے مطالعہ کی نئی راہیں تھلیں گی اور بہت می غلط. فہمیوں کا از الہجی ہوگا۔
- ا۔ حسین آیشیق نے اپی کتاب Endless Bliss میں مکتوبات کے بعض حصوں کا ترجمہ دیا۔ بیک آب انٹرنیٹ پربھی دیمھی جاسکتی ہے۔
- Slected letters of Shaykh ہے۔ ڈاکٹرفضل الرحمٰن نے Ahmad کے نام سے منتخب مکتوبات کا انگریزی ترجمہ شائع کیا۔ Ahmad کے نام سے منتخب مکتوبات کا انگریزی ترجمہ شائع کیا۔ [جہان امام ربانی جلد اول مِس:۱۰۰]
- سے ڈاکٹر برہان احمد فاروقی نے Mujaddid's concept of کے فاروقی نے Tawhid کے نام سے پی ایکے ڈی کا مقالہ لکھا اس میں مکتوبات کے بکترت حوالہ جات ہیں۔

#### ای طرحYohanan Friedmann

Shaykh Ahmad Sirhindi - An outline of his thought and a study of His Image in the eyes of posterity

من المحال عنوان سے McGill University میں 1966ء میں پی ایج ڈی کے لئے مقالہ کھااس کا نظر ثانی شدہ ایڈیشن آ کسفورڈ سے شائع ہو چکا ہے۔

The Role of Shaikh Ahmad مرزا قادر بیگ نے Sirhindi in Islam in India کے عنوان سے مقالہ لکھ کر 1964ء میں

School of Oriental and African Studies, London ہے کی ایج ڈی کی جب کہافروزاحمہ بساطی کے مقالہ کاعنوان

Shaikh Ahmad Sirhindi's Thoughtand its impact on the Development of sufism

تھا۔ بیرمقالہ انہوں نے ہمدان انسٹی ٹیوٹ آف اسلا مک سٹڈیز ، یو نیورٹی آف کشمیر میں ۱۰۰۱ء میں لکھا۔

ان تمام مقالات میں حضرت مجد درحمة الله علیه کی فکر کا مطالعه مکتوبات امام ربانی کی روشنی میں کیا گیا۔

محرعبدالحق انصاری کی کتاب Sufism and Shariah مشرق ومغرب میں کیسال مقبول ہوئی۔ اس کے دوسرے حصہ میں منتخب مکتوبات کا انگریزی ترجمہ دیا گیا ہے۔

Dr. Sergio ڈاکٹر محمر عبدالحق کی کتاب ہے استفادہ کرتے ہوئے Dr. Sergio ۔ ۲
Ujcich نے اطالوی زبان میں سے صفحات کارسالہ کھا۔

ے Samuela Pagani ے

Abdal-Ghani al-Nabulusi's Reading of Ahmad
Sirhindi's Ideas on Tajdid

کے عنوان سے ٹی ایکی ڈی کا مقالہ اطالوی زبان میں لکھا۔ University of نے اس مقالہ اطالوی زبان میں لکھا۔ Naples نے اس مقالہ کوشائع کیا ہے۔

Russian State University For Humanities کے ایک پروفیسر Igor Alexeev نے بذریعہ ای میل بتایا کہ روس میں سنٹرل ایشیا پر کھی گئی کتابوں میں

امام ربانی کا تذ کرہ موجود ہے۔

نامکمل معلومات کا بیجائزہ بہر صورت اس حقیقت کا آئینہ دارہے کہ مکتوبات امام ربانی کا مطالعہ دنیا کی ہر بڑی زبان میں ہورہا ہے۔ان مکتوبات کی روشیٰ میں لوگ برصغیر کے مذہبی وسیاسی افق پر ہونے والے تغیرات کا جائزہ لیتے ہیں۔ مکتوبات پر دنیا بھر میں ہونے والے کام کا بھر بور جائزہ لینے کی ضرورت ہے تا کہ دیکھا جائے کہ لوگ فکر مجدد کا مس کس زاو رہے مطالعہ کر دہے ہیں۔

### دروس مكتوبات

مکتوبات کی تفہیم وتو شیخ کے لئے جو کاوشیں ہوئیں ان میں درج بالاعلمی وتحقیق کامول کے علاوہ ایک اہم پہلومختلف مقامات پران کے دروس کا اہتمام ہے۔تصوف کی بہت کم کتب ہیں جن کے دروس کا التزام کیا جاتا ہواور بیا ہتمام ان کی جمع آوری کے ساتھ ہی شروع ہوگیا تھا۔خواجہ معصوم رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں سیدمحمرمیاں لکھتے ہیں:

''تفسیر وحدیث کے علاوہ حضرت مجد درجمۃ اللّٰدعلیہ کے مکتوبات کا درس بھی آپ دیتے تھے اوراس کے دقیق مضامین کو شرح وبسط سے بیان کرتے اور شبہات کا حل فرماتے۔''[علائے ہندکا شاندار ماضی ،جلداول ،ص:۲۵۹]

صاحب مقامات معصومی نے درس کا اندازہ یہ بیان کیا ہے: درس مکتوبات کی مجلس میں حضرت خواجہ میں حضرت خواجہ میں حضرت خواجہ معصوم رحمة اللہ علیہ مکتوبات کی شرح بیان کرتے۔ حضرت خواجہ معصوم کا درس کی تقریر کرنا مفسرین ومحد ثین کی اتباع میں تھا جبکہ حضرت خواجہ سعید درس کے دوران حضرت مجد درحمة اللہ علیہ کے فیض باطن سے فیضیاب ہوکروہی فیض سامعین کے قلوب پرالقاء فرماتے تھے۔

ر من المعلوم جامعه قادريه رشيديه المسنت كارنجه لاؤ مدرسه دارالعلوم جامعه قادريه رشيديه المسنت كارنجه لاؤ ضلع واشم مهاراشر موبائيل نمبر919939560260

اس فرق کی وضاحت میر صفر کے الفاظ میں اس طرح ہے:

" حضرت خازن الرحمت القاءمعانی را تفویض بر باطن فیض مواطن حضرت مجدد الف ثانی رضی الله تعالی عنه می نمودند تا زان بر کات رشحه برابل مجلس نقاطر نماید وخود به مراقبه می ساختند و حضرت ایشال که معانی آب فرمودند پیروی مفسران و شراح ..........

[مقامات معصومی، جلد ۳،۹ ص: ۳۸۰]

خواجہ معصوم کے خلیفہ حاجی حبیب اللہ حصاری بخاری (م: ۱۱۱ه) بخارا میں درس کا ایبا اہتمام کرتے کہ ہندوستان میں اس کاعشر عشیر بھی نہیں۔ آپ ہی کے خلیفہ شخ محمد مرادشامی (م: ۱۳۲۱ه) شام میں مکتوبات کا درس دیتے۔ اس طرح ملاموی بھٹی کوئی اور حافظ میں اسکا کوئی ہمی درس کا اہتمام کرتے۔

[یتنصیلات محما قبال مجددی نے مقامات معصوی کے حوالہ سے البینات کے مقدمہ میں دی ہیں]
شاہ غلام علی دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے مسلسل ۲۵ سال کمتوبات کا درس دیا
ہے۔[حضرت مجدداوران کے ناقدین ہیں ہے،] خواجہ زبیر سر ہندی رحمۃ اللہ علیہ نما نے عصر کے بعد درس دیتے تھے۔[خریۃ اللہ علیہ کے بعد درس دیتے تھے۔[خریۃ الاصفیاء ص: ۲۳۰] مولانا برکات احمد بہاری رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں مناظر احسن گیلانی کھتے ہیں کہ وہ عصر کے بعد مکتوبات کا درس ہی دیتے۔

[ پاک و ہند میں مسلمانوں کا نظام تعلیم جلداول بض: ۳۲۷]

مولانا محد نور الدین نقشبندی (م:۱۹۵۵ء) شکرگڑھ کی مختلف مساجد میں کتوبات کا درس دیا کرتے تھے۔مولانا سعید مجد دی (۲۰۰۲ء ۱۳۲۳ھ) گوجرانوالہ میں مکتوبات کا درس دیا کرتے تھے۔ڈاکٹر محد مسعوداحد (م:۲۰۰۸ء ۱۳۲۹ء) کراچی میں درس مکتوبات کا درس دیا کرتے ہیں۔



### Annabelle Bottcherنے جرمنی میں ترک کردی مسلمانوں کی مندرجہ ذیل تین بڑی تحریکوں کا تذکرہ کرتے ہوئے لکھا ہے۔

- 1. The Nurce Movement of Said Nursi
- Mili Goersush Movement
- Syleymanrcis Movement of Shaykh Hilmi Tunahan.

سیتیسری بری تحریک ہے جس کے پیروکارٹرک، کردی الاصل ہیں اور جرمنی میں اپنے تمام مراکز میں ' مکتوبات امام ربانی'' کا درس بھی دیتے ہیں اور ترجمہ بھی کرتے ہیں۔ میں نے برلن (جرمنی) میں ایک مرکز دیکھا ہے۔ اس تحریک کی خواتین کی بھی ایک طاقتورتح یک ہے اور ترکی میں ان کی پرائیویٹ جامعات ہیں۔ اس تحریک کوگ کر بی اور قرمنی میں فروخت کرتے اور قاری میں '' مکتوبات امام ربانی'' چھپواتے ہیں اور ترکی اور جرمنی میں فروخت کرتے ہیں۔ میں نے ایک سیسسسے '' مکتوبات امام ربانی'' کے عربی ترجمہ کی ایک کالی خریدی تھی۔ ایمان مربانی، جلداول میں ایمان کی ہوا ہے۔ اور جرمنی میں فروخت کرتے ہیں۔ میں نے ایک سیسسسسے '' مکتوبات امام ربانی' کے عربی ترجمہ کی ایک کالی خریدی تھی۔ ایمان کی بی ترجمہ کی ایک کی خریدی تھی۔ ایمان کی بی ترجمہ کی ایک کی خریدی تھی۔ ایمان کی بی ترجمہ کی ایک کی خریدی تھی۔ ایمان کی بی ترجمہ کی ایک کی خریدی تھی۔ ایمان کی بی ترجمہ کی ایک کی خریدی تھی۔ ایمان کی بی توبات امام ربانی ، جلداول میں ۔ ایمان کی بی توبات امام ربانی ، جلداول میں ۔ ایمان کی بی توبات امام ربانی ، جلداول میں ۔ ایمان کی بی توبات امان کی بی توبات امان کی بی توبات امان کی بی تربیدی تھی۔ ایمان کی بی تربیدی تھی۔ ایمان کی بی توبات امان کی بی توبات کی بی بی توبات کی بی توبات

ان اجمالی معلومات ہے مکتوبات امام ربانی کی اہل علم اورعوام الناس میں اہمیت اور اثر پذیری کا بخو بی انداز ہ لگایا جا سکتا ہے۔

مكتوبات امام ربانى كاتجزياتى مطالعه

مکتوبات امام ربانی کی اہمیت وافادیت اورمیٹرات کائیک اجمالی مطالعہ پیش رمت ہے۔

ا۔ یہ مکاتیب معارف علوم دیدیہ کافزینہ ہیں۔ قرآن وحدیث کی تعبیر وتشری

اور خالفین کارد بلیغ علمی و تحقیقی اسلوب پر،ان مکاتیب کا امتیاز ہے۔اس اعتبار سے مید کا تیب کا امتیاز ہے۔اس اعتبار سے مید کا تیب دین علوم میں ایک گراں قدراضا فد ہیں۔ قرآن ، حدیث اور فقد سے مید مقاقد تفصیلات کے لئے راقم کی تصانیف ملاحظہ فرمائیں۔

عمواً آپ مکتوبات کا آغاز الحدمد الله و سلام علی عباده الذین اصطفی عبد کرتے ہیں۔ اختام پر کوئی آیت یا کوئی دعائیہ جملہ درج فرماتے ہیں۔ مکا تیب کے اختام پر بیالفاظ بھی بکثرت آئے ہیں:

والسلام على من اتبع الهدى والتزم متابعة المصطفى عليه وعلى اله من الصلوت افضلها ومن التسليمات اكملها. [دفتر دوم بكتوب:٩]

ہڑ خصیت کے شایان شان القابات استعال کرتے ہیں۔ نبی رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسم مبارک کے ساتھ درود وسلام لکھنے کا اہتمام فرماتے ہیں۔خواجہ باتی باللہ رحمة اللہ علیہ کو لکھے گئے مکا تیب ہے ادب واحترام اور دیگر افراد کے مکا تیب سے بیار وشفقت کا اظہار الفاظ کی صورت میں صاف نظر آتا ہے۔

سیمکاتیب معارف علوم دیدیه کاخزینه تو بین بی فاری ادب کاشابهکار بھی ہیں۔
الفاظ کا انتخاب ،عبارت میں روانی ، فاری تراکیب اور فاری وعربی اشعار کا برحل
استعال ، ان مکاتیب کو ایک شابهکار ادب پاره بنا دیتا ہے۔ دیگر شعراء کے ساتھ
ساتھ آب نے خواجہ باتی باللہ رحمۃ اللہ علیہ اور اپنے اشعار بھی لکھے ہیں۔ آپ
کی ایک رباعی ملاحظ فرمائیں:

درعرصه کاکنات بادفت نمیم بسیار گذشیتم بسرعت چوں سمیم گشیتم بهم چیثم ندیدیم درو جزظل صفات آمده ثابت دروبهم

[دفتر سوم ،مكتوب: ٢٤]

انسانوں سے ہمدردی و محبت صوفیہ کا ذوق رہا ہے۔ صوفیہ خدمت خلق کو ہوئی اہم

نیکی ہمجھتے ہیں۔ مکتوبات کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ نے اہل دربار
اورصاحبان شروت سے اپنی ذات کے لئے بھی پچھ طلب نہ فرمایا۔ دین اسلام
کی خدمت اور اس کے لئے قربانی کا جذبہ ابھارایا مخلوق خدا کی ہجارگی و در ماندگی
دور کرنے کے لئے سفارشی خط کھے بعض خطوط سے میر شرح ہوتا ہے کہ آپ کے
ہال کی بزرگ سے نسبت بہت اہمیت رکھتی تھی۔ اس لئے آپ نے اس شخص کی
فاندانی و جاہت کا تذکرہ کرتے ہوئے اعانت کی شرغیب دلائی۔ اس طرح کے
فاندانی و جاہت کا تذکرہ کرتے ہوئے اعانت کی شرغیب دلائی۔ اس طرح کے
دور قتباسات ملاحظ فرمائیں۔

''جباری خال کولکھا : دوسری التماس بیہ ہے کہ اس رقعہ دعاء کا حال شیخ مصطفیٰ قاضی شرتے رحمۃ اللہ علیہ کی سل ہے ہے۔۔۔۔۔۔[دفتراول کمتوب:۸۰] مرزا اعراب خال کولکھا: حافظ حامد نیک آ دمی اور قر آن مجید کی تلاوت کرنے والے ہیں.....[دفتر دوم، مکتوب: ٩٠]

۲۔ مکتوبات امام ریانی کے مطالعہ سے بیر حقیقت بھی واضح ہوتی ہے کہ اپنے احباب کو مکا تیب زیرِ مطالعہ رکھنے کی ترغیب دلاتے ۔ ملا محمد طالب بیا نکی کو لکھتے ہیں'' مطالعہ مکتوبات رالازم گیرند کہ سود مند است' [دفتر اول، مکتوب: ۲۳۷]۔ دوسرے احباب کو مختلف مکا تیب کی نقول بھی روانہ فرماتے ۔ [دفتر اول، مکتوب: ۲۵۷]

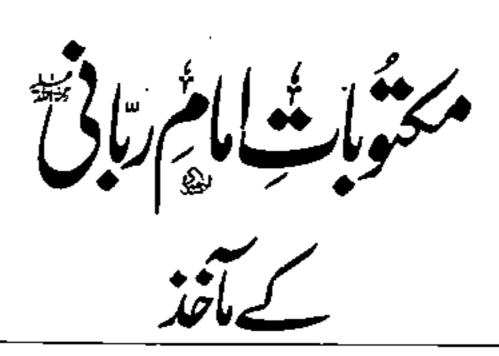
احباب کی مختلف موضوعات ہے متعلقہ لکھے گئے مکا تیب کی طرف رہنمائی بھی فرماتے خواجہ باتی باللہ کے صاحبر ادگان کوا کیہ مکتوب میں لکھتے ہیں ''اگر نماز کے فضائل اور اس کی مخصوصہ کمالات کے معلوم کرنے کا شوق ہوتو تین مکا تیب جوا کیک دوسر سے کے قریب و متصل ہیں مطالعہ کریں۔ پہلا مکتوب فرزندی محمرصادت کے نام ، دوسرا میر محمد نعمان کے نام اور تیسرا میاں شخ تاج کے نام لکھا ہے''۔[دفتر اول ، کمتوب:۲۲۲]۔آپ کے ہاں خط کا جواب دینے کا اہتمام بھی حدد دجہ تھا۔ بیاری اور شدید مصروفیت بھی جواب دینے میں مزاتم خواب دینے میں مزاتم نہ ہوتی ۔[دفتر دوم ، کمتوب ایمان خط کا متوب ایمان خط کا ایمان کے ماتھ ساتھ بڑھرہ تی برکت ہے کہ مکتوبات امام ربانی کی اثر پذیری اور اہمیت وقت گذرنے کے ساتھ ساتھ بڑھرہ تی ہے۔

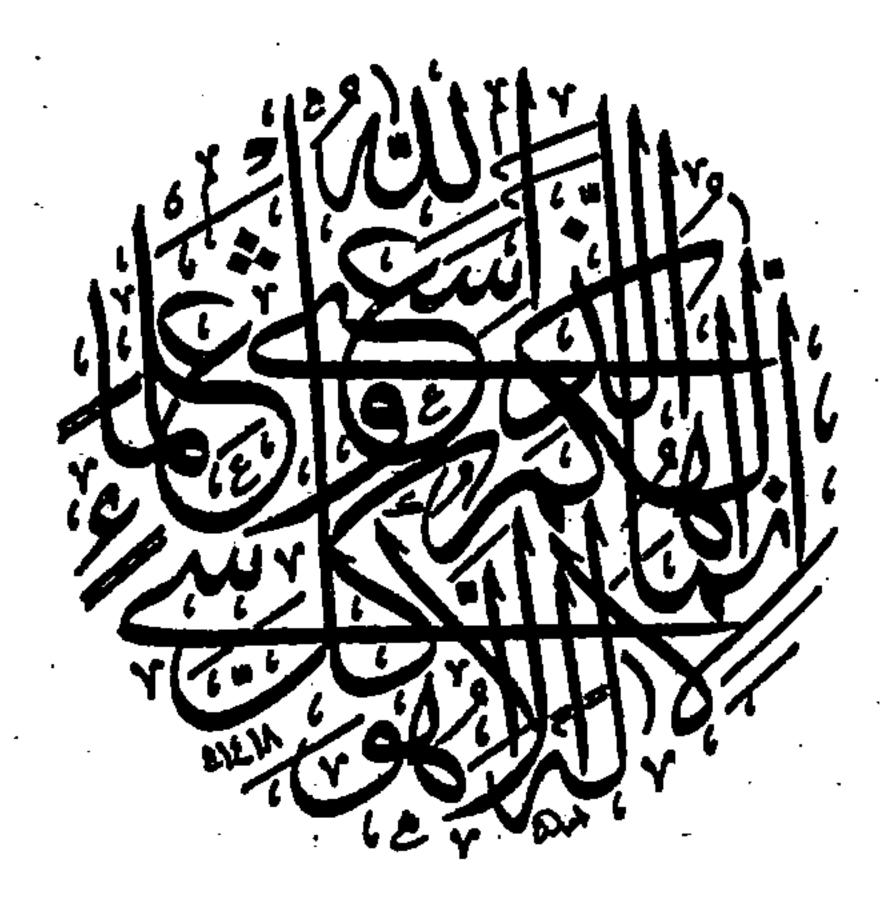
الغرض بيرمكاتبب معارف وحقائق كى كان بيں۔ صوفيہ كے افكار كے شارح اورتاریخی واقعات کے مظہر بیں۔ صاحبان علم وحكمت آج بھی ان سے استفادہ كرتے ہیں اور ''خودروافكار''كی نیخ کنی کے لئے ان كی روشنی میں راہ مل متعین كرتے ہیں۔











و المرابع المربع الم

7

# مکنوبات امام ربانی کے مآخذ

مکتوب نگاری کی ابتداء کب ہے ہوئی؟ تاریخی طور پراس کے بارے میں وثو ق
ہے بچھ نہیں کہا جا سکتا۔ البتہ قرآن کریم نے حضرت سلیمان علیہ السلام [سورۃ النحل:۳۰]
کے مکتوب مبارک کاذکر کر کے مکتوب نویسی کی اہمیت وافادیت کی طرف توجہ مبذول کروائی
ہے۔ بعدازاں مکا تیب نبویہ نے ان کی ضرورت واضح کی ۔ نقشبندی سلسلہ کے صوفیہ نے
نی کریم اللہ ہے کی اتباع میں اس طریق تبلیغ کو اپنایا۔ خواجہ عبیداللہ احرار رحمۃ اللہ علیہ ، خواجہ محمد بی باللہ ، حضرت مجدوالف ثانی ، خواجہ معصوم ، خواجہ محمد معید ، خواجہ سیف الدین ، خواجہ محمد اللہ بن ، خواجہ محمد معید ، خواجہ محمد معید ، خواجہ محمد اللہ میں کے اس سلسلہ کو انتظام کاذر تھے بنایا۔

اسسلمانہ الذھب ہیں حضرت شخ احد سربندی کے مکا تیب کو بعض علمی وفکری حوالہ سے خاص اہمیت حاصل ہے۔ یہ مکا تیب ہی ہیں جنہوں نے ایک فکری اساس ہمیا کی جس کے اخرات نے سیاسی رخ کو تید بل کر کے رکھ دیا۔ تین دفاتر پر شمنل مید مکا تیب علوم ومعارف کا خزینہ ہیں۔ مکا تیب کے عموما ما خذ خلاش نہیں کئے جاتے کیونکہ وہ تو صرف دو افراد کے باہمی تبادلہ خیالات کا بتیج ہوتے ہیں، مگریہ مکا تیب علم وفن کی دنیا ہیں خاص اہمیت کے حامل ہیں۔ اس لئے علمی و تحقیق حوالہ سے ان کے ماخذ تلاش کرنا ضروری ہے۔ تاکہ اسلامی علوم وفون ہیں ارتقاء کی جا نکاری ہو، جس سے ان مکا تیب کاعلمی مقام سیجھنے ہیں مدد مطلق کی سیکن یہاں اس سلسلہ ہیں دومشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ پہلی مشکل کا اندازہ خواجہ بدرالدین سرہندی اورخواجہ ہاشم شمی کے درج ذیل اقتباسات سے لگایا جا سکتا ہے۔ خواجہ بدرالدین سرہندی اورخواجہ ہاشم شمی کے درج ذیل اقتباسات سے لگایا جا سکتا ہے۔ خواجہ بدرالدین نے لکھا ہے کہ حضرت شخ احمد سرہندی رحمۃ اللہ علیہ کے معارف خواجہ بدرالدین نے لکھا ہے کہ حضرت شخ احمد سرہندی رحمۃ اللہ علیہ کے معارف فواسرار چاوتھم کے ہیں۔ ایک تو وہ ہیں جن کا ظہار ہی نہیں فرمایا۔ دوسری قشم کا ظہار صرف

صاحبزادگان ہے کیا، تیسری قتم کا اظہار صرف اصحاب کا ملین کے سامنے فرمایا، چوتھی قتم یہ ہے کہ سائل کچھ دریافت کرتا تو عام فائدے کے لئے تحریر فرما دیتے۔ آپ کے رسالے اور مکا تیب ای چوتھی قتم پر مشتمل ہیں اور ان میں سے ہر معرفت دل کے بیاروں کے لئے شفا ہے لے [حضرات القدی جلام، ص:۱۳۹] خواجہ ہاشم شمی نے ایک عالم کے حوالہ سے تکھا ہے۔ کہ رسائل و کتب دوقتم کے ہیں تھنیف یا تالیف ۔ تالیف بیہ ہے کہ لوگوں کی ہاتوں کو سیاق وسباق کے ساتھ اچھی طرح جمع کر دے اور تھنیف بیہ ہے کہ اس زمانہ میں شجیدہ اور کہ این علوم و نکات کو تحریم بیل لائے۔ اب انسان سیہ کہ اس زمانہ میں شجیدہ اور مناسب تھنیف تبہارے شخ (حضرت مجددر حمۃ اللہ علیہ) کے رسائل و مکا تیب کا مجموعہ مناسب تھنیف تبہارے شخ (حضرت مجددر حمۃ اللہ علیہ) کے رسائل و مکا تیب کا مجموعہ مناسب تھنیف تبہارے شخ (حضرت مجددر حمۃ اللہ علیہ) کے رسائل و مکا تیب کا مجموعہ مناسب تھنیف تبہارے شخ (حضرت مجددر حمۃ اللہ علیہ) کے رسائل و مکا تیب کا مجموعہ مناسب تھنیف تبہارے شخ (حضرت مجددر حمۃ اللہ علیہ) کے رسائل و مکا تیب کا مجموعہ مناسب تھنیف تبہارے شخ (حضرت مجددر حمۃ اللہ علیہ) کے رسائل و مکا تیب کا محموعہ مناسب تھنیف تبہارے شخ اللہ علیہ کے دسائل و مکا تیب کا محموعہ مناسب تھنیف تبہارے شک الی ان کو کہیں سے نقل کرتے نہیں دیکھا مگر شاذ و نادریا ضرورت کی بنایر ایسا کیا ہے '۔ [زبدۃ القامات ص: 190]

ان دونوں اقتباسات سے بیاندازہ بخوبی نگایا جاسکتا ہے کہ مکتوبات کے مآخذ کی تلاش دشوارگذارگھاٹی کوعبور کرنے کے مترادف ہے۔ دوسری مشکل بیکہ اس دور کے انداز تحریر میں دورِ حاضر کی طرح حوالہ جات اور تخریخ کا اہتمام نہ تھا اس لئے دیے گئے اقتباسات کے حوالہ جات کی تلاش ممکن نہیں رہتی۔ بعض مقامات پر حضرت شخ سر ہندی نے اقتباسات کے حوالہ جات کی تلاش ممکن نہیں رہتی۔ بعض مقامات پر حضرت شخ سر ہندی نے کسی کتاب کا تذکرہ فرمایا، تو ان امور سے اس وقیع علمی ذخیرہ کے ماخذ تلاش کرنے میں مدولتی ہے۔

مقامات معصوی میں آپ کے معارف کی پانچے اقسام بیان کی گئی ہیں۔

میر صغوا حمد معصوی نے خواجہ ہاشم شمی کاریش عربھی لکھا: زعرفال گرچہ صد دریا روال کرد کیل گفت و صد دیگر نہال کرد

[مقامات معصومی جلد وص ١٣٩-١٠٠]

مطالعه كتب أورحضرت يتنخ احمدسر مهندى رحمة الله عليه كے رجحانات حضرت مجدد الف ثانى رحمة الله عليه خود مطالعهُ كتب كا ذوق ريكھتے ہتھے اور دوسروں کو بھی تلقین فرماتے۔ یہاں تک کہ حضرت خواجہ باقی باللہ کو جوم کا تیب لکھے گئے ان میں مکاشفات وغیرہ کےحوالہ ہے بھی بمیلکھا'' ایک اور عرض یہ ہے کہ ہر کتاب کا مطالعہ بالكل اخيمانہيں معلوم ہوتا البيتہ جس كتاب ميں ان بزرگوں كے كمالات و بلندمرا تب كا ذكر درج ہے جو کہ مقامات میں واقع ہوئے ہیں اس کتاب کا مطالعہ اچھامعلوم ہوتا ہے تا کہ اس فتم کی کوئی چیز دیکھی جائے' [دفتر اول مکتوب:۱۱]۔اس مکتوب ہے آپ کا ذوق مطالعہ اور انتخاب کتاب کا پہلوسامنے آتا ہے۔لیکن بیدایک خاص کیفیت کا تذکرہ ہے۔ کیونکہ دوسرے مکا تیب سے پتہ چلتا ہے کہ کتب فقہ آپ کے زیر مطالعہ رہتی تھیں۔حضرت خواجہ باقی الله کوئی آب نے تحریر فرمایا که خواہش ہے کہ ہداید کا تکرار ہور ہا ہو۔[دفتر اول، مکتوب:^]۔شیخ نظام تھانیسری کولکھا کہ کتب تصوف کا مطالعہ نہ بھی ہوتو حرج نہیں ۔لیکن کتب فقه کا مطالعه نه ہونا نقصان کا احتمال رکھتا ہے۔[دفتر اول،مکتوب:۲۹ ] ایک شخص نے اسلام قبول کیا تو عبدالکریم سنامی کولکھا''مشارالیہ(شیخ احمہ) نومسلم ہےاس لیے اس کوعقا کہ کلامیه، جو فاری کتابول میں ندکور ہیں، سکھائیں اور احکام فقہ کی بھی تعلیم دیں۔ تا کہ فرض، واجب،سنت،مستحب حلال وحرام،مکروہ،مشتبہ کو پہیجان لےاوراس کےمطابق اپنی زندگی بسر كرے\_گلتان و بوستان كويڑھنا ہے كارى ميں داخل ہے۔ '[ وفتر اول ، مكتوب ٢٥٨]

اس مکتوب سے میہ کھی ظاہر ہوتا ہے کہ صوفیہ کا فرنس ہے کہ وہ اپنے ارادت مندوں کو روز مرہ کے فقہی مسائل سے آشنائی کے لئے کتب تجویز کریں، کتابوں کے انتخاب کا معاملہ عامة الناس پر نہ چھوڑا جانے اس سے گراہی پھیلنے کا خطرہ ہے ۔خود راہنمائی کی جائے۔ اس گراہی سے بچاؤ کے لئے آپ نے صزر رساں کتابوں سے

اجتناب کی تلقین نہایت ہی عالمانہ اسلوب میں فرمائی۔ علی احمد المہائی کی تفیر "تبصیر الوحمن" کے بارے میں شخ عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ کوجو خطاکھا قابل مطالعہ ۔۔۔

'' کتاب، تبصیر الوحمن جوآ پ نے بیجی تھی بعض مقامات سے مطالعہ کر ایس بھیجی رہا ہوں ۔۔۔۔ میرے مکرم! اس کتاب کا مصنف فلاسفہ کے مذہب کی طرف بہت زیادہ رتجان رکھتا ہے اور یہ بھی ممکن ہے کہ حکماء کو انبیاء کیم الصلوات والتسلیمات کے بہت زیادہ رتجان رکھتا ہے اور یہ بھی ممکن ہے کہ حکماء کو انبیاء کیم الصلوات والتسلیمات کے ہم بلد بنادے۔ سورہ ہودآ برت نمبر ۱۱ کی تفیر پر نظر پڑی جو حکماء کے طرز پر ہے اور انبیاء کیم بلد بنادے۔ سورہ ہودآ برت نمبر ۱۱ کی تفیر پر نظر پڑی جو حکماء کے طرز پر ہے اور انبیاء کیم مطابقت پیدا کی ہے، آ یہ کریمہ اُولٹ کے خلاف ہے اس میں انبیاء اور حکماء کے قول کے درمیان مطابقت پیدا کی ہے، آ یہ کریمہ اُولٹ کے اللّٰ بذین کَیْسَ کَلُولْ مِیْسِ جُن ہو تقالی النّٰ رُ المحسی او العقلی النّٰ (''یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے آ گے۔ خواہ وہ حسی ہویا علماء کے قول کے مطابق عقلی ہو)۔

آ خرت میں کچھیں ہے، ہو تقال انبیاء اور حکماء ''سوائے آ گے۔' خواہ وہ حسی ہویا عقلی ہو)۔

انبیاء کیم الصلوات والتحیات کے اجماع کے بعد حکماء کا آفاق کیا حیثیت رکھتا ہے اور عذاب اخروی میں حکماء کے قول کی کیا حیثیت ہے بالحضوص جبکہ وہ قول انبیاء کیم الصلوات والتسلیمات کے قول کے مخالف ہو۔ فلاسفہ جوعذاب عقلی کا اثبات کرتے ہیں ال کا مقصد عذاب حسی کا دور کرنا ہے جس کے ثبوت پر انبیاء کا اجماع واقع ہے ۔۔۔۔۔ اور دوسر مے مواقع پر قرآنی آیوں کو حکماء کے نداق کے مطابق بیان کرتے ہیں اگر چہ وہ اہل دوسر مے مواقع پر قرآنی آیتوں کو حکماء کے نداق کے مطابق بیان کرتے ہیں اگر چہ وہ اہل ملل کے ندا ہب کے خلاف ہو۔۔۔۔۔۔ لہذا اس کتاب کا مطالعہ ظاہر اور باطن کے نقصان ملک کے ندا ہوں کا ظہار ضروری تھا اس لئے چند کلمات لکھ کرآپ کو تکلیف دی ہے۔۔ [دفتر سوم، مکتوب: ۱۰]

وہ کتب جو تحقیقی اسلوب سے خالی ہیں آپ نے ان کے بارے میں بھی نشاندہی کی۔مثلاً قدیۃ المدیۃ کی روایت ،تو وہ ہرگز اس درجہ کی نہیں کہ تھم قطعی کومنسوخ کر سکے۔ مولانا جلال الدین لا ہوری جو کہ علمائے لا ہوری بڑے پایہ کے علماء میں سے بیں فرماتے کہ قنیہ کی بہت می روایات قابل اعتماد نہیں ہیں اور کتب معتبرہ کے خلاف بیں '۔[دفتراول کمتوب:۱۰۲]

گویا اگر کمی کتاب میں معروف و متداول اور معتر کتب کے خلاف بات ہوتو وہ قابل قبول نہ ہوگی۔ تحقیق کا معیار آپ کے ہاں پینظر آتا ہے کہ حوالہ کے لئے بعض اوقات لوگ خط کے ساتھ کتاب بھی روانہ کرتے۔ اس طرز عمل سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ لوگ میں سیجھتے ہے کہ آپ کے ہاں کتاب کے حوالہ کی اہمیت کیا ہے۔ ملامقصو دعلی تبریزی کو لکھتے ہیں معلوم نہ ہوسکا کر تفسیر حین سیجھتے ہے آپ کا کیا مقصد تھا کیونکہ یتفسیر حنی آئمہ کے مطابق میں او فیتر سوم ، مکتوب اور اور کا کیا مقصد تھا کیونکہ یتفسیر حنی آئمہ کے مطابق ہے ' او فیتر سوم ، مکتوب اور اور اور سوم ، مکتوب اور سوم ، مکتو

درج بالا نکات ہے مطالعہ کتب، اور انتخاب کتب کے بارے میں حضرت شیخ سر ہندی کی فکر کے درج ذیل نکات سامنے آتے ہیں۔

- (۱) احوال و کیفیات کے بدلنے ہے مطالعہ کے لئے کتب کے انتخاب میں تبدیلی آتی ہے۔
  - (۲) ہرکتاب قابل مطالعہ بیں ہوتی۔
  - (۳) نقه کی کتب ضرور پیش نظر رکھنی جا مئیں۔
  - (۳) عامة الناس كوا بتخاب كتب كے لئے سليم فطرت علماء ہے مشورہ كرنا جاہيے۔
- (۵) سیس مسئلہ میں شخقیق کے لئے معتبر کتب، جوعلمائے احناف کی تحریر کردہ ہوں، پر اعتماد کرنا جاہیے۔
- (۲) انبیاء کرام کیبیم السلام کی تعلیمات اور فلاسفہ کے نظریات کو اکٹھا، ذکر کرنے والے مقام نبوت سے ناواقف ہیں ایسی کتب ظاہر و باطن پرمصرا ثرات ڈالتی ہیں۔ مقام نبوت سے ناواقف ہیں ایسی کتب ظاہر و باطن پرمصرا ثرات ڈالتی ہیں۔ ان نکات کی روشنی میں ان کتب کی اہمیت وافادیت سامنے آتی ہے جن کے نام

مکتوبات امام ربانی میں بطور جوالہ آئے ہیں۔ان کتب کوعلوم وفنون کے اعتبار سے درج ذیل عنوانات کے تخت تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

# ( () القرآن الكريم

متوبات امام ربانی میں جا بجا قرآنی آیات نقل کی گئی ہیں۔ ان کی تعداد تقریباً (۴۵۰) ہے۔ کہیں تو صرف آیت بی نقل کردی گربہت سے مقامات پران آیات کی تفییر سنسہ ماثور اور اشاری سنسہ بیان کی ہے۔ اس اعتبار سے مکتوبات امام ربانی ، قرآن فنہی کا ایک اہم اور موثر ذریعہ ہیں بعض آیات کے حوالے سے تو ایسی نادر تحقیقات بھی سامنے آتی ہیں کہ متفذ مین کی تفاسیر میں ان کا اس طرح تذکرہ نہیں ملتا۔ جسے ابتاع رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درجات۔[وفتر دوم کتوب ۱۳۵]

آیات قرآنی کے حوالہ ہے آپ کی تفسیری نکات کے لئے درج ذیل مکا تیب بطور مثال ملاحظہ کئے جاسکتے ہیں۔

> دفتر سوم، مکتوب:۲۱ دفتر اول، مکتوب:۵۲ دفتر اول، مکتوب:۲۷۲ دفتر اول، مکتوب:۹۹

آیات کی تفییر کے حوالہ ہے آپ نے مابعد کے مفسرین پر گہرے اثر ات مرتب کی یہ تفسر بن پر گہرے اثر ات مرتب کی تفسیر رؤ فی مظہری اور روح المعانی ان اثر ات کی نمایاں مثالیں ہیں۔

ان تمام آیات کی فہرست مع حوالہ آیات اور مکتوب نمبر کے ملاحظ فرمائے ضمیماول۔

نوٹ: مکا تیب میں حضرت امام ربانی نے استدلال کی نوعیت کے مطابق آیت کا ایک حصن قل کی ایک حصن اللہ کی نوعیت کے مطابق آیت کا ایک حصن قل کی ہے۔

حصن قل کیا ہے راقم نے وہ آیت مکمل نقل کی ہے۔

مدرسه دارالعلوم جامعه قادريه رشيديه المسنت كارنجه لاؤ • ضلع واشم مهاراشر موبائيل نمبر919939560260+

(ب) كتب مديث:

مُشَكُّوة المصابح \_حاشيه مشكوة ،جلية الإبرار (امام نووي)

(ج)سيرت وتاريخ:

الصواعق الحرقة ،الثفاء بتعريف حقوق المصطفىٰ ـ

(د)تفسير:

معالم النتزيل،مقاتيح الغيب، انوارالتزيل، مدارك النتزيل بفسيرسيني -

(ھ)اصولِ فقہ:

التلويخ، بردوی\_

(و)فقه:

مدايه، فآوى سراجيه، الفتاوى الغياثيه، شرح الوقابيه، مجموعه خانى، جامع الرموز، ترغيب الصلوة، حاشيه قرة كمال، قنية الهيئة، رساله دررفع سبابه، المحيط، خزائن الرواية، النّا تارخانيه، فنآوى ولوالجي يتيسير الاحكام عدة الاسلام \_

(ز)تضوف:

احیاء العلوم ، المنقذ من الصلال ، فتوحات مکیه ، فصوص الحکم ، ارشاد السالکین (یکی منیری) ، عوارف المعارف ، رشحات مین الحیات ، شرح اللمعات (جامی) ، غنیة الطالبین ، منازل السائرین بفحات الانس \_

(ح) علم كلام:

تمهيد ، مواقف ، شرح مواقف ، حاشيه خيالي ،

### (ط) دواوین شعربیه:

مثنوی رومی ،کلیات سعدی ، دیوان عراقی ، دیوان حافظ ،کلیات باقی بالله ـ

### (ی)متفرق کتب:

بذل الماعون في فضل الطاعون

تثرح الصدور، رسائل اخوان الصفاء

یبال اس بات کو پیش نظر رکھنا چاہیے کہ ہروہ کتاب جس کا نام مکتوبات امام ربانی میں آیا ہو، ضروری نہیں کہ آپ نے براہِ راست اسے بطور ماخذ استعال کیا ہو، کیونکہ بہت میں آیا ہو، ضروری نہیں کہ آپ نے براہِ راست اسے بطور ماخذ استعال کیا ہو، کیونکہ بہت ک کتب کی اس زمانہ میں اشاعت نہ ہوئی تھی اس لئے ممکن ہے کہ آپ نے ثانوی ماخذ کا سہارالیا ہواہ راسی براعتماد کرتے ہوئے حوالہ اصل ماخذ کا دے دیا۔

### مآ خذ كالجمالي تعارف

### مشكوة المصابيح:

امام و کی الدین خطیب تبریزی (م ۲۳۷ه) نے اپنے استاد کے مشورہ پر ، مصابح النہ کا بعض اعتبار ہے اختصار اور مفید اضافہ جات ، کے ساتھ مشکوۃ المصابح کو مرتب کیا۔ ماضی میں یہ کتاب اپنی ابواب بندی اور جامعیت کی بنا پر نصاب کا حصد رہی اور حوالہ جاتی کتاب سے احادیث کے حوالہ کو کتاب سے احادیث کے حوالہ کو قابل اعتماد سمجھا جاتا تھا، شخ محد درجمۃ اللہ علیہ میں اس کہ ایمیت کے پیش نظراس کی ایمیت کے پیش نظراس کی شرح تحریفر مائی کئی زبانوں میں اس کے تراجم شائع ہو چکے ہیں۔

مکا تیب امام ربانی میں احادیث نبویہ کے لئے جس کتاب کوبطور ماخذ بکثرت استعمال کیا گیاوہ مشکوۃ المصابیح ہی ہے۔

یوں محسوں ہوتا ہے کہ آپ نے عمو یا مشکوۃ المصابح کی فصل اول سے روایات لیں۔ بقیہ دو فصول کی روایات تعداد میں کم ہیں۔ آپ نے ان احادیث کی بعض مقامات پرعرفانی تشریح بھی فرمائی۔ آپ کے دور میں غالبًا برصغیر میں کتب صحاح کی شروح دستیاب نہ تھیں۔ اس لئے ایک جگہ آپ نے علامہ محمد بن یوسف علی الکر مانی (متوفی م: ۹۹ کھ) کا حوالہ دیا مگر حوالہ انہوں نے اپنے والداور آپ نے شخ عبداللہ اور شخ رحمت اللہ جوا کا برمحد ثین میں سے تھے اور حربین میں شیخین کے لقب سے مشہور تھے ، سے سنا۔ [ونتر اول ، مکتوب ۲۵۱] موالہ دینے کے اس اسلوب سے بہرصورت میضرور واضح ہوتا ہے کہ آپ اصل ما خذ سے رسائی کے لئے کس قدرتگ و دوفر ماتے۔ ایک جگہ حاشیہ مشکاۃ کا حوالہ بھی ہے اور خرائی کے لئے کس قدرتگ و دوفر ماتے۔ ایک جگہ حاشیہ مشکاۃ کا حوالہ بھی ہے دوفر ماتے۔ ایک جگہ حاشیہ مشکاۃ کا حوالہ بھی ہے دیتر اول کمتوب نے احادیث یہ بھی واضح رہے کہ کمتوبات کے مطالعہ سے بیتہ چلتا ہے کہ آپ نے احادیث میں کے لئے صوفید کی تصانیف پر بھی اعتاد کہا ہے۔

# كتب سيرت وتاريخ

### (i) الشفاء بتعريف حقوق المصطفى:

یہ قاضی عیاض بن موی رحمۃ اللہ علیہ (۲۳۲ ہے۔۵۳۳ ہے) کی مفید اور مقبول تا اللہ علیہ (۲۳۲ ہے۔ اس کی جدت و ندرت، ہر طبقہ و مسلک کے لوگوں میں شہرت و مقبولیت اور انداز تحریر کی دکشی و دلآ ویزی کا قاضی عیاض کے معاصرین، ارباب سیر اور علائے فن نے اعتراف کیا ہے۔ اس کتاب میں رسول اکر مقابقہ کی عظمت شان اور آپ کے جلیل القدر منصب و مقام کو قرآن مجید، حدیث نوی اور آئمہ کے اقوال کی روشنی میں واضح کیا گیا ہے۔ دفتر اول کے مکتوب الآمیں اس کتاب کے حوالہ سے سب اصحاب رسول آگائی کی کا حکم نقل کیا گیا ہے۔ گیا ہے۔ وفتر اول کے مکتوب الآمین اس کتاب کے حوالہ سے سب اصحاب رسول آگائی کی کا حکم نقل کیا گیا ہے۔ گیا ہے گیا ہے۔ گیا ہے گیا ہے۔ گیا ہے گیا ہے۔ گیا ہے۔ گیا ہے۔ گیا ہے۔ گیا ہے گیا ہے۔ گیا ہے

(ii) الصواعق المحر قة: ·

شہاب الدین احمد بن محمد بن علی بن جحر المیتی (۱۹۹۸ه ۱۹۳۸ه ۵) کی تالیف ہے۔ جس میں خلفائے راشدین ،اور منا قب اہل بیت نبوی کے بارے میں جمہوراہل سنت کامؤ قف بیان کیا گیا ہے۔ ۹۵۰ ھ میں آپ نے بیہ کتاب مجد الحرام میں سنائی۔ مکتوبات امام ربانی میں اس کتاب کا حوالہ شیخین کی فضیلت کی احادیث اور مشاجرات صحابہ کے حوالے ہے آیا ہے [ملاحظ فرمائے دفتر اول بمتوب ۱۳۵۱ ور۲ ۲۲۱] مشاجرات صحابہ کے حوالے ہے آیا ہے [ملاحظ فرمائے دفتر اول بمتوب ۱۳۵۱ ور۲ ۲۲۱]



# \* کتب تفسیر

حضرت امام ربانی رحمة الله کے مکا تیب اور دیگر رسائل پرنظر ڈالیس تو واضح ہوتا ہے کہ قرآنی آیات کی تشریح وتو شیح کے لئے آپ منداول تفاسیر کا مطالعہ فرماتے۔اس شعبہ میں ابن عربی رحمة الله علیہ کی کتب ہے استفادہ کے ساتھ ساتھ درج ذیل کتب تفاسیر آپ کے بیش نظر رہیں۔

# (i) معالم التنزيل:

یہ امام ابومحرحسین بن مسعود الفراء بغوی (م: ۱۰۵ ه) کی جلیل القدرتفسیر ہے۔
امام خازن نے ابنی تفسیر کے مقدمہ میں لکھا ہے کہ معالم التنزیل ہفسیر کی نہایت بلند پایہ اور
گراں قدر کتاب ہے۔ بیچے اتوال کی جامع ، احادیث نبویہ سے آ راستہ اور احکام شرعیہ
سے پیراستہ ہے۔ اس میں از منہ سابقہ کے عجیب وغریب واقعات مندرج ہیں۔ اس کی
عبارت دل نشین اور ،حسن و جمال کے سانچہ میں ڈھلی ہوئی ہے'۔

[حربری،غلام احمد، تاریخ تفسیر دمفسرین، ملک سنز لا مور ۱۹۹۳ء مس: ۲۱۵]

# (ii) مفاتيح الغيب:

امام محمر بن محمر عمر سن المعروف امام فخرالدین رازی (۲۰۲۵ م) کی یہ تفسیر علوم وفنون کا انسائیکو پیڈیا ہے۔ اہل سنت کے عقائد کے پرزور حمایتی ہیں اور معتزله کا خوب رد کرنے ہیں۔ بعض لوگوں کا کہنا ہے کہ امام رازی اس کو کممل نہ کرسکے تھے، مگر علامہ غلام رسول سعیدی نے تبیان القرآن میں ایسے صاحبان علم کا رد کرتے ہوئے لکھا کہ اس سما ہے کہ کہا ہے۔ سماحیان علم کا رد کرتے ہوئے لکھا کہ اس سما ہے کہ کہا ہے۔ سماحیان علم کا رد کرتے ہوئے لکھا کہ اس سما ہے تکمیل امام رازی ہی نے کی ہے۔

[سعیدی، غلام رسول، تبیان القرآن، فرید بک شال لا هور، ۲۰۰۷، جلد ۱۲ اص: ۱۰۳۱]

# (iii) انوارالتزيل داسرارالتاويل:

عبد الله بن عمر بن محمد بیضاوی (م: ۱۸۵) کی تفسیر جو دری حلقوں میں تفسیر بیضاوی کے نام سے معروف ہے۔ بیضاوی نے امام رازی اور راغب اصفہانی کی تحقیقات سے خوب فائدہ اٹھایا پھراس پر صحابہ و تابعین کے اقوال و آثار کا اضافہ کیا اور عقل خداداد کی مدد سے طبع زاد نکات و لطا کف شامل کئے۔ امام بیضاوی کا اسلوب نگارش بروا دکش اور جاذب توجہ ہے۔ [تاریخ تفسیر ومفسرین ص: ۲۲۲ ۲۱۸]

# (iv) مدارك التنزيل وحقائق التاويل:

عبدالله بن احمد بن محمود سفی (م ا ۲۰ ) کی معروف تفییر ہے۔ بیہ متوسط القامت تفییر ہے۔ مؤلف نے اس میں وجوہ اعراب اور مختلف قراء توں کو یکجا کر دیا ہے۔ تفییر کشاف میں جو بلاغی نکات اور محسنات بدیعیہ تھے ان کو اس تفییر میں سمو دیا ہے۔ سور توں کے فضائل کے سلسلہ میں جواحادیث موضوعہ کشاف میں مذکور ہیں اس میں مندرج نہیں۔ اس میں تفییر بیضاوی ہے کھی استفادہ کیا گیا ہے۔ [تاریخ تفیر دعفرین: ص ۲۷۱۔ ۲۵۵]

# اصول فقه

### (i)التكويح

یے صدر الشریعۃ الاصغر عبیداللہ بن مسعود (م: ۲۲۷ه) کی اصول فقہ پر معروف کتاب التوضیح کی شرح ہے، جو علامہ سعد الدین سعودین قاضی فخر الدین عمر تفتاز انی (م: ۲۹۲ه) کی تحریر کردہ ہے میں ۲۵۸ه میں گھی گئی۔

حضرت امام ربانی نے اس کتاب کا براہ راست کوئی حوالہ قتل نہیں کیا لیکن ایک مقام پر [دفتر اول، مکتوب، ۸] میں اس کتاب کے مقد مات اربعہ کے تکرار کی خواہش کا اظہار کیا ہے۔ مقد مات اربعہ اس کتاب کے دقیق ترین مباحث میں سے ہیں۔ علماء نے صرف مقد مات اربعہ پر تعلیقات تحریر کیں۔ [ان مقد مات کی تفصیل کے لئے دیکھئے التوضیح مع التلوی مقد مات کرا چی، ۱۳۳۱ھ، ص: ۳۲۲۔ ۱۳۳۱ ان مقد مات کا تذکرہ حضرت مجدد کے فقہی اصولوں پڑمیق نظری کا آئیند دارہے۔

# (ii) اصول برز دوی:

علی بن محمہ بن حسن بردوی (۲۰۰۰ ہے ۱۳۸۷ ہے) کی اصول فقہ پر معروف کتاب ہے۔ کہاجا تا ہے کہا جا تا ہے کہاجا تا ہے ہمولا ناعبدالعلی شرح مسلم النبوت میں لکھتے ہیں: ''بی عبارتیں بناپر آپ کوابوالعسر کہاجا تا ہے ہمولا ناعبدالعلی شرح مسلم النبوت میں لکھتے ہیں: ''بی عبارتیں گویا چٹا نیس ہیں جواہر جڑے ہوئے ہیں یا ہے ہیں جن میں شگو فے چھے ہوئے ہیں روشن ذبین وذکاوت والے ان کے معانی حاصل کرنے میں متیحر ہیں اور ان عبارتوں کے سندروں میں غوطہ لگانے والے بجائے موتول کے سپیول پر قناعت کر رہے ہیں' اظفر الحصلین میں غوطہ لگانے والے بجائے موتول کے سپیول پر قناعت کر رہے ہیں' اظفر الحصلین میں غوطہ لگانے والے بجائے موتول کے سپیول پر قناعت کر رہے ہیں' اظفر الحصلین میں اس کتاب کا براہ راست کوئی حوالہ تو نہیں ما تا البتد و

جگہ[دفترادل مکتوب۱ ۲۲،دفتر دوم مکتوب:۱۸] میں ہدایہ کے ساتھ اس کا ذکر کیا ہے۔ مگراس تذکرہ سے پیش نظر دہتی ہوگی۔ سے پیضر ورواضح ہوتا ہے کہ اصولی مباحث میں بیر کتاب ضرور آپ کے پیش نظر دہتی ہوگی۔ فقیم

ہدا ہیہ:

فقد فقی کی معروف کتاب جس کے مصنف برہان الدین علی بن الی بکر، ۸۔رجب الاصر ۵ نومبر کا ااء کو مرغینان میں پیرا ہوئے اور ۱۳ ذی الحجہ ۵۹۳ کے ۱۳۵ کو بر ۱۱۹۵ء کو سمر قند میں فوت ہوئے۔ عبد الحج کا کھنوی نے آپ کے تعارف کا آغاز ان الفاظ میں کیا ہے۔ کان اصاما فقیہا حافظا مدحد ثا مفسر اجامعا للعلوم ضابطا کلفنون سندہ فی العلم و الادب

[لكهنوي، عبدالحي، الفوائد البهية في تراجم الحنفية، قديم كتب خانه لراچي، ص: المما]

ہدایہ دراصل بدایۃ المبتدی کی متوسط شرح ہے۔ تیرہ سال اس کی تکمیل میں لگے۔اس کے تراجم دنیا کی ٹکی زبانوں میں ہو چکے ہیں۔اس کی دری اہمیت وافا دیت کی بنا پرمتعدد حواثی اور شروح لکھی گئی ہیں۔اس طرح اس کتاب کی احادیث کی تخرت کی پربھی گئی ہیں۔اس طرح اس کتاب کی احادیث کی تخرت کی پربھی گئی میں۔
کتب منظرعام برآ چکی ہیں۔

[ تفصیلات کے لئے ملاحظہ فرمائیں: اختر راہی، تذکرہ مصنفین درس نظامی، مکتبہ رحمانیہ لا ہور، ۱۹۷۸، ص: ۱۹۷۸ گنگوہی، محمر صنیف، ظفر الحصلین باحوال المصنفین ، دارالا شاعت کراچی، ص: ۱۹۱\_۲۰۰]

حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کے ہاں اس کتاب کی اہمیت کا اندازہ ان الفاظ ہے لگایا جاسکتا ہے۔ وہ اپنے شیخ کو لکھتے ہیں۔'' خواہش ہے علماء وطلباء کے گروہ میں شامل ہو جاؤں اور تلویج کے مقدیمات اربعہ کا تکرار کرتا رہوں نیز فقہ کی کتاب ہرایہ کا بھی ذکروتکرارکیاجا تارہے'[کمتوبات امام ربانی، دفتر اول کمتوب ۸] اس پیندیدگی کی بناپر کہاجا سکتا ہے کہ فقہی مسائل کے استخراج واستنباط میں یقیناً بیقتی ذخیرہ پیش نظر رہتا ہوگا۔ ایک فقہی مسئلہ کے لئے اس کتاب کا حوالہ ان الفاظ میں دیا ہے۔

فى جامع الرموز فى بيان كفن النمرأة و فى الهداية ..... [ كمتوبامام رباني، (قارى) دفتر اول، كمتوب ٣١٣، ص:١٤٢]

(ii) فتح القدير:

سے ہدایہ کی مفصل شرح ہے جس میں صدیث کے حوالہ سے بڑی ہی چشم کشا بحثیں ہیں۔ علامہ کمال الدین محمد ابن ہمام (۹۰ کے۔ ۱۲ ۸ھ) کتاب کے مؤلف ہیں لیکن وہ اس کتاب کو مکمل نہ کر سکے، اس لئے کتاب الزکاۃ تک ان کے قلم سے اور تکملہ قاضی زادہ شس الدین احمد (م: ۹۸۸ھ) کے قلم سے ہے۔ فتح القدیر پر ملاعلی قاری نے حاشیہ لکھا اور علامہ ابراہیم (م: ۹۵۲ھ) نے اس کی ایک جلد میں تلخیص کی ہے۔

[ تذکرہ مصنفین درس نظامی ہیں۔ ۲ے برجم تراجم اعلام الفقہا ہیں۔ ۱۳۲۵ قاموں الفقہ جلداول ص ۱۳۸۳] ہے۔ حضرت مجد دالف ٹانی رحمۃ اللہ علیہ نے دفتر اول کے مکتوب ۱۳۲ میں رفع سبابہ پر بحث کرتے ہوئے بڑے ہی لطیف۔ پیرائے میں ابن ہمام پرنفذ کیا ہے۔

"والعجب من الشيخ ابن الهمام انه قال وعن كثير من المشائخ عدم الاشارة وهو خلاف الرواية والدراية كيف نسب التجهيل الى العلماء المجتهدين المتمسكين بالقياس الذى هو الاصل الرابع من الشرع وهو ظاهر الرواية عند الحنفية و هذا الشيخ قد ضعف حديث القلتين باالاضطراب الحاصل من كثرة اختلاف الرواة

[مكتوبات امام رباني ص: ٢٦١]



# (iii) حاشيه شرح و قاسيه

یہ مولا ناعصام الدین ابراہیم محمد اسفرائینی (م بہہ ۹۳۳) کاتحریر کردہ ہے۔ بیصرف کتاب البیع تک لکھا گیا۔علماءنے اس کو پسند کیا اور بیملکت روم میں متداول ہے۔ ۱۳۹۳ھ میں مصنف اس کی تسوید ہے فارغ ہوئے۔

[جو نبورى ،عبدالاول ،فقالملامى ،فريد بك سال ،لا مور ، ٢٠٠٠،ص: ٢٢٥]

### (iv) فتأوى غياثيه:

غیاث الدین بلبن کی طرف منسوب'' فآوی غیاثیه' کے مصنف شیخ داؤد بن پوسف الخطیب ہیں۔ ان کے احوال حیات کے ہارے میں زیادہ معلومات دستیاب نہیں ہیں۔ فقاوی کا بیر مجموعہ مسائل فقہ حنفیہ کو محیط ہے اور اس میں ان افکار وآراء کو ضبط تحریر میں لا یا گیا ہے جن میں حنفی فقہ کی توثیق و وضاحت ہوتی ہے۔ بیر مجموعہ دسویں صدی ہجری تک علماء وفقہاء میں متداول تھاوہ اس ہے استفادہ کرتے۔

حضرت شیخ احمد سر مندی کے فقہی مسائل کا بیبنیادی اوراہم ماخذہے۔ فقہاء کے اقوال آب نے اس سے فقہاء کے اقوال آب نے اس سے فل کئے ہیں، ملاحظہ فرما ئیں۔ دفتر اول مکتوب ۱۸۸ اور دفتر دوم مکتوب ۱۹۵۰۔
[اس فناوی کے فصیلی تعارف کے لئے ملاحظہ فرمائیں: محمد اسحاق بھٹی ، برصغیر پاک و ہند میں علم فقہ ، ادارہ فقافت اسلامیدلا ہور۔ ۱۹۷۳، ص: ۳۳۔ ۲۰]

#### (٧) الفتاوى التا تارخا نية:

بیعالم بن علاء انصاری (م:۸۱ه) کی تالیف ہے۔ کتاب کا اصل نام 'زاد السافر' ہے۔ مصنف اور تا تار خال کے درمیان علمی سطح کے تعلقات بیدا ہوئے ، تو ان مراسم کی بنا پر مصنف نے مقدمہ کتاب میں بھی تا تار خال کا ذکر کیا اور کتاب اس سے منسوب کردی۔ کے دومیاں مؤلف نے اس کتاب وکمل کیا۔ مصنف فناوی نے اس میں المحیط ، البر ہانی ، ذخیرہ ، خانیہ ، اور ظہیر بیہ کے مسائل جمع مصنف فناوی نے اس میں المحیط ، البر ہانی ، ذخیرہ ، خانیہ ، اور ظہیر بیہ کے مسائل جمع

کردیے ہیں۔ کتاب کی ترتیب ہدایہ کے ابواب کے مطابق ہے۔ [برصغیریاک وہند میں علم فقہ اسال ۱۱۵۔ ۱۲۵ برفقہ اسلامی سی ۲۳۹۔ ۲۳۹ اور مآخذ کی تعداد تقریباً ۵۵ ہے۔ مکتوبات کے فقہی مسائل کا جم ترین ماخذ یہ کتاب ہے۔ ملاحظہ فرمائے: دفتر اول مکتوب: ۳۱۲، دفتر دوم مکتوب: ۵۳۔ ۵۳ بر ۲۳۰ دوم مکتوب: ۳۸۔ ۲۳۰ اور ۲۳۰ بر ۲۳۰ اور سی ۱۳۳۰ بر ۲۰۰۰ اور میں ۵جلدوں میں شائع ہو چکی ہے۔

### (vi) عمدة الاسلام:

شخ عبدالعزیز بن حمید دہلوی وہلی کے ایک جید عالم تھے۔ ان کی بیہ کتاب پانچ ابواب پر مشتمل ہے جبکہ اکیاس کتب سے نقہی مسائل کو نہایت عمدگی سے جمع کر دیا ہے مصرت مجد دالف ٹانی نے فقہی مسائل کے لئے عامۃ الناس کواس کتاب کے مطالعہ کی تلقین فرمائی ہے [دفتر اول کمتوب ۱۹۳] بیقیناً فاری میں لکھی گئی بیہ کتاب آ ہے کے زیر مطالعہ رہی موگ ہوگی۔ اس کتاب کا اردوتر جمہ ڈاکٹر سراج احمہ قادری نے کیا ہے اور ۲۰۰ ء میں انڈیا سے مثالع ہو چکا ہے۔ اصل فاری متن استنبول سے ۱۹۸۹ء میں شائع ہوا تھا۔

(vii) ترغيب الصلوة وتيسير الإحكام

نماز کے احکام پر شمل یفتهی ذخیرہ محمہ بن احمد زابد الہونی (م ۲۳۲ ہے ۱۳۳ ہے ۱۳۳ میں کا مرتب کردہ ہے۔ اس مجموعہ کو ۲۰ مصادر سے ترتیب دیا گیا ہے، استبول سے فاری سمن ۱۹۹۳ء میں شائع ہوا ہے۔ اس کتاب کے بارے میں حضرت مجدد نے فرمایا کہ الیمی کتابیں ہروقت پاس رکھنی چاہیں تا کہ شرع مسائل پڑمل ہو سکے [دفتر سوم بکتوب ۱۷] ہوفت باس رکھنی چاہیں تا کہ شرع مسائل پڑمل ہو سکے [دفتر سوم بکتوب ۱۷] نوراحمد امرتسری کے نوٹ مترجمین نے متوب ندکور سے ان کودو کتابیں سمجھا اور بیاشتباہ شنخ نوراحمد امرتسری کے حاشیہ سے ہوا [ملاحظ فرما نمیں مکتوب ندکور کا حاشیہ جلد دوم ، حصہ شختم ص ۲۹۱] اور بعد میں سب مترجمین نے دو کتابیں بھے کرتر جمہ کیا۔ مطبوعہ نسخہ سے بیتہ چلتا ہے کہ بیا کی کتاب ہے۔ مترجمین نے دو کتابیں بھے کرتر جمہ کیا۔ مطبوعہ نسخہ سے بیتہ چلتا ہے کہ بیا کید کتاب ہے۔

# كتب تضوف

# فصوص الحكم اورفنقه حات مكيه

شخ اکبراورابن عربی کے نام سے معروف شخصیت کا اصل نام محمد بن علی ہے۔
آپ کی ولا دت ہے اررمضان المبارک ۱۹۵ ھر ۲۸ جون ۱۱۲۵ء کو اندلس کے شہر مربسہ میں ہوئی۔ آپ کا تعلق قبیلہ طے سے تھا، آپ کی ولا دت کے حوالہ سے حضرت شخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے بشارت دی تھی اور ولا دت پر آپ کے لئے دعا فر مائی۔ ۸۰ برس کی عمر میں آپ کا وصال ۲۸ رہے الاول ۱۳۳۸ زبر ۱۲ نومبر ۱۲۳۰ء، شب جمعہ کو ہوا۔ تصوف کی تاریخ میں آپ کا وصال ۲۸ رہے الاول ۱۳۳۸ زبر ۱۲ نومبر ۱۲۳۰ء، شب جمعہ کو ہوا۔ تصوف کی تاریخ میں آپ کے بارے میں عقیدت مندول اور حاسدول نے غلو اور تنقیص سے کام لیا۔ مگر حضرت شخ مجد دالف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کا آپ کے علوم کے ساتھ انتہائی معتدل اور متوازین رویہ ہے۔ درج ذیل اقتباس ملا حظ فرما کیں۔

'' یے بیس اوران کے بیشتر علوم ، جو اہل تن رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اللہ کے مقبول بندوں میں نظر آتے ہیں اوران کے بیشتر علوم ، جو اہل تن کی رائے کے خلاف ہیں ، نادرست اور غلط معلوم ہوتے ہیں ۔ ظاہر ہے کہ شفی غلطی میں معذوری ہے اوراجتہادی غلطی پر ملامت نہیں ہے۔ شیخ می الدین کے بارے میں فقیر کا بیذاتی اعتقاد ہے کہ ان کو مقبولانِ الیٰ میں شامل ہجھتا ہے اوران کے خلافی علوم کو غلط اور نقصان دہ خیال کرتا ہے۔ اس گروہ میں سے ایک جماعت ہے جو شیخ کو ملامت کرتی ہے، اوران کے علوم کی غلطیاں بھی بیان کرتی ہے، اور دوسری جماعت ہے جو شیخ کی عقید ت مند ہے۔ اور ان کے تمام علوم کو سے خیال کرتی ہے اور دلائل و شواہد سے ان کاحق ہونا ثابت کرتی ہے۔ اس میں شک نہیں کہ دونوں فریقوں نے افراط و تفریط کی راہ اختیار کی ہے اور اعتدال پرنہیں ہیں۔ شیخ جو اولیا ہے مقبولین میں سے ہیں۔ کس طرح کشفی خطا پر دد کی جاسکتے ہیں، اور ان کے علوم ، جو راہ صواب سے دور ہیں اور اہل حق کی رائے کے خلاف

ہیں کس وجہ ہے قابل تقلید خیال کیے جاسکتے ہیں۔[ونتر اول بمکتوب۲۶۲]

آپ کی تصانف کی فہرست ڈاکٹر محسن جہانگیری نے مرتب کی ہے۔ جن کی تعداد مالہ بنتی ہے [جہانگیری، ڈاکٹر محسن مجی الدین عربی حیات و آثار، مترجم احمد جاوید، مہیل عمر، ادارہ ثقافت اسلامیہ لاہور، ۱۹۸۹، ص ۹۳ \_ ۱۱۱۹ کیکن مکتوبات میں دو کے حوالے بکثرت ہیں ۔ ان کا اجمالی تعارف درج ذیل ہے۔

# (i) فصوص الحكم:

محرم ١٦٢ هے كے آخرى عشرے ميں دمشق ميں پيغمبر واليہ خواب ميں يوں ظاہر ہوئے کہ آپ کے ہاتھ میں کتاب فصوص الحکم تھی اور آپ نے ابن عربی کواسے لکھنے کا تھم دیا تا کہلوگ اس سے فائدہ اٹھا ئیں۔ابن عربی نے بدل وجان فرمان نبوی علیہ کی میل کی اور یورے خلوص نیت ہے آنخضرت کے ارشاد کے مطابق بلا کم و کاست تحریر میں مشغول ہو گئے۔ بیکتاب تصوف وعرفان اسلامی میں نہایت اہم اور موثر ہے اور دوسری تمام کتابوں پر فوقیت رکھتی ہے۔اینے زمان نگارش اور زمان اشاعت نئے لے کریہ مسلسل عرفان کے موافقین اور مخالفین دونوں کی مور د توجہ چلی آ رہی ہےخصوصاً ان لوگوں کے لیے جنھیں ابن عربی کے عرفان سے مناسبت ہے۔ بہت ہوں نے اس کتاب پرشد یو تنقید کی اور اس کے رو اوراس پرجرح کے لیے کتابیں تکھیں۔ تا ہم بہت ہے لوگوں نے کتاب کوسراہا۔ بہر حال مسلمانوں کے روحانی افکار کی تاریخ میں اس کتاب کی اثر اندازی نا قابل انکار ہے۔ایک مدت دراز تک دنیائے اسلام کی وسعتوں خاص طور برسرز مین ایران میں عرفان نظری کی اہم دری مختابوں میں شار ہوتی رہی ہے اور مدتوں بڑے بڑے اہل علم استاد اور مدرس نہا بت ذوق وشوق ہے دانشگا ہوں ، درسگاہوں میں اعلیٰ سطح پراس کی تعلیم وید رکیس میں مشغول رہے ہیں ۔ ذی علم اور شارعین بور ہے اعتقاداور یقین کے ساتھ نہایت دفت نظر

ے اور دل لگا کراس کی شرحیں کرتے رہے ہیں۔ نتیجۃ فصوص کی بہت می شروح عربی، فاری ، ترکی اور دوسری اسلامی زبانوں میں منصنہ شہود پرآ گئیں جن کی تعداد محققین کی گئتی کے مطابق سو کو پہنچتی ہے جن میں معتبر ترین شرحیں شرح موید الدین جندی، عبدالرزاق کا شانی ، داؤد قیصری ،عبدالرحمٰن جامی ،عبدالغنی نابلسی ، رکن الدین شیرازی اور آخر میں ابوالعلی عفی ہیں۔

[لطیف الله، پروفیسر، تصوف اور مریت، اداره ثفاقت اسلامیدلا بهور، ۱۹۹۱، من میں الله میں احباب نے اس کے اردو ترجے پیش کرنے کی بھی کوشش کی ان میں عبدالغفوردوسی ، مولوی سید مبارک علی اور محمد عبدالقدیر صدیقی شامل ہیں۔[ابن عربی، محمد بن علی، فصوص الحکم ، مترجم محمد عبدالقدیر صدیقی ، نذیر سنز ببلشرزلا بهور، ۱۹۹۲، من مقدمه از مترجم]

فضوص الحکم ، مترجم محمد عبدالقدیر صدیقی ، نذیر سنز ببلشرزلا بهور، ۱۹۹۲، من مقدمه از مترجم]

(۱۱) فنوحات مکید:

حضرت شیخ اکبرنے اس کتاب کا آغاز ۹۹ ہے میں کیا، دفتر اول اس سال کمل ہوگیا مگر کتاب کی بھیل ۳۵ سال میں، وفات سے دو سال قبل ۲۳ ربیج الاول چہار شنبہ ۲۳۲ میں ہوئی۔ یہا ہے موضوع کی بلندی، افکار کی ندرت، زبان و بیان کی بلاغت جگہ گتاب وسنت سے استشھاد کی وجہ سے عقلوں کو شکار کرنے والی کتاب ہے۔ فقو حات مکیہ میں ارباب تصوف کے احوال و معاملات کی توضیح و تشریح وحدت الوجود کی انداز فکر کے ساتھ کی گئی ہے۔ شیخ اکبرنے تمام اصول تصوف وعرفان، خصوصاً مسکلہ وحدت الوجود کو قواعد عقلی اور اصول علمی کی صورت میں پیش کیا ہے۔ فقو حات مکیہ کو تصوف کی جامح اور مبسوط کتاب تسلیم کیا گیا ہے۔ خود ابن عربی کا کہنا ہے کہ ماضی میں ایس کتاب کھی گئی نہ مستقبل کتاب تسلیم کیا گیا ہے۔ خود ابن عربی کا کہنا ہے کہ ماضی میں ایس کتاب کھی گئی نہ مستقبل میں کھی جائے گی۔ اس کا کممل اردو ترجمہ آج تک نہیں ہوا۔ مولوی فضل محمد خال نے بچھ میں گئی تھا سیرت فاؤنڈیشن لا ہور نے اے شائع کیا۔ فاروق القادری آج کل اس کو حصہ کممل کیا تھا سیرت فاؤنڈیشن لا ہور نے اے شائع کیا۔ فاروق القادری آج کل اس کو حصہ کممل کیا تھا سیرت فاؤنڈیشن لا ہور نے اے شائع کیا۔ فاروق القادری آج کل اس کو



اردومیں منتقل کررہے ہیں۔[تفصیلات محمد فاروق القادری کے ترجے کی پہلی جلد، ڈاکٹر محسن جہا نگیری کی کتاب اور شمس بریلوی کے مقدمہ نفحات الانس سے لی گئی ہیں] اول الذکر کتاب (فصوص) ضخامت میں کم مگر ثانی الذکر سے زیادہ مقبول ہے۔)

حضرت شخ مجددالف ٹانی کاتصوف کی دنیا میں بیظیم ترین کارنامہ ہے کہ ابن عربی کی ان کتابوں سے غلط نتائج اخذ کرنے والوں پر شخت تقید کی ،اورابن عربی ہے۔اصولی اختلا فات کرتے ہوئے اپنی فکر کومر بوط انداز میں پیش کیا،لیکن حضرت شخ اکبر کی اولیات اورمقام ومر تبہ کا اعتراف بھی برملا کیا۔

### (iii)غنية الطالبين:

حضرت شخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللّه علیہ (۱۰۵م ۱۵۵۵ کاعلم وعرفان میں اعلیٰ ترین اور بلند ترین مقام کی ہے پوشیدہ نہیں۔ طالبان حق کی راہنمائی کے لئے جوراہنما خطوط آپ نے وضع فرمائے وہ آج بھی قابل تقلید ہیں۔ اسلامی اخلاق وتصوف اور آ داب اسلامی پر بہترین کتاب ہے۔ اردو میں اس کے متعدد ترجے شائع ہو چکے ہیں۔ بطور ماخذ مکتوبات میں اس کے متعدد ترجے شائع ہو چکے ہیں۔ بطور ماخذ مکتوبات میں اس کی عبارت کی مقام پر غنیہ کی ایک عبارت کی وضاحت کی ہے اوردوسری جگہ برعی گروہوں کی تفصیل بیان کی ہے۔

[ مکتوبات امام ربانی ، دفتر دوم ، مکتوب ۲۷]

### (iv) المُنقِذُ مِنَ الصَّلال:

امام غزالی کی میرکتاب، آپ کے روحانی سفر کی داستان ہے۔ اس میں آپ نے فلسفیوں اور اہل کلام کی کمز در بول کی نشاندہی کی ہے۔ اور دسعت مطالعہ، بصیرت اور ذاتی تجربہ کی بناء براپنے خیالات اور جذبات کو بیان کرنے میں انتہائی کا میاب رہے ہیں۔ اس مختصر رسالہ کو احیاء العلوم کی کلید کہا جا سکتا ہے۔ اس کتاب کا انگریزی ترجمہ سید حسن محمود

كر مانى نے كيا جومجلّه ''معارف اولياء''ميں شالع ہو چكا ہے۔

مکتوبات میں فلاسفہ کے رد میں امام غزالی کے افکار کونقل کرنے کے حوالہ ہے اے بطور ماخذاستعال کیا گیا ہے۔

### (vi) محياءعلوم الدين

امام غزالی کی معرکۃ الآ راتصنیف، جس کی شہرت عالم اسلام کے ہر مکتب فکر میں ہے، خانقا ہوں اور مدارس میں اس کی اثر انگیزی صدیاں گذرنے کے باوجود کم نہیں ہوئی۔ اس کتاب کے عنوا نات پرغور کریں تو اندازہ ہوتا ہے کہ اس کا کوئی عنوان اسلام کی بنیا دی تعلیمات سے ہے کرنہیں ہے جواس بات کا مظہر ہے کہ تصوف میں مجمی یا غیراسلامی عناصر کا کوئی وظن نہیں۔

محسوں ہوتا ہے کہ حدیث اور تصوف کے حوالے سے مختلف مضامین کے لئے حضرت مجددالف ثانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کتاب کو ماخذ کے طور پراستعال کیا ہے۔ حضرت مجددالف ثانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کتاب کو ماخذ کے طور پراستعال کیا ہے۔ (iv) عوارف المعارف

شخ الاسلام شہاب الدین سہروردی (۵۳۹ ہے ۱۳۳ ہے) کی نامورتصنیف جس کا شارتصوف کی امہات کتب میں ہوتا ہے۔ اس کتاب کا ہر باب عموماً نص قرآنی سے شروع ہوتا ہے۔ اس کے بعداس کی تشریح فرماتے ہیں اور اس کی تائید میں آ ثاروا خبار پیش فرماتے ہیں۔ ۱۹۳ ابواب پر مشمل اس پوری کتاب کا تقریباً نہی اسلوب ہے۔ عربی زبان میں لکھی گئی اس کتاب کے فارس ہرکی اور اردوز بانوں میں تراجم ہو چکے ہیں۔ حضرت مجدوالف ثانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کتاب کے متعدد اقتباسات نقل فرمائے ، بعض مقامات پر ان کی تشریح کی اور حضرت شخ الاسلام رحمۃ اللہ علیہ کی آراء سے اختلاف بھی کیا۔ چندمقامات ملاحظ فرمائیں۔ حضرت شخ الاسلام رحمۃ اللہ علیہ کی آراء سے اختلاف بھی کیا۔ چندمقامات ملاحظ فرمائیں۔ (دفتر اول ، مکتوب: ۱۵) (دفتر سوم ، مکتوب: ۹۰) (دفتر سوم ، مکتوب: ۹۰) (دفتر سوم ، مکتوب: ۹۰)

### (vii) نفحات الانس:

نورالدین عبدالرحمٰن جامی ۱۹۸ھ میں خراسان کے ایک قصبہ میں پیدا ہوئے۔
۱۸سال کی عمر میں ۹۹۸ھ میں ہرات میں وفات پائے۔آپ کا شار نقشبندی سلسلہ کے اکابرین میں ہوتا ہے۔آپ کی عربی وفاری زبان میں منظوم ومنثور کتب کی تعداد ۳۸ ہے۔ درس نظامی کے طلباء میں آپ کی شہرت فوا کد الضیائیة فی شرح الکافیہ، جوشرح جامی کہلاتی ہے، سے ہے۔آپ کی تصانیف میں ۸۰ فیصد کا موضوع عرفانیات ہے۔

آپ کی تصانف میں ہے نفحات الانس بھی مکا تیب امام ربانی کا ایک ماخذ
ہے۔ یہ کتاب ۱۰۰ صوفیہ کے تذکار پر شمل ہے۔ یہ ایک جہت سے شخ الاسلام خواجہ عبید
اللہ ہروی کی کتاب طبقات الصوفیہ کا ترجمہ اور دوسری جہت سے مفیداضافہ جات کی وجہ
ہے ایک مستقل تصنیف کی حیثیت رکھتی ہے۔ آپ نے اس کو تین سال کی مدت میں
۸۸۳ھیں کمل کیا۔ اس کتاب کی ایک اہم خوبی یہ ہے کہ آپ نےصوفیہ کی تاریخ ہائے
ولادت اور وفات رقم کرنے کا اہم مام کیا ہے، اس کتاب کا مقدمہ اسے دیگر طبقات صوفیہ
گی کتب سے ممتاز کرتا ہے۔ اس مقدمہ میں آپ نے تصوف کے اہم مسائل اور مشہور و
معروف مصطلحات کو ہوئی صراحت سے بیان کر دیا ہے۔ اس سے قاری کے لئے اس فن کی
کتب سے میں آسانی و مہولت ہوتی ہے۔

حضرت مجددالف ثانی رحمة الله علیہ نے صوفیہ کے اقوال واحوال کے قتل میں اسے بطور ماخذ ہی استعال نہیں کیا بلکہ اس کے بعض مقامات کی تشریح وقصیل بھی بیان کی ہے۔ لیکن غالبًا دفتر اول ہی میں اس کے ایک عبارت ملاحظ فرما ہے۔ اول ہی میں اس کتاب کے حوالہ جات آئے ہیں۔ اس کے لئے ایک عبارت ملاحظ فرما ہے۔ مکتوب ۲۰۰ میں ملاشکیبی کو جواب تحریر فرماتے ہوئے ابتدا میں لکھتے ہیں۔ ''آپ نے تحریر فرمایا تھا کہ فیجات کی مغلق اور مشکل عبارات کی شرح فرمادیں اس بنا پر چند کلے لکھنے کی جرائت کرتا ہوں''۔

### مكتوبات امام رباني كي شعرى مآخذ

حضرت مجدد الف ثانی رحمة الله نے مکتوبات میں مناسب مقامات برضرورت کے مطابق فاری اور عربی اشعار کو بھی نقل کیا ہے۔ آپ کو شعری ذوق غالبًا ایسے استاد حدیث شیخ لیحقوب تشمیری ہے ملاءاس ذوق کا نتیجہ ہے کہ مکتوبات میں فاری اور عربی کے معروف شعراء کے تقریباً ۲۵ فاری اور عربی کے ۳۰ اشعار موجود ہیں۔ بلکہ اس جہت ہے۔ مکتوبات کا مطالعہ کریں تو بیجھی محسوں ہوتا ہے کہ بعض اشعار حضرت مجد دالف ثانی رحمة الله کے ہیں۔راقم نے جناب آغا عمر جان دامت بر کاتہم العالیہ سے اس حوالہ سے یو چھا تو آپ نے فرمایا کہ آپ نے شعر نہیں کہے مگر مکتوبات میں اس بات کا اشارہ موجودہ ہے کہ آ پ نے اشعار کیے ضرور مگر بہت ہی کم ۔ آ پ کا بیذوق آ پ کے خاندان کے افراد اورسلسلہ عالیہ سے وابستہ لوگوں میں منتقل ہوا تو شیخ عبدالاحد ..... آپ کے پوتے .... ''استادشعرر یختهٔ' قرار پائے اور حضرت مظہر جان جاناں اردوغزل کے''نقاش اول'' ٹہرے۔ ان افراد نے شعری ادب کی تطہیر گا وہ فریضہ انجام دیا کہ اردو زبان کومجد دی اصحاب کے اس سعی کاشکر گذار ہونا جاہیے اور اردو زبان وادب کی تاریخ ککھنے والوں نے اس کااعتراف بھی کیا ہے۔

اس مضمون میں ان فاری اور عربی اشعار کونقل کیا گیا ہے جو مکتوبات میں مختلف مقامات پر درج ہوئے ہیں یہاں ان کا صرف مقامات پر نقل ہوئے ہیں یہاں ان کا صرف ایک مقامات پر نقل ہوئے ہیں یہاں ان کا صرف ایک مقام سے حوالہ دیا گیا ہے۔علاوہ ازیں اس بات کا اہتمام بھی کیا کہ اشعار کی تخرج ہو سکے۔اگر کسی شعر کا ایک مصرعہ مکتوبات میں نقل ہوا تو اصل کتاب کی مدد سے حوالہ کے ساتھ اس کا دوسرا حصہ بھی نقل کردیا ہے۔ ملاحظ فرمائے ضمیمہ سوم

### (i) مثنوی:

مکتوبات امام ربانی کا ایک اہم ماخذ دنیائے علم وعرفان کی بیمعروف مثنوی بھی ہے۔ چونکہ مولا نارومی کے اشعار عرفانیات کے موضوع پر بے مثال ہیں، فلسفہ کی بے بسی و بے کسی کی تصویران میں جھلکتی ہے، اور سمجھانے کا اسلوب دل نشین ہے اس لئے مکا تیب میں بکثرت موقع محل کی مناسبت ہے اشعار مثنوی نقل کئے گئے ہیں۔

#### (ii) د بوان حافظ

ہم الدین محمد حافظ (۲۲ کھ۔ ۹۲ کے اصفہان کے رہنے والے ہتھے۔ فاری شعراء میں بلند مقام کے حامل شاعر ہیں۔کلام میں آفاقیت کے مضامین کے ساتھ ساتھ تصوف وسلوک کا تذکرہ بھی ملتا ہے۔ آپ کے کلام میں تصوف کی اصطلاحات بکٹرت ملتی ہیں۔

اقبال بھی ایک جہت سے حافظ سے متاثر ہیں لکھتے ہیں: ''جب میں حافظ کے رنگ میں ہوتا ہوں تو اس کی روح میر سے اندرحلول کر جاتی ہے اور میری شخصیت اس کے اندر جذب ہوجاتی ہے اور میں خود حافظ بن جاتا ہوں''۔[ایرانی ادب ص ۱۶۷۔۱۸۷] اندر جذب ہوجاتی ہے اور میں خود حافظ بن جاتا ہوں''۔[ایرانی ادب ص ۱۹۷۔۱۸۷] انہیں عرفانی مضامین کی بنیاد پر حضرت شخ احمد سر ہندی رحمۃ اللہ علیہ نے آپ کے اشعار مکتوبات میں نقل فرمائے۔

### (iii) کلیات عراقی: ٔ

تیخ فخرالدین ابراہیم عراقی (۱۰ هـ ۱۸۸ه) همدان کے ایک گاؤں میں پیدا ہوئے۔خواجہ بہاء الدین ابراہیم عراقی رحمۃ اللہ علیہ کے خلیفہ اور داماذہ ہے مجی الدین ابن عربی کے نظر بین صوف کے پرجوش عامی تھے اور آخری آرام گاہ بھی انہیں کے پہلو میں بنائی گئی۔ عراقی صرف شاعر نہ تھے ایک بہت بڑے عارف اور صوفی بھی تھے۔شاعری کے ذریعہ اپنی اس فکر کی ترویج و تبلیغ کی۔ اسی وجہ سے مکتوبات میں آپ کے اشعار حضرت کے ذریعہ اپنی اس فکر کی ترویج و تبلیغ کی۔ اسی وجہ سے مکتوبات میں آپ کے اشعار حضرت شخ سر ہندی رحمۃ اللہ علیہ نے نقل فر مائے۔ (ظہور الدین احمہ، ڈاکٹر، ایرانی اوب، مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان ۱۹۹۱، ص ۱۵۳۔ ۱۵۵۔

### (iv) قصیده برده:

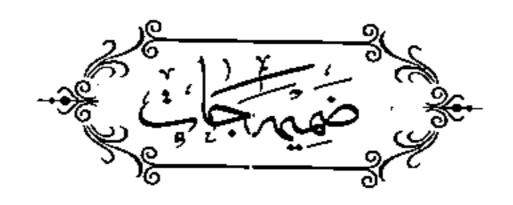
امام شرف الدین محرب سعید بو صیری (۱۰۹ صد ۱۹۹ ) دنیائے عشق و محبت کی نامور حدی خوال ہیں نوعمری ہی سے شاعری کا شوق تھا۔ فالج کا عارضہ لات ہوا تو بارگاہ رسالت مآب میں ہدید نعت پیش کیا جوانعام نبوی کی بناء پر تصیدہ بردہ کے نام سے معروف ہوا۔ مگراس کا اصل نام الکو اکب الدریة فی مدح حیر البریة ہے۔ اس تصیدہ کے تراجم

دنیا کی اکٹر زبانوں میں ہو چکے ہیں اور اردو ہم لی ، فاری میں کی شروح لکھی جا چکی ہیں۔ قصیدہ کے اشعار کی تعداد ۲۲ اہے۔

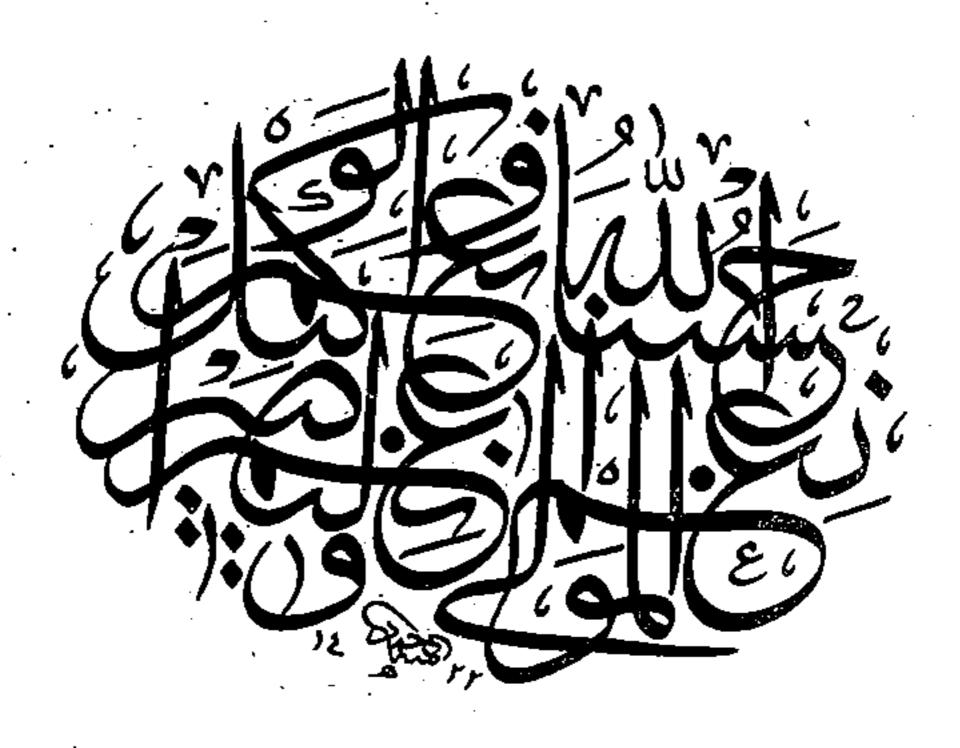
[ تفعیلات کے لئے ملاحظہ فرمائے۔عبدالحکیم شرف قادری، نقذیم قصیدہ بردہ شریف مکتبہ قادر بیدال ہور، ہم ۲۰۰۰ سے ۱۳۳۰ سیدمحمد احمد قادری، طیب الورج شرح قصیدہ بردہ شریف، ضیاء القرآن بیلی کیشنز لا ہور ۲۰۰۸، ص:۲-۳۹]

حضرت مجددالف ٹانی نے دومقامات پرقصید دیر دو کے اشعارنقل کئے ہیں۔

ر المحالي المحالية المحالية المحالية المحالية المحالية والشم مهاراشر موبائيل نمبر919939560260







# ضميمه إول: آيات ِقرآني

1- ثُمَّا وُ حَيْنًا إِلَيْكَ أَنِ النِّبِعُ مِلَّةَ إِبْرُهِ يُمَ حَنِيُفًا ۖ وَمَا كِانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ (النحل) (دفتر سوم ، مكتوب: ٨٨)

2\_وَإِذْقَالَ مَا يُكُولُمُ لَلْهِ كُو إِنِّى جَاءِلْ فِى الْاَئْ صِّ خَلِيفَةً عَالُوَا اَتَجْعَلُ فِيهَا مَن يُفْسِدُ فِيهُا وَيُهَا مَن يُفْسِدُ فِيهَا وَيُهَا مَن يُفْسِدُ فِيهَا وَيَهُ وَالْمَالِ الْمَالِحَةُ عَلَى الْمَالِحَةُ وَالْمَالِحُونَ ﴿ لِمَالَى الْمَالُولُ اللّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿ لِقَرُهُ ﴾ وَيَسُولُ الرّبَا اللّهِ مَا لَا تَعْلَمُ وَالْمَالُونَ ﴿ لِقَرُهُ ﴾ وَيَسُولُ الرّبَا اللّهُ مَا لَا تَعْلَمُ وَالْمَالُونَ ﴾ ( وَمْ رَوْم ، مَكَوْب : ٩٦)

3-قَالَ اَتَعُبُدُونَ مَا تَنْجِنُونَ فَى وَاللّهُ خَلَقَكُمْ وَمَاتَعُمَلُونَ ﴿ الصافات ) ( وَنْرَ وَ وَمَ مُمْ وَ بَ اللّهُ لَا يَأْمُرُ وَإِذَا فَعَلُوا فَاجِشَةٌ قَالُوا وَجَدُّنَا عَلَيْهَا البّاءَنَا وَ اللهُ اَمْرَنَا بِهَا لَا قُلُ إِنَّ الله لَا يَأْمُرُ بِإِلْفَحْشَاءً وَاللهُ اَمْرَنَا بِهَا لَا قُلُ إِنَّ الله لَا يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ أَتَقُولُونَ عَلَى اللهِ مَالاتَعْلَمُونَ ﴿ (اعراف) ( وَفَرَ سوم ، مَعْ وب ١٢٢ ) وَلَا اللهِ فَلَا تَسْتَعُجِلُونُ اللهِ مَا لا تَعْلَمُونَ ﴿ (اعراف) ( وَفَرَ سوم ، مَعْ وب ١٠٠) وَلَا اللهِ فَلَا تَسْتَعُجِلُونُ اللهِ فَا اللهُ فَا تَعْلَمُ عَمَّا لِيُشْوِكُونَ ﴿ (الْحَل ) ( وَفَرَ وَمِ مَعْ وب ١٠٠) وَلَا اللهِ وَمَا اللهُ اللهِ وَمَا اللهُ وَمَا اللهُ اللهِ وَمَا اللهُ وَاللّهُ وَمَنْ اللّهُ وَمَا اللّهُ وَمَنْ ﴿ وَاللّهُ وَاللّهُ وَمَا اللّهُ وَمَا اللّهُ وَمَا اللّهُ وَمِنْ اللّهُ وَمَا اللّهُ وَمُنَا اللّهُ وَمُولِ اللّهُ وَمَا اللّهُ وَمُولُولُولُ وَمَا اللّهُ وَمَا اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَمَا اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ الللّهُ الللهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللللّ

7-وَ قَالَ مَهَٰكُمُ ادُعُوٰنِ ٓ اَسْتَجِبُ لَكُمُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَسُتَكُبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدُخُلُونَ جَهَنَّمَ لِخِدِيْنَ ۞ (المومن) ( دفتر اول مكتوب: ٢)

8 - إِذَا السَّمَا عُانْشَقَتُ أَن وَ زَنْتُ لِرَبِّهَا وَحُقَّتُ أَن انشقالَ)

( دفتر اول ، مکتوب: ۱۲۲۱ \_ دفتر سوم ، مکتوب: ۵۷ )

9-إِذَاللَّهُ مَا أَفْظَرَتُ فَى إِذَاللَّكُوا كِبُ انْتَكُوَتُ فَى (انفطار) (وفترسوم ، مكتوب: ۵۵) 10-إِذَااللَّهُ مُسُ عُوِّمَ تُ فَى إِذَا النَّهُ مُو مُرافَّكُونَ مَنْ فَرَاذَا الْجِبَالُ سُرِّدَتُ فَى (تكوير) (وفتراول مكتوب: ۲۲۲\_وفترسوم ، مكتوب: ۵۷)

11- وَ إِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِبَنِيَ إِسْرَ آءِيلَ إِنِّى مَسُولُ اللهِ الدَّيُّكُمُ مُّصَدِقًا لِمَابَيْنَ يَلَى كَا مِنَ التَّوْلُ الْهِ وَمُبَيِّمٌ ابِرَسُولِ يَأْتِيُ مِنْ بَعْدِى اسْمُقَ ٱحْمَدُ لَا فَلَمَّا جَاءَهُمُ بِالْبَيِّنْتِ قَالُوْا لَهُ ذَا

مِيعُرُّمُّيِينُ ۞ (الصّف) (دفتر سوم ، مكتوب: ٩٦)

12- يَا يُهَا الَّذِينَ امَنُوَّا اَطِيْعُوا اللهُ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُولُ وَ اُولِ الْاَ مُرِمِنَكُمْ قَانَ تَنَازَعْتُمْ فِي ثَنَى عِلَى اللهِ وَ الرَّمُولِ الْاَمْدِ مِنْكُمْ قَانَ تَنَازَعْتُمْ فِي ثَنَى عِلَى اللهِ وَ الرَّمُولِ اللهِ وَ الرَّمُ اللهِ وَ اللهُ وَ اللهُ وَ اللهُ وَ اللهُ وَ الرَّمُ وَ مَهُ مَا وَ اللهُ وَ الرَّمُ وَ اللهُ وَ اللهُ وَ اللهُ وَاللهُ وَاللّهُ وَالرّاللهُ وَاللّهُ وَاللّمُ وَاللّهُ اللللّهُ اللللّهُ وَاللللّهُ وَاللّهُ وَالللللّهُ وَاللّهُ الللللّهُ وَال

13-يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ مِنْ مَّحَامِيْب وَتَمَاشِكُ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُومٍ تُرسِياً اِعْمَلُوَاالَ دَاوُدَشُكُوا وَقَلِيْلٌ مِنْ عِبَادِى الشَّكُومُ ﴿ سِبا) (رفتر سوم، مَتَوْب: ١٠٣) 14-ثُمَّ اَنْتُمُ لَهُ وُلاَ مِتَقْتُلُونَ اَنْفُسَكُمُ وَتُخْوِجُونَ قَرِيُقًا مِنْكُمُ مِنْ دِيامِ هِمْ تَظْهَرُ وَنَعَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدُوانِ وَانْ يَأْتُوكُمُ السلام تُفْدُوهُمْ وَهُومُ حَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُم اَ اَفْتُومُونَ وَيَعْمِونَ وَالْحَيْدِةِ الدُّنْيَا وَ يَعْمَلُونَ وَالْحَيْدِةِ الدُّنْيَا وَ يَعْمَلُونَ وَالْحَيْدِةِ الدُّنْيَا وَ يَعْمَلُونَ فَي الْحَيْدِةِ الدُّنْيَا وَ يَعْمَلُونَ وَالْحَيْدِةِ الدُّنْيَا وَ يَعْمَلُونَ وَالْحَيْدِةِ الدُّنْيَا وَيَعْمَلُونَ فَي الْحَيْدِةِ الدُّنْيَا وَ يَعْمَلُونَ وَالْحَيْدِةِ الدُّنْيَا وَاللَّهُ اللهُ وَالْمُونَ وَالْمُولُونَ وَالْحَيْدِةِ اللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ اللهُ وَالْحَيْدُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَقُولُ وَاللَّهُ وَاللّهُ وَاللَّهُ مُنْ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَيْكُونَ وَلَا اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَمُعْمَلُونَ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا لَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالِمُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَالَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّالَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّا

(دفتراول،مکتوب،۸۰)

15- اَفَحَسِبُتُمُ اَنَّمَا خَلَقُنْكُمْ عَبَثَالًا اَنَّكُمْ إِلَيْنَالُا تُرْجَعُونَ ﴿ (الْمُومُون ) (وَفِرَ اول ، مَوَ بِ ١٩٠)

16- اَفَرَءَيْتُ مَنِ التَّخْلُ إِلْهَهُ هَوْمهُ وَ اَصَّلُهُ اللهُ عَلْ عِلْمٍ وَّخْتَمَ عَلْ سَبْعِهِ وَ قَلْمِهِ وَجَعَلُ عَلْ

بَصَرِ لا غِشُونًا فَكُنْ يَنْهُ لِي يُومِنُ بَعُرِ اللهِ \* أَفَلاتَكُ كُمُ وُنَ ﴿ وَاللهِ وَاللهُ مَا اللهِ اللهُ اللهُ

( دفتر اول ، مکتوب:۲۷ سر دفتر سوم ، مکتوب: ۳۳)

18- لا تَجِلُ قَوْمًا يُؤْمِنُونَ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْأَخِرِيُو آذُونَ مَنْ حَآذَاللَهُ وَ مَسُولَهُ وَ لَوْ كَانُوَا اللهَ مَا اللهُ وَاللهُ وَ اللهُ وَاللهُ وَ اللهُ وَاللهُ مَا اللهُ ال

20-اَلَنِ ثِنَ اَمَنُوْاوَ تَطْهَدِيُّ فَكُوْبُهُمْ بِنِ كُي اللهِ اللهِ اللهِ تَطْهَدِنُ الْقُلُوبُ أَ اَلَنِ ثِنَ اَمَنُوا وَعَدِلُوا الصَّلِحِ اللهِ عَنْ اللهُ اللهُ مُ اللهِ اللهُ مُ اللهُ مُ اللهِ اللهُ مُ اللهُ اللهُ مُ اللهُ اللهُ مُ اللهُ الله

(دفتراول مكتوب:١٠٩-دفتراول ، مكتوب:١١١-دفتراول ، مكتوب: ١٢٢-دفتراول ، مكتوب ٢٣٣) 22- أَلَاَ عُرَابُ أَشَدُّ كُفُرُ اوَّنِهَا قَاوَّا جُدَى مُ أَلَا يَعُكَمُ وَاحُدُ وُدَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَى مَسُولِهِ \* وَاللَّهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۞ (توبة) (دفتراول ، مكتوب: ٣٣-دفتراول ، مكتوب ٢٩

23-وَنَزَعْنَامَافِى صُرُومِهُ مِّنْ عِلِّ تَجُرِئُ مِنْ تَحْتِبُمُ الْاَنْهُ وَ قَالُوا الْحَمْدُ لِلْهِ الَّذِي هَلَ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ

( دفتر اول مکتوب:۱۹۱\_ دفتر اول مکتوب ۲۴۸\_ دفتر اول مکتوب:۲۵۱)

24- أَكَٰذِينَ ٰ اَمَنُوْاوَلَمْ يَكُوسُوَّا لِيُهَا لَهُمْ بِظُلْمِ اُولَلِاِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ ثُمُّهُ تَلُاوُنَ۞ (انعام) (دفتر اول، مکتوب:۲۷۲)

25-الَّذِيْنَ يَخْشُوْنَ مَ بَهُمُ بِالْغَيْبِ وَهُمُ قِنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُونَ ۞ (انبياء) (دفتر اول، مکتوب:۳۰۲)

26-الَّذِينَ يُنُوعِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلُولَا وَمِنَّا مَازَتُنَهُمُ يُنُفِقُونَ ﴿ لِبَقَرَةَ (دفتر دوم، مکتوب:٩٩)

27- اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيُ فَاجُلِدُ وَاكُلُ وَاحِدٍ مِنْهُ لَمُ اَمِانَةَ جَلْدَةٌ `وَلَا تَأْخُذُ كُمُ بِهِمَا مَا فَةٌ فِيُ دِيْنِ
اللهِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْأَخِرِ وَلْيَشْهَا مَا لَا يَهُمَا طَا بِفَةٌ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ (نور)
اللهِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْأَخِرِ وَلْيَشْهَا مَا لَا يَعْمَا طَا بِفَةٌ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ (نور)
اللهِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْأَخِرِ وَلْيَشْهَا مَا لَا يَعْمَا طَا بِفَةٌ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ (نور)
(وفترسوم، مكتوب:١٩))

28- وَإِذْ أَخَلَاكُ مِنْ بَنِي آدَمَ مِنْ ظُهُو يِهِمُ ذُيِّ يَتَهُمُ وَ ٱشْهَدَهُمْ عَلَى ٱنْفُسِهِمُ ۗ ٱلسُتُ بِرَبِّكُمُ لَا

تَالُوُا اِبْلُ ۚ ثَهِدُ نَا ۚ أَنُ تَقُولُوَا يَوْمَ الْقِيلِمَةِ إِنَّا كُنَّاءَنُ لَٰهِ لَهِ الْحُفِلِينَ ﴿ (اعراف) (دفتر سوم ،مكتوب: ٩٢ ـ دفتر سوم مكتوب: ٩٢ ـ دفتر سوم مكتوب: ١١٨)

29 ـ وَلَكُمُ فِي الْقِصَاصِ عَلِو قَ نَا وَلِهِ الْوَلْمَالِ الْعَلَكُمْ تَتَقُوْنَ ﴿ لِهُمْ وَ ) ( وَفَرَ اولَ بَمُ وَلَ الْعَرُ قُلْ مَا لَكُمُ فِي الْعَرْقُ لِمَا اللّهُ الْمِن وَ مَالِينَهُ مَا فِي سِتَّةِ اَيَّامٍ فُمَّ الْسَتُوى عَلَى الْعَرُقُ لَمَا مَن وَ مَالِينَهُ مَا فِي سِتَّةِ اَيَّامٍ فُمَّ الْسَتُوى عَلَى الْعَرُقُ لَمُ مِن وَ مَالِينَهُ مَا فِي مِن وَ لِي وَلا شَوْمِ عَلَى الْعَرُوثِ الْمَا مِن وَ وَلا مَن وَلا شَوْمِ اللّهُ اللّهُ مُن وَلا مَن وَلا مَن وَلا عَن وَلا عَلَهُ وَلا عَن وَلا عَلَى وَلا عَن وَلا عَلَى وَلا عَن وَلا عَلَا وَلا عَلَ وَلا عَنْ وَلا عَلْ وَلا عَلْ وَلا عَلَالْمُ وَلا عَلَى وَلا عَلَى وَلا عَلَى وَلا عَلَا وَلا عَلَا وَلا عَلَا وَلا عَلَا وَلا عَلَا وَلا عَلَا وَلِ وَلا عَلَى وَلا عَلَا وَلا عَلَى وَلِي وَلا عَلَى الله وَلَا عَلَى الله وَلَى الله وَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عُلَا عَلَا عَلَا

32- اَنَّهُ وَكُّ الَّذِيْنَ امَنُوا لَيُخْوِجُهُمْ مِنَ الظُّلْتِ إِلَى النَّوْرِ فَوَالَّذِيْنَ كَفَرُوَ الوَلِيَّ عُمُ الطَّاعُوتُ لَا اللَّوْرِ فَوَالَّذِيْنَ كَفَرُوَ الْوَلِيَّ عُمُ الطَّاعُوتُ لَا اللَّالَةِ مُنْ النَّوْرِ النَّالِ الطَّلْتِ أُولِيِكَ اَصْحُبُ التَّارِ "هُمُونِيهَا خُلِدُونَ ۞ (بقرة)

( دفتر دوم ،مکتوب:۵۰)

33- اَللهُ يَتَوَفَى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْنِهَا وَالَّتِى لَمُ تَمُتُ فِي مَنَامِهَا ۚ فَيُمُسِكُ الَّتِى فَضَى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُدُولِكُ اللهُ عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُدُولِكُ اللهُ وَيَتَفَكَّرُونَ ﴿ (زمر) الْمَوْتَ وَيُدُولِكُ الْأَيْتِ لِقَوْمِ يَتَفَكَّرُونَ ﴿ (زمر) الْمَوْتَ وَيُدُولِكُ اللهُ وَيَرْسُوم ، مَكُوبِ: ٢١) (وفتر سوم ، مَكتوب: ٣١)

34- شَرَعَ لَكُمُ مِنَ الدِّيْنِ مَا وَضَى بِهِ نُوحًا وَّالَٰنِ ثَ اَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَمَا وَضَيْنَا بِهَ إِبُرُهِيْمَ وَ مُوسَى وَعِيْلَى اَنُ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَ لَا تَتَقَرَّقُوْا فِيهِ \* كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ مَا تَدُعُوهُمُ إِلَيْهِ \* المُهُوعَى الْمُشْرِكِيْنَ مَا تَدُعُوهُمُ إِلَيْهِ \* اللهُ يَجْتَبِي النهُ عِمَى الْمُشْرِكِيْنَ مَا تَدُعُوهُمُ إِلَيْهِ \* اللهُ يَجْتَبِي إِلَيْهِ مَنْ يَتُنَا عُويَهُ مِنْ يَلِيهُ مِنْ يُنْفِيهُ ﴿ (حُورَ لُ) )

( دفتر اول ، مکتوب:۱۹۲ ـ دفتر دوم مکتوب:۲۲۹)

35 - أَنلُهُ يَصْطَفِي مِنَ الْمَلَمِ كُلُوْمُ سُلَا وَمِنَ النَّاسِ لَمِ إِنَّ اللَّهُ سَمِيعٌ بَصِيدُ ﴿ الْح (دفتر اول بمكتوب:٢٦٢)

36\_قُلِ اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّلَوْتِ وَالْآرُشِ عَلِمَ الْغَيْبِ وَالثَّهَا وَقِ ٱنْتَ تَعَكَّمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِي مَا

كَانُوْافِيهُ وِيَخْتَلِفُونَ ۞ (زمر) (وفترسوم، مكتوب:٢١٧)

37\_اَكَمْ تَوَ إِلَى مَهِإِكَ كَيْفَ مَكَالظِّلَ ۚ وَلَوْ شَكَةَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ۚ ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّنُسَ عَلَيْهِ وَلِيْلًا ﴿ فَرِقَانِ ﴾ (وفترسوم، مكتوب:١٠٩)

38\_اَلْنَاكُورُ يُعُرَّضُونَ عَلَيْهَا عُدُواً وَعَثِينًا وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ الْدُخِلُوَ اللَّ فِرُعُونَ اَشَّلَى الْمُونِ ) (وفتر اول ، مكتوب:٢٧٦) الْعَلَابِ ﴿ (الْمُونِ ) (وفتر اول ، مكتوب:٢٧٦)

39\_اَكِيْسَ اللهُ بِكَافٍ عَبُدَةٌ وَيُحَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِينَ مِنْ دُوْنِهِ ۖ وَمَنْ يُضَالِ اللهُ فَمَالَهُ مِنْ عَادٍ ﴿ زَمَرٍ ) ( وَفَرْ دُومٍ بَمَنُوبِ: ٣٣٠ )

40\_وَ مِلْهِ عَيْبُ السَّلُوْتِ وَالْأَرُّ مِنْ وَ الدَّهِ يُرْجَعُ الْأَمُرُ كُلُّهُ فَاعْبُدُهُ وَ تَوَكَّلُ عَلَيْهِ <sup>4</sup>وَ مَامَ بُنُكَ بِغَافِلٍ عَنَّاتَعُمَا وَنَ ⊕ (مود) (وفتر اول ، مكتوب: ۲۲۱)

42\_وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ عَمَلَتُهُ أَمُّهُ وَهُنَّا طَلَى هُنِ وَفِطْلَهُ فِي عَامَيْنِ أَنِ الشُكُمُ لِيُ وَ لِوَالِدَيْكَ ۚ إِنَّ الْمُصِنْدُ ۞ (لقمان) (دفتر اول ، مكتوب: ١٢٧)

43- يَا يُنِهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقُنْكُمْ مِنْ ذَكْرٍ قَالُنْنَى وَ جَعَلْنُكُمْ شُعُوبًا وَ قَبَآبِلَ لِتَعَامَ فُوا لَ إِنَّ اللَّهُ عَلِيْمٌ خَبِيرُ ﴿ (حَجِرات ) (وفترسوم ، كمتوب: ١٢٧) اكْرَمَكُمْ عِنْدَاللّهِ اَتْقَلَّكُمْ لِإِنَّ اللّهُ عَلِيْمٌ خَبِيرُ ﴿ (حَجِرات ) (وفترسوم ، كمتوب: ١٢٧) 44- كُلَّا إِنَّ الْإِنْسَانَ لَيْطَعَى أَنْ أَنْ مَا أَوْاللّهَ غَنِى ﴿ (العَلق ) (وفتر دوم كمتوب: ١٢)

45\_إِنَّ الْذِيْنَ يُبَايِعُونَكَ اِتَمَا يُبَايِعُونَ اللهُ لَيَ اللهُ فَوْقَ آيُرِيُهِمُ فَمَنَ قَلَقَ فَاتَ اَيَنَكُتُ عَلَى اللهُ فَوْقَ آيُرِيُهِمُ فَمَنَ قَلَتُ فَاتَعَا يَنَكُتُ عَلَى اللهُ فَوْقَ آيُرِيهِمْ فَمَنَ قَلَتُ فَاتَعَا يَنَكُتُ عَلَى اللهُ فَوْقَ آيُرِيهِمْ فَمَنَ قَلَتُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ فَيَا اللهُ فَيَا وَ الْأَخِرَةِ وَ آعَدُ لَهُمْ عَذَابًا وَ الْأَخِرَةِ وَ آعَدُ لَهُمْ عَذَابًا وَ اللهُ فَيَا وَ الْأَخِرَةِ وَ آعَدُ لَهُمْ عَذَابًا

مُهِينًا ﴿ احزابِ ) ( دفتر اول ، مكتوب: ٢٥١ ـ دفتر اول ، مكتوب: ٢٧٧)

47- أَتُلُمَا أُوْرِي إِلَيْكَ مِنَ الْكِتْبِ وَ آقِمِ الصَّلُولَةَ ﴿ إِنَّ الصَّلُولَةَ تَنْهُمْ عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكُرِ الْمَا لَكُنْ مُنَالِقًا مُنَالُولُ مَا اللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُونَ ﴿ (الْعَنكبوت) (وفتر اول ، مكتوب: ٨٥) وَلَذِ كُمُ اللّهِ اللّهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُونَ ﴿ (الْعَنكبوت) (وفتر اول ، مكتوب: ٨٥)

48- وَمَالَهُمُ بِهِ مِنْ عِلْمٍ لَ إِنْ يَتَنِعُونَ إِلَا الظَّنَّ وَإِنَّا الظَّنَّ لَا يُغْنِيُ مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ﴿ عَلَى الْحَقِّ شَيْئًا ﴿ عَلَى الْحَقِ مَا لَكُونِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ مَا اللَّهُمَ ) ( دفتر دوم ، مكتوب: ١٨ )

49-لِئَلَا يَعُلَمُ اَهُلُ الْكِتْبِ الَا يَقْدِمُ وَنَ عَلَى ثَنِي وَضَّ فَضَلِ اللهِ وَ اَنَّ الْفَصَّلَ بِيَدِ اللهِ يُؤْزِيُهِ مَنْ يَشَا عُلُواللهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿ (الحديدِ) (وفتر اولَ ، مكتوب: ٢٩١)

50- ذلك بِأَنَّا لِللَّهُ مَوْلَى الَّذِينَ امَنُوْا وَ اَنَّ الْكُفِرِيْنَ لَا مَوْلَى لَهُمْ ﴿ (مُحَرَ) (وفترسوم مَكُوبِ: ٢٣) 51- إِنَّ اللَّهُ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُنْشُرَكَ بِهِ وَ يَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذَلِكَ لِمَنْ يَّشَا ءُ ۚ وَمَنْ يُشْرِكُ بِاللهِ فَقَدِ افْتَزَى إِثْمَا عَظِيمًا ﴿ (النساء) (وفترسوم ، مكوب: ٣)

52-لَهُ مُعَقِّبْتُ مِنْ بَيْنِ يَدَيُهِ وَمِنْ خَلُفِهِ يَحُفَّطُوْنَهُ مِنْ أَمْرِ اللهِ لَمْ إِنَّا اللهُ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ مَنْ عَلَى مُعَقِّبُ ثَامَ اللهُ مَنْ وَاذَا آكَا وَاللهُ بِقَوْمٍ سُوَّءًا فَلَا مَرَدَّلَهُ ۖ وَمَا لَهُمْ مِنْ وُونِهِ مِنْ حَتَّى يُغَيِّرُوا مَا بِا نَفُسِهِمْ لَ وَ إِذَا آكَا وَاللهُ بِقَوْمٍ سُوَّءًا فَلَا مَرَدَّلَهُ ۖ وَمَا لَهُمْ مِنْ وُونِهِ مِنْ وَالْمَا مِنْ وَاللهُ مِنْ وَاللهُ مِنْ وَاللهُ مِنْ وَاللهُ مِنْ وَاللهُ مُنْ وَاللهُ مَا لَهُ مُنْ وَاللهُ مِنْ وَلَا مَرَدًا وَلَى مَنْ وَلِي اللهُ مِنْ وَاللهُ مَا وَلَا مَرَدًا لَهُ مُنْ وَاللّهُ وَلَا مَا وَلَا مَا وَلَا مُولِدُ مِنْ وَاللّهُ وَقُومُ مُنْ وَلِي مُنْ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ مُنْ وَاللّهُ مُنْ وَاللّهُ وَاللّهُ مُنْ وَاللّهُ وَقُومُ مُنْ وَاللّهُ وَاللّهُ مُنْ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ مُنْ وَلَا مَا وَلَا مُنْ وَاللّهُ مُنْ وَاللّهُ مُنْ وَاللّهُ مُنْ وَاللّهُ وَاللّهُ مُنْ وَاللّهُ وَاللّهُ مُنْ وَاللّهُ مُنْ وَاللّهُ مُنْ وَاللّهُ وَاللّهُ مُنْ وَاللّهُ وَاللّهُ مُنْ وَاللّهُ مُنْ وَاللّهُ مُنْ وَلّهُ مُنْ وَاللّهُ اللّهُ مُنْ وَاللّهُ مُنْ وَاللّهُ مُنْ وَلّهُ مُنْ وَلّهُ مُنْ وَلّهُ مُنْ وَلَا مُلّالًا مُنْ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ مُنْ وَلّهُ مُنْ وَلَهُ مُنْ وَلّهُ مُنْ وَلّهُ مُنْ وَلّمُ مُنْ وَلّهُ مُنْ وَلّمُ وَلِي مُنْ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ مُا لَا لَمُ وَلّا لَهُ وَاللّهُ مُنْ وَلّهُ وَلَا مُنْ وَلّهُ مُنْ وَلّا مُنْ وَاللّهُ مُنْ وَلِي مُنْ وَلّا مُنْ وَلِي مُنْ وَلّا مُنْ وَاللّهُ مُنْ وَلَا مُنْ مُنْ وَلّا مُنْ وَلّا مُنْ وَلّا مُنْ مُنْ وَلّا مُنْ وَلّا مُنْ وَلّا مُنْ وَلِي مُنْ مُنْ وَلّا مُنْ وَلِي مُنْ وَاللّهُ مُنْ وَاللّهُ مُنْ مُنْ وَاللّهُ مُنْ وَاللّهُ مُنْ وَاللّهُ مُنْ وَاللّهُ مُنْ مُنْ وَاللّهُ مُنْ أَلّهُ مُنْ وَاللّ

53 - وَمَنْ جَاهَدَ فَالنَّمَايُجَاهِ كُلِنَفُسِهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعَلَمِينَ ۞ (العَنكبوت) (دفتر اول، مكتوب: ٢٠٨)

54 - وَيِلْهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَا يُنْمَانُو لُو افَتَمَّ وَجُهُ اللهِ ﴿ إِنَّ اللهَ وَاسِمُ عَلِيْمٌ ۞ ( بقرة ) ( دفتر دوم ، مكتوب: ٩٩ )

55- إِنَّ اللهُ يَأْمُرُكُمُ أَنُ تُؤَدُّوا الْا مُنْتِ إِلَى اَهُلِهَا لَا وَإِذَا حَكَمْتُمُ بَيْنَ النَّاسِ اَنُ تَحْكُمُوا وَلَا اللهُ كَانَ اللهُ كَانَ سَوِيْعًا بَصِيْرًا ﴿ النَّاء ﴾ (وفترسوم ، مكتوب ٩٩) بِالْعَدُلِ النَّا اللهُ يُوعَلَّمُ وَلِهُ لِإِنَّ اللهُ كَانَ سَوِيْعًا بَصِيْرًا ﴿ النَّاء ﴾ (وفترسوم ، مكتوب ٩٩) 56- قَالَتُ إِنَّ الْهُ لُوكَ إِذَا دَخَلُوا قَرْيَةً أَفْسَدُوهَا وَجَعَلُوا اَعِزَّةً اَهْلِهَا اَذِلَةً وَكُذُا فَرَيَةً اَفْسَدُوهَا وَجَعَلُوا اَعِزَّةً اَهْلِهَا اَذِلَةً وَ كُذُلِكَ يَفْعَلُونَ ﴿ (النَّالُ ) (وفترسوم ، مكتوب: ٨١)

57 - إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَكُنِى بِبَكَّةَ مُلْرَكًا وَّهُدَى لِلْعُلَمِينَ ﴿ فِيْهِ الْتُ بَيِّنْتُ



مَّقَامُ إِبُرُهِيْمٌ ۚ وَمَنُ دَخَلَهُ كَانَ امِنُهَا ۗ وَلِنْهِ عَلَى النَّاسِ حِبُّ الْبَيْتِ مَنِ السَّطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا ۗ وَمَنْ كَفَهَ وَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعُلَمِينَ۞ ( ٱلْعُمران) ( وفتر دوم ، مكتوب: ٢٢)

58-نَاكَيُهَالَّنِ مُنَ امَنُوااجُتَنِبُواكَثِيرُاقِنَ الظَّنِّ وَانَّ بَعُضَ الظَّنِ اِثْمُ وَلا تَجَسَّسُوا وَلا يَغُتَبُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا \* اَيُحِبُ اَحَدُ كُمُ اَنْ يَاكُل لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْ تُمُوْلًا وَاتَّقُوا الله \* إِنَّ اللهَ

تَوَّابُ تَهِدِيْمٌ ﴿ (الْحِرِاتِ ) ( دفتر اول مكتوب: ٣٠ دفتر ب اول مكتوب: ١٠٤)

60-وَلاَ تُفْسِدُوْا فِي الْاَئْمِ ضِ بَعُدُ إِصَّلَاحِهَا وَادُعُوْلاً خُوْفًا وَّطَمَعًا ۖ إِنَّ مَ حُمَتَ اللهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ۞ (اعراف) ( دفتر اول ، كمتوب:٢٧٢)

61- يَا يُهَا النَّاسُ اتَّقُوا مَ بَكُمُ ۚ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَى مَعْظِيمٌ ۞ يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَلْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّا النَّاسُ التَّقُوا مَ بَكُلُ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكُوٰى وَمَا هُمْ بِسُكُوٰى وَ لَكِنَّ عَنَا بَاللّٰهِ شَدِيدٌ ۞ (الحَجُ) (وفتر اول ، كمتوب: ٣٠)

62 - إِنَّ شَانِئَكَ مُوَالُا بُتَوُ ﴿ (الكوثر) (وفتر اول، مكتوب:٢٥٦)

63-إِنَّ عِبَادِىٰ كَيْسَ لَكَ عَكَيْهِمُ سُلُطُنَّ إِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغُوِيْنَ ﴿ (الْحِرِ ) (دفتر سوم، مكتوب: ∠١١)

64- إِنَّ عَنَابَ مَ بِكَ لَوَاقِعُ فَ مَّالَهُ مِنْ دَافِعِ فَى (الطَّور) (وفتر اول ، مكتوب: ٣٠٢) 65- إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَذِي كُرِّ مَ لِمَنْ كَانَ لَهُ قَلْبُ أَوْ ٱلْقَى السَّمْعُ وَهُوَثَنِهِيْدٌ ۞ ( قَلْ)

( دفتر سوم ،مکتوب: ۱۱۷)

66- وَ إِنَّ مِنْكُمْ لَكُنُّ لَيُبَطِّئُنَ ۚ فَإِنْ أَصَابَتُكُمْ ثُمْ صِيْبَةٌ قَالَ قَدُ ٱنْعَمَ اللهُ عَلَى إِذْ لَمُ ٱكُنُ مَّعَهُمُ شَهِيْدًا ۞ (النساء) (وفتراول، مكتوب: ١٤٧)

67-يَاكِيُهَاالَّذِيْنَ امَنُوَّا إِنَّ مِنْ اَزُوَاجِكُمْ وَاوْلَادِكُمْ مَهُوَّا لَكُمْ فَاحْذَرُهُوْهُمْ ۖ وَ إِنْ تَعْفُوْا وَ

تَصَفَحُوا وَ تَغُوْمُ وَا فَإِنَّ اللهُ عَفُونُ مَّ حِدُمْ ﴿ (النغابن ) (رفتر اول ، مكتوب: ١٣٨) 68 - إِنَّ هٰ فِهِ تَذَكِيرَةٌ \* فَهَنْ شَلَا اتَّحَلَى إلى مَ بِهِ سَبِيلًا ﴿ (مزل ) (رفتر اول ، مكتوب: ٢٧٥) 69 - وَ أَنَّ هٰ ذَا صِرَاعِلُ مُسْتَقِيبًا فَاتَهِ مُوهُ \* وَ لَا تَتَبِعُو السُّبُلُ فَتَقَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَمِيلِهِ \* ذَلِكُمْ وَضْكُمْ بِهِ لَعَلَكُمُ مُتَتَقَدُونَ ﴿ (انعام) (رفتر اول ، مكتوب: ١٣)

70- إِنْ يَنْسَسُكُمْ قَرُحْ فَقَدُ مَسَ الْقَوْمَ قَرُحْ مِثْلُهُ \* وَتِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَثْنَ النَّاسِ وَلِيَعُكَمُ اللَّهُ وَلِيَعُكُمُ اللَّهُ وَلِيَعُونُ اللَّهُ وَلِي مَعْمَ اللَّهُ وَلِي مَنْ اللَّهُ وَلِي مَا اللَّهُ وَلِي مَا اللَّهُ وَلِي مَا اللَّهُ اللَّهُ وَلِي مَا اللَّهُ مِنْ اللَّهُ وَلِي مَا اللَّهُ وَلِي مَا اللَّهُ مِنْ اللَّهُ وَلِي مَا اللَّهُ وَلِي مَا اللَّهُ مَلَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُلِي مُنْ اللَّهُ وَلِي مُنْ اللَّهُ وَلِي مُنْ اللَّهُ وَلِي مُنَا اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ الللَّهُ وَلِي مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ وَلِي مُنْ اللَّهُ وَلِي مُنْ اللَّهُ وَلِي مُنْ اللَّهُ وَلِي مُنْ اللَّهُ مِنْ الللَّهُ وَلِي مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ مُنْ اللَّهُ وَلِي مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ وَلِي مُنْ الللْمُ اللَّهُ وَلِي مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُلِمُ اللَّهُ اللَّهُ مُنْ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ الللِهُ اللَّهُ اللَّهُ اللِ

71-وَيَسْتَعُجِلُوْنَكَ بِالْعَنَ ابِ وَكَنْ يُخْلِفَ اللهُ وَعُدَةُ وَإِنَّ يَوْمًا عِنْدَ مَ بِلِكَ كَالَفِ سَنَةٍ قِبَّاتَعُدُّوْنَ ۞ (الْحِ) (وفترسوم ، كمتوب: ٣٨)

72\_ إِنَّا ٱخْلَصْنُهُمْ بِخَالِمَهُ ذِ كُرَى النَّارِ ﴿ وَ إِنَّهُمْ عِنْدَنَالُونَ الْمُصْطَفَا يُنَ الْآخْيَارِ ﴿ وَ إِنَّهُمْ عِنْدَا لَكُونَ الْمُصْطَفَا يُنَ الْآخْيَارِ ﴿ وَالْمَارِ وَالْمَارِ وَالْمُونِ الْمُصَافَا يُنَا الْمُونِ الْمُونِ الْمُونِ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّ

73\_إِنَّا أَعْطَيْنُكَ الْكُوْتُونَ (الكورْ) (وفتر اول مكتوب: ٢٧٢)

74 - قُلُ مَنُ يَرُزُ قُكُمُ مِنَ السَّلُوتِ وَالْاَئْمِ فِ لَكُولُ اللَّهُ وَإِنَّا أَوْ إِيَّا كُمُ لَعُلُ هُ كَى أَوْ فِي ضَلْلِ مُبِينِ ﴿ (سَبِا ﴾ (وفترسوم ، مكتوب: ٣٢)

75 - قَالَ مَامَنَعَكَ أَلَا تَسُجُدَ إِذْ أَمَرُتُكَ لَا قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِنْهُ عَلَقُتُنِي مِنْ ثَامٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِين ﴿ (اعراف) ( رفتر دوم ، مكتوب: ٩٨ )

76\_ إِنَّاعَرَضْنَا الْأَمَانَةُ عَلَى السَّلُوتِ وَالْأَنْ صِ وَالْجِبَالِ فَأَبَدُثِنَ آنُ يَحْدِنْهَا وَ آشُفَقُنَ مِنْهَا
وَحَهَدَهَا الْإِنْسَانُ \* إِذَّهُ كَانَ ظَدُومًا جَهُولًا ﴿ (احزاب) ( دِفتر اول ، مَتَوْب: ٢٨٧ )
77- إِنَّا لِيْهِ وَ إِنَّا إِنْهُ عِنْ قَ ﴿ ( اِلْقُره )

(دفتر اول ، مکتوب: ۲۹۹\_ دفتر دوم ، مکتوب: ۱۸۹\_ دفتر سوم ، مکتوب: ۱۸۰\_ دفتر سوم ، مکتوب: ۱۷) 78\_ إِنَّالَتُهُنُ نَذَّ لِنَاالَّذِ الْمُؤَوِّ اِنَّالَةُ لَهُ فُوظُوُّ نَنَ (الْحِر) ( دفتر اول ، مکتوب، ۲۰۹) 79\_ وَ إِنَّاكَ لَعَلَى خُلِقِ عَظِيْمِ نَ (القلم) ( دفتر اول ، مکتوب، ۱۲)

80\_إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ فِي عَلْ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيدًم فِي (لِس) (وفتر اول ، مكتوب، اسم) 81\_إِنَّكَ مَيِّتُ وَإِنَّهُمْ مِّيْتُونَ فَي (زمر) (وفتر اول ، مكتوب، ١٨)

83-يَاكِيُهَا الَّذِينَ المَنُوَّ الْمُشْوِكُونَ نَجَسٌ فَلَا يَقْلَ الْمُسْجِدَ الْحَرَامَ بَعُلَ عَامِهُم لَهُ أَا وَ 83 - يَاكِيُهَا الْمُسْجِدَ الْحَرَامَ بَعُلَ عَامِهُم لَهُ أَا وَنَا اللَّهُ عَلِيْهُمْ حَكِيْمٌ ﴿ لَوْ بَا ﴾ وَنَحْ فَضُلِمَ إِنْ شَاءً وَإِنَّ اللَّهُ عَلِيْمُ حَكِيْمٌ ۞ (توبة) وَنَحْ مَا يُعْفِينَكُمُ اللَّهُ عِنْ يَكُمُ اللَّهُ عَلَيْهُمْ حَكِيْمٌ ۞ (وفتر موم مَكتوب، ٢٢) )

84 لِيَنِيَّ اذَّهُ بُوافَتَ حَسَّسُوْامِنَ يُوسُفَ وَ أَخِيهِ وَ لَا نَايَئُسُوْامِنُ ثَاوُحِ اللهِ أَنَّهُ لَا يَايُنُسُ مِنُ تَهُ وَجِ اللهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْكُفِهُ وْنَ ۞ (يوسف) ( دفتر اول ، مكتوب، ٢٦٦)

85\_ إِنَّهُ لَقُهُ إِنَّ كَرِيمٌ فَي كِتْبِ مِّكُنُونٍ فَي لاَيمَشُهُ اِلْاللَّطَةَ مُونَ ﴿ وَاقْعَة ﴾ ( دفتر سوم ، مكتوب ، مم )

86- ٱلَّذِيْنَ يُظْهِرُونَ مِنْكُمُ قِنْ نِسَا بِهِمْ مَّا هُنَّ أُمَّهٰتِهِمْ لِأِنْ أُمَّهٰتُهُمُ إِلَّا أَنِّ وَلَنْ نَهُمْ لَوَ اللَّهُمُ اللَّهُ اللَّلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّلْمُ اللَّلْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللللَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّلْمُ اللَّهُ الللللِّلْمُ الللللللِّلْمُ الللللِّلْمُ الللللْمُ الللِّلْمُ اللَّهُ الللللللْمُ الللِّلْمُ الللللللللْمُ الللللللللللِّلْمُ اللللللللللللل

87 لَنَا اللهُ اَنْهُ النَّوْدِي مِنْ شَاطِحُ الْوَادِ الْآيْسَ فِ الْبُقْعَةِ الْهُلِزَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ أَنْ يَّهُو لَى إِنِّ آ اَنَا اللهُ مَا اللهُ مَا اللهُ عَنْ ⊕ (القصص) (وفترسوم، مكتوب، ١١٨)

88-وَإِذْ قَالَ مَهُكُ لِلْمَلَلْمِكَةِ إِنِّ جَاءِلْ فِي الْأَرُسُ خَلِيفَةً عَالُوَا اَتَجْعَلُ فِيهَا مَن يُفْسِدُ فِيهَا وَيُهَا مُن يُفْسِدُ فِيهَا وَيَهُ اللَّهُ مَا لَا تَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُ وَ وَيَسْفِكُ اللّهِ مَا الإَنْ عَلَمُ مَا لَا تَعْلَمُ وَ وَلَا مِن اللّهُ مَا لَا تَعْلَمُ وَ وَلَا مِن اللّهُ مَا لَا تَعْلَمُ وَلَا مَن اللّهُ مَا لَا تَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُ وَلَا مَن اللّهُ مَا لَا تَعْلَمُ وَلَا مَا مُعَلَمُ وَلَا مِنْ مَا وَمَ وَلَا مِنْ مُعَلّمُ مَا لَا مَن مَا وَلَا مُعَلّمُ مَا وَلِي اللّهُ مَا لَا مُعْلَمُ مَا لَا مُعْلَمُ مَا لَا عَلَمُ مَا لَا تَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُ وَلَا مِنْ مُعْلَمُ وَاللّهُ وَمُعْلَمُ وَاللّهُ وَمُعْلَمُ مَا لَا مُعْلَمُ مُواللّهُ وَمُعْلَمُ مُا لَا مُعْلَمُ مُا لَا مُعْلِمُ مُا لَا مُعْلَمُ مُا لَا فِي مُا مُعْلَمُ لِمُعْلَمُ مُا لَا مُعْلَمُ مُن اللّهُ مُن اللّهُ مُعْلَمُ مُا لَا مُعْلَمُ مُن اللّهُ فِي مُنْ مُنْ فَا مُعْلَمُ مُنْ فَا مُنْ مُن مُن وَاللّهُ مُنْ فَا مُنْ مُنْ فِي مُعْلِمُ مُنْ وَاللّهُ فِي مُنْ مُنْ وَمُعْلَمُ مُنْ وَاللّهُ مُنْ وَاللّهُ مُنْ فَا مُعْلِمُ مُنْ وَاللّهُ مُنْ فَاللّهُ مُنْ فَا مُعْلِمُ مُنْ وَاللّهُ وَالْمُعْلِمُ مُنْ وَاللّهُ مُنْ فَا مُنْ مُنْ وَالمُعْلِمُ مُنْ وَالمُعْلِمُ مُنْ وَالمُعْلِمُ مُنْ وَالمُعْلِمُ مُنْ وَالمُعْلِمُ مُنْ وَالمُعُلّمُ مُنْ وَالمُعْلِمُ مُنْ وَالمُعْلِمُ مُنْ وَالمُعْلِمُ مُنْ وَالْمُنْ وَالْمُعُلِمُ مُنْ وَالمُعُلِمُ مُنْ وَالْمُعُلِمُ مُنْ وَالمُعْلِمُ مُنْ وَالمُعْلِمُ مُنْ وَالمُعُلّمُ مُنْ وَالمُعُلِمُ مُنْ وَالمُعُلّمُ مُنْ وَالمُعُلّمُ مُنْ وَالمُعُلّمُ مُنْ والمُعْلِمُ مُنْ والمُعْلِمُ مُنْ فَالمُعُلّمُ مُنْ والمُعُلّمُ مُنْ مُنْ فَا مُعْلِمُ مُنْ مُنْ مُنْ والمُعُلّمُ مُنْ مُنْ مُنْفِي مُنْ مُنْ مُنْ مُنْ مُنْ مُنْ مُعْلِمُ مُنْ مُنْ مُنْ مُنْ مُ

89-وَإِذِائِتَكَى إِبْرُهِمَ مَابُهُ بِكَلِمْتٍ فَأَتَدَّهُنَ \* قَالَ إِنِّي جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ إِمَامًا \* قَالَ وَ مِنْ

دُّرِّيَّتِيُ ۚ قَالَ لَا يَبَالُ عَهُمِ ى الظَّلِمِ يُنَ۞ ( بِقرة ) ( دِفتر سوم ، مَكتوب : ٨٨ ) 90\_ إِنِّى وَجَهُتُ وَجُهِى لِكَنِى فَطَرَ السَّلْوٰتِ وَ الْوَ ثُمْ ضَ حَذِيْفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيُنَ۞ (الانعام) ( دِفتر دوم ، مكتوب ٢٢٩)

91- اَوْ كَالَنِىُ مَرَّ عَلَى قَرْيَةٍ وَهِى خَاوِيةٌ عَلَى عُرُوشِهَا قَالَ اَلَى يُحْى هٰ فِوَاللهُ بَعُنَ مَوْنَهَا قَالَ اللهُ عُنَ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ

92\_قَالَ مَ بِّا ثَى يَكُونُ لِيُ عُلَمٌ وَ كَانَتِ الْمُرَاقِيُّ عَاقِمٌ اوَقَلُ بِلَغُتُ مِنَ الْكِيَرِ عِتِيَّا ۞ (مريم) (وفتر دوم، مكتوب، ٩٢)

93\_قَالَتُ اَنْ يَكُونُ لِي عُلَمْ وَلَمْ يَهُسَسُونُ بَشَوْقَ لَمُ اَكُ بَغِيًّا ۞ (مريم) (وفتر دوم بمكتوب ٩٢٠) 94\_اُولِيكَ الَّذِينَ الشَّكَوُ الضَّلْلَةَ بِالْهُلَى "فَمَا تَهِ حَتُ تِّجَاسَ نَهُمُ وَمَا كَانُواهُ هُتَويَنَ ۞ 94\_اُولِيكَ الْذِينَ الشَّلْلَةَ بِالْهُلَى "فَمَا تَهِ حَتُ تِّجَاسَ نَهُمُ وَمَا كَانُواهُ هُتَويَ نَنَ ۞ 94\_اُولِي اللَّهُ اللَّهُ بِالْهُلَى "فَمَا تَهِ حَتْ تِبْجَاسَ نَهُمُ وَمَا كَانُواهُ هُتَونِ نَنَى اللَّهُ اللَّهُ بِالْهُلَى "فَمَا تَهِ حَتْ تِبْجَاسَ نَهُمُ وَمَا كَانُواهُ هُتَونِ نَنَ وَاللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ الللللَّهُ اللِهُ اللَّهُ اللللْمُ

95\_أولَلِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمُ فِي الْأَخِرَةِ إِلَّا النَّائُ ۗ وَ حَوِظَ مَا صَنَعُوا فِيُهَا وَ الطِلْ مَّا كَانُوَا يَعْمَدُونَ ۞ (مود)(وفترسوم، مكتوب، ١٠١)

96\_أولَيْكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ قَبِهُ لُوهُمُ اقْتَكِولاً قُلُلاً اَسْكُلُكُمْ عَلَيْهِ آجُرًا لَم اللَّهُ فَوَ اِلَا فِي كُوٰى اللَّهُ عَلَيْهِ اَجُرًا لَا اِنْ هُوَ اِلَا فِي كُوٰى اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ ا

97\_ إِنْسَتُحُودُ عَلَيْهِمُ الشَّيْطِانُ قَانُسْمُ مُ ذِكْرَاللهِ الْوَلِيِّكَ حِزْبُ الشَّيْطِنِ الْآلِآ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطُنِ هُمُ الْخَسِرُوْنَ ۞ (المجادلة) (وفتر دوم، مكتوب، ٢٣)

102 - نَيَا يُنْهَاالنَّهِ يَّ حَسُبُكَ اللَّهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿ الْانْفَالَ ﴾ (دفتر اول، مکتوب،۲۷۲)

103- بَلُ كُذُوا بِمَا لَمْ يُحِيُّطُوا بِعِلْمِهِ وَلَمَّا يَأْتِهِمْ تَأْوِيْلُهُ لَا كَذَٰ لِكَ كُذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبُلِهِمْ قَاتُظُورُ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَهُ الظَّلِمِيْنَ ۞ (يوس) (وفتر اول، مكتوب، ١٢١)

104-الله كِتُبُ ٱنْهُ أَلَيْكَ لِيُنْحُدِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلْتِ إِلَى النَّوْرِ ۚ بِإِذْنِ مَا يِبِهِمُ إلى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَبِيْدِ ( ابرائيم ) ( دفتر اول ، مكتوب، ٢١١ )

105 مَا كَانَ لِنَهِي ٱنُ يَكُونَ لَكَ أَسُهُ ى حَتَى يَنْخِنَ فِي الْاَثُمْ صِلْ تُرِيدُونَ عَرَضَ التَّهُ فَيَا وَ مَا كَانَ لِهِ مُنْ اللَّهُ فَيَا لَا مُنْ اللَّهُ فَيَا لَا مُنَا لَا فَعَالَ ) (وفتر اول ، مكتوب، ٢١٠) الله فعال ) (وفتر اول ، مكتوب، ٢١٠)

106 ـ تَعُمُّ مُجَالِمَلَمُ قَوَالرُّوْمُ إِلَيْهِ فِي يَوْمِر كَانَ مِقْدَالُ وَخَمْسِدَيْنَ ٱلْفَ سَنَاقِ ﴿ (المعارِح ) (دفتر اول ، مكتوب، ٢١٠)

107 ـ تِلْكَ أُمَّةٌ قَالَ خَلَتُ لَهَامَا كَسَبَتُ وَلَكُمُ مَّا كَسَبُتُمْ ۚ وَلَا تُسُكُونَ عَبَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۞ 107 ـ تِلْكَ أُمَّةٌ قَالَ خَلَتُ لَكُمْ مَّا كَسَبُتُمْ ۚ وَلَا تُسْكُونَ عَبَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۞ 107 ـ وَلَمْ مَا وَمِ مَا وَمُ الْمُعَالِقُونَ وَمَ مَا وَمُ الْمُونِ وَمِ مَا وَمُ مَا وَمِ الْمُؤْمِدُ وَالْمُونِ وَمُ مَا وَمُ الْمُؤْمِدُ وَمُ مَا وَمُ مَا وَمُ الْمُؤْمِدُ وَالْمُؤْمِدُ وَالْمُؤْمِدُ وَمُ مَا وَمُ مَا وَمُ الْمُؤْمِدُ وَالْمُؤْمِدُ وَالْمُؤْمِدُ وَمُ مَا وَمُوامِدُ وَالْمُؤْمِدُ وَمُ مَا وَمُ الْمُؤْمِدُ وَالْمُؤْمِدُ والْمُؤْمِدُ وَالْمُؤْمِدُ وَالْمُؤْمِ وَالْمُؤْمِدُ وَالْمُؤْمِدُومُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمِدُ وَالْمُؤْمِدُ وَالْمُؤْمِدُ وا

111- ثُمَّ مَادَدُنْهُ أَسُفَلَ سُفِلِيْنَ ﴿ (النّبِن ) (دفتر اول ، مُتُوب ، ١٣٧) 112- وَقُلْ جَآءَالْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ \* إِنَّ الْبَاطِلُ كَانَ زَهْوُقًا ۞ (بني اسرائيل) 112- وَقُلْ جَآءَالْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ \* إِنَّ الْبَاطِلُ كَانَ زَهْوُقًا ۞ (بني اسرائيل) (دفتر اول ، مكتوب ، ١٣٣)

113 - جَزَا عِنِهَا كَانُوْايَعُمَكُوْنَ ﴿ (الواقعة ) ( دفتر اول ، مكتوب، ٢٨٩ )

114- اَكَٰذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسُ قَلْ جَمَعُوالكُمُّ فَاخْشُوهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْبَانَا ۚ وَقَالُوْا حَسُبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۞ ( ٱلْعَمران ) ( وفترسوم : مكتوب: ٨٢)

115 - وَمَنْ يَتَوَلَّ اللهُ وَ مَا سُوْلَهُ وَالَّذِينَ امَنُوا فَإِنَّ حِزْبَ اللهِ هُمُ الْغُلِبُونَ ﴿ المَا مَدِهِ ) ( دفتر سوم ، مكتوب: ١٠٠)

116- لِيَهِنَىٰٓ ادَمَ خُذُوْا ذِينَتَكُمُ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّ كُلُوْا وَالْهُرَبُوْا وَلاَتُسُوفُوا ۚ إِنَّهُ لا يُحِبُّ الْهُسُوفِيْنَ ۚ (الاعراف) (وفترسوم ، كمتوب ك ا)

117 - وَمِنَ النَّاسِ مَنُ يَعُبُدُ اللهُ عَلْ حَرُفٍ ۚ فَإِنَ أَصَابَهُ خَيُرُ ۗ اطْمَانَ بِهِ ۚ وَ إِنَ أَصَابَتُهُ فِتُنَةٌ ۗ انْقَلَبَ عَلْ وَجُهِه ۚ خَسِرَ الدُّنْيَا وَ الْإِخِرَةَ ۖ ذَٰ لِكَهُوَ الْخُسُرَانُ الْمُهِينُ ۞ ( الْحَجَ )

( دفتر اول ،مکتوب، ۲ سار دفتر دوم ،مکتوب:۹۸)

119\_هُوَالَّذِي ُ خَلَقَ لَكُمُّ مَّا فِي الْاَرْسُ ضِ جَمِيعًا لِثُمَّا اسْتَلَوْ لِ السَّمَاءَ فَسَوْ بَهُنَّ سَبُعَ سَلُوتٍ لَوَ هُوَ بِكُلِّ شَيْءَ عَلِيْمٌ ﴾ (بقرة) (دفتر اول، مكتوب، ٤٠)

120- ذَلِكَ فَصَٰلُ اللهِ يُؤْمِنُ يُشَاءً وَاللّهُ دُوالْفَصِّلِ الْعَظِيْمِ ﴿ جَعَمَ ﴾

( دفتر اول ، مکتوب: ۹\_ دفتر اول مکتوب: ۱۷)

121 - مُحَمَّنُ مَّسُولُ اللهِ وَ الَّذِينَ مَعَةَ آشِنَ آءُ عَلَى الْكُفَّامِ مُحَمَّا عُبَيْهُمْ تَذْ لَهُمْ مُ كَعًا السَّجَدُ النَّهُ وَ وَ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ

يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِينَظَ بِهِمُ الْكُفَّامَ ۚ وَعَدَاللَّهُ الَّذِينَ الْمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّلِطُتِ مِنْهُمُ مَّغَفِرَكَا وَ اَنْجُرًا عَظِيمًا ﴿ الْفَحِ ﴾ (وفتر اول، مكتوب، ٣١) اَنْجُرًا عَظِيمًا ﴿ (الْفَحِ ) (وفتر اول، مكتوب، ٣١)

122 - وَإِذْ قَالَ إِبُرُهِمُ مَنِ آمِنِ أَمِنْ كُنُفَ تُحْقِ الْمَوْلَى لَقَالَ اَ وَلَمْ تُوْمِنُ قَالَ بَلَ وَلَكِنَ

لِيَظْمَهِنَ قَلْمِي قَالَ وَهُمُ مَن إِمِن كُنُفَ تُحْقِ الْمَوْلُ فَيْ الْمَوْلُ اللَّهُ عَلَى عَلَى كُلِّ جَبَلِ مِنْهُنَ جُزُءًا

لِيَظْمَهِنَ قَلْمِي قَلْمِي عَلَى اللّهُ عَنْ الطَّيْدِ فَصُرُ هُنَّ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَنْ الطَّهُ عَنْ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ

زِدُنِيُ عِلْهًا۞ (طُ) (دِفتر دوم ، مكتوب ، ٢٦) 124 - إِذْ أَوَى الْفِتْدَةُ إِلَى الْكَهُفِ فَقَالُوْا مَ بَنَا آتِنَا مِنْ لَكُنْكَ مَ حُمَةٌ وَّ هَيِّئُ لَنَا مِنْ أَمْرِ نَا مَشَدًا۞ (كَهِف) (دِفتر دوم ، مكتوب ، ٥٠) مَشَدًا۞ (كَهِف) (دِفتر دوم ، مكتوب ، ٠٥)

125 - رَبَّنَا اَمْنَابِهَا اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَامَعَ الشَّيِدِينَ ﴿ آلَ عَمران ﴾ (دفتر اول، مکتوب، ۲۷۲)

127- وَ مَا لَكُمُ لَا تُقَاتِلُونَ فِي سَبِيْلِ اللهِ وَالْمُسْتَضَعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَ النِّسَاءِ وَالْولْدَانِ
الَّذِينَ يَقُولُونَ مَ بَنَنَا اَخْدِجُنَا مِنْ هٰ فِي وَالْقُرْيَةِ الطَّالِمِ اَ هُلُهَا ۚ وَاجْعَلُ لَنَا مِنْ لَكُنْكَ وَلِيَّا الْوَ الْفَالِمِ اَ هُلُهَا ۚ وَاجْعَلُ لَنَا مِنْ لَكُنْكَ وَلِيَّا الْوَ الْفَالِمِ اَ هُلُهَا ۚ وَاجْعَلُ لَنَا مِنْ لَكُنْكَ وَلِيَّا الْوَ الْمَاءِ ) ( وَفَرَ اول ، مَوْبِ ، ٢٨٧ ) اجْعَلُ لَنَا مِنْ لَكُنْ مَاء ) ( وَفَرَ اول ، مَوْبِ ، ٢٨٧ )

128 ـ وَمَا كَانَ قَوْلَهُمُ إِلَا أَنْ قَالُوْا مَهَنَا اغْفِرُ لَنَا ذُنُوبَنَا وَ إِسْرَافَنَا فِيَ اَمْدِ نَاوَثَيِّتُ اَقُدَامَنَا وَانْصُرْ نَاعَلَىالْقَوْمِ الْكُفِرِيْنَ ۞ ( ٱلعمران ) ( دفتر اول ، مكتوب، ٢٦٨ )

129 - وَالَّذِيْنَ جَاءُوْمِنُ بَعُهِ مِي عَوْلُوْنَ مَا بَنَااغُوْرُلُنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْإِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلُ فِي قَانُونِنَا فِلَالِكِذِيْنَ الْمَنْوَامَ بَنَا إِنَّكَ مَءُوفَى تَهِدِيْمْ ﴿ (الْحَشْرِ) (وفتر دوم، مكتوب، ٤٩) 130-قَدِ افْتَ رَيْنَا عَلَى اللهِ كَذِبِا إِنْ عُنْ نَا فِي صِلْتَهِكُمْ بَعُنَ اِذْنَجْ مَنَا اللهُ مِنْهَا وَمَا يَكُونُ لَنَا آنَ لَكُونَ اللهُ وَمَا يَكُونُ لَنَا آنَ لَكُونَ اللهُ وَلَا اللهُ مَنْهَا وَمَا يَكُونُ اللهُ مَنْهَا وَمِنْهَا وَمِنْهَا وَمِنْهَا وَمَا اللهُ وَكُلْنَا مَنِهَا افْتَحُ بَيُنَا لَا عُولَا اللهُ مَنْ اللهِ تَوَكَلْنَا مَ مَنَا اللهُ مَنْهَا أَوْتَحُ بَيْنَا وَكُنْ اللهُ مَنْ اللهُ مَنْ اللهُ مَنْهُ اللهُ مَنْهُ اللهُ مَنْهُ وَمِنَا لِا لَهُ وَمِنَا لِا لَهُ وَمِنَا لِا لَهُ مِنْ اللهُ وَمِنَا لِلْمُ وَمَنَا لِلْهُ وَمِنَا لِلْمُ وَمَنَا لِلْمُ اللهُ وَمِنْ اللهُ وَمِنَا اللهُ وَمِنْ اللهُ وَمِنَا اللهُ وَمِنْ اللهُ وَمِنَا اللهُ وَمِنْ اللهُ وَمِنَا اللهُ وَمِنْ اللهُ وَامِنْ مِنَا اللهُ وَمِنْ اللهُ وَمُنْ اللهُ وَمُنْ اللهُ وَمِنْ اللهُ وَمُنْ اللهُ وَمِنْ اللهُ وَمُنْ اللهُ وَمُنَا اللهُ وَمُنْهُ وَمُنْ اللهُ وَامُنْ اللهُ وَمُنْ مُنْ اللهُ وَمُنْ اللهُ وَمُنْ اللهُ وَمُنْ اللهُ وَمُنْ اللهُ وَمُنْ اللهُ وَمُنْ اللهُ وَمُ اللهُ وَمُنْ اللهُ وَاللّهُ مُنْ اللهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ

132 - قَالَا رَبِّنَاظُكُمُنَا أَنْفُسَنَا ﴿ وَإِنْ لَمْ تَغُفِرُ لِنَا وَتَرْحَمُنَا لَنَكُوْ نَنَ مِنَ الْخُسِرِينَ ﴿ وَالاَ رَافِ ) (الاعراف) (وفتر اول، مكتوب، ٣٠٢)

133 - رَبَّنَالَا نُتُوعُ فَكُوبَنَا بَعُدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبُ لَنَامِنُ لَكُنْكَ مَحْمَةً ۚ إِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَابُ⊙ ( آل عمران ) ( دفتر اول ، مكتوب، ١٣٢)

135 - مُحَمَّنٌ مَّسُولُ اللهِ وَ الَّذِينَ مَعَةَ اَشِنَ آءُ عَلَى الْكُفَّارِ مُحَمَّاءُ بَيْنَهُمْ تَالِهُمْ مُ كَعًا الشَّعُودِ فَلِهُمْ وَ السُّحِكُ النَّهُ وَ السُّحُودِ فَالسَّعُودِ فَالسَّعُودِ فَالسَّعُودِ فَالسَّعُودِ فَالسَّعُودِ فَالسَّعُونَ اللهُ وَ مِنْ اللهِ وَ مِنْ اللهُ وَ مَنْ لَكُمْ فِي اللهِ وَ مِنْ اللهُ اللهُ

136-ئُرُسُلَا مُّنَيِّرِيْنَ وَمُنَّنِي بِينَ لِمُثَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَى اللهِ حُجَّةُ بْعُدَالرُّسُلِ وَكَانَ اللهُ عَلِي اللهِ عُجَّةُ بْعُدَالرُّسُلِ وَكَانَ اللهُ عَذِيْرُ اللهِ عَلَيْهُ اللهِ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ الل

137 - وَالشَّيِقُوْنَ الْاَ وَّلُوْنَ مِنَ الْمُهُوجِ بِيْنَ وَالْاَئْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبُعُوْهُمْ بِإِحْسَانٍ ' ثَاضِى اللهُ عَنْهُمْ وَ ثَاضُواْ عَنْهُ وَ اَعَلَّ لَهُمْ جَنَّتٍ تَجُوِى تَحْتَهَا الْأَنْهُو خُلِوِيْنَ فِيْهَا ٱبِكَا ا

الْعَظِيمُ ۞ (توبة) (وفتروم مكتوب٣)

138 ـ سُبُهُنَ مَّ بِنِكَ مَ بِالْعِزَّةِ عَبَّا يَعِفُونَ ﴿ وَسَلَمْ عَلَى الْهُرُسَلِيْنَ ﴿ وَالْحَمُنُ لِيَّهِ مَ بِ الْعُلِيدُ مِنْ الْهُرُسُلِيْنَ ﴿ وَالْحَمُنُ لِيَّهِ مَ بِ الْعُلَدِينَ ﴾ [الْعُلَدِيْنَ ﴿ (صَافَات ) (وفترسوم ، مكتوب ، ٢٣)

139\_قَالُوْاسُبُحْنَكَ لَاعِلْمَ لَنَآ إِلَا مَاعَلَّهُ تَنَا لَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ⊕ (بقرة) (دفتر سوم، مكتوب، ١١)

140 - سُنَّةَ اللهِ الَّتِيُ قَدُّهُ خَلَتُ مِنْ قَبُلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللهِ تَبُدِيلًا ﴿ ( فَتَرَ ( دفتر سوم ، مكتوب ، ٩٩ )

141 \_ سَنُويُومُ الْيَتِنَا فِي الْأَفَاقِ وَفِيَّ اَنْفُسِهِمُ حَتَّى بَيْتَبَيَّنَ لَهُمُ اَنَّهُ الْحَقُّ اَوَلَمُ يَكُفِ بِرَبِّكَ اَنَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءَ شَهِينٌ ﴿ (ثَمَ السجده) (وفترسوم، مكتوب، ١٠٠)

142 ـ وَ الَّذِيْنَ كُنَّهُوْا بِالْيَتِنَا سَنَسْتَدُى مِجُهُمُ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿ وَأُمْلِلُ لَهُمُ ۖ إِنَّ كَيْدِي مُتِيْنَ۞ (الاعراف) (وفتراول، مكتوب،٢٦٦)

143\_قالَ سَنَشُنُّ عَضْدَكَ بِآخِيْكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلطْنَا فَلا يَضِلُونَ إِلَيْكُمَا ثَمِا لِيَنَا أَنْتُمَا وَ مَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغُلِبُونَ ⊕ (القصص) (وفتراول، مكتوب، ٢٣٨)

144 ـ لِينَفِقُ ذُوسَعَةٍ مِنْ سَعَتِهِ ﴿ وَمَنْ قُلِي مَ عَلَيْهِ مِلاَ قُهُ فَلَيْنُفِقُ مِنَّ اللهُ الله

145 - شَهُمُ مَ مَضَانَ الَّذِي اُنُولَ فِيُهِ الْقُرُانُ هُدُى لِلنَّاسِ وَ بَيَنِيْتٍ قِنَ الْهُلَى وَالْفُرُقَانِ وَ مَنْ كَانَ مَرِ نَصَا اَوْ عَلْ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ قِنَ اللهُ لَى وَالْفُرُقَانِ وَ مَنْ كَانَ مَرِ نَصَا اَوْ عَلْ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ قِنَ اللهُ المَّا اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ المُعْمَلُ وَ اللهُ المُعْمَلُ وَ اللهُ المُعْمَلُ وَ اللهُ المُعْمَلُ وَ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى مَا هَلَ مُ اللهُ مَنْ وَ لَا يُولِي اللهُ عَلَى مَا هَلَ مُ اللهُ مَنْ وَ لَا يُولِي اللهُ عَلَى مَا هَلَ مُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى مَا هَلَ مُ اللهُ اللهُ عَلَى مَا هَلَ مُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى مَا هَلَ مُ اللهُ اللهُ عَلَى مَا هَلَ مُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى مَا هَلَ مُ اللهُ اللهُ عَلَى مَا هَلَ مُ اللهُ اللهُ عَلَى مَا هَلَ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ مُن اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ ا

146 - وَتَرَى الْبِبَالَ تَعْسَبُهَا جَامِلَ لَأُوْهِى تَبُرُّ مَرَّ السَّحَابِ "صُنْعَ اللهِ الَّذِي َ اَ ثُقَنَ كُلُّ شَيْءً لَا اللهُ عَالِهُ اللهِ الذِي اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ الله

147\_ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِهَا كَسَبَتْ آيُوى النَّاسِ لِيُنْ يُقَهُمُ بَعْضَ الَّذِي عَمِلُوْا

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿ (الروم (وفتر اول مكتوب، ٢٩٩)

148 - عَفَااللهُ عَنْكَ لِمَ اَ ذِنْتَ لِهُمْ حَتَّى يَتَبَيْنَ لِكَ الَّذِيْنَ صَلَ قُوْاوَ تَعْلَمُ الْكُذِيثِينَ ﴿ لَوْبَةٍ ﴾ الله عَنْكَ الله عَنْكُ الله عَنْك عَنْ الله عَنْ الله عَنْكُ عَنْكُ الله عَنْكُوا الله عَنْكُ الله عَنْكُمُ الله عَنْكُ الله عَنْكُ الله عَنْكُوا الله عَنْكُمُ اللهُ الله عَنْكُمُ الله عَنْكُ الله ع

149- وَقَالَ لِبَنِيَّ لَا تَنْ خُلُوا مِنْ بَالِ وَاحِدٍ وَادْخُلُوا مِنْ اَبُوا بِ مُتَفَدِّ قَاةٍ وَمَا اُغْنَى عَنْكُمْ مِنَ اللهِ مِنْ شَى وَ الْمُعَلِيّةِ وَعَلَيْهِ وَادْخُلُوا مِنْ اللهِ مِنْ شَى وَ اللهِ مِنْ اللهِ مُنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مُنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مُنْ اللهِ مُنْ اللهِ مُنْ اللهِ مِنْ اللهِ مُنْ اللهِ مُنْ اللهِ مِنْ اللهِ مُنْ اللهِ مِنْ اللهِ مُنْ اللهِ اللهِ مُن اللهِ مُنْ اللهِ مُنْ اللهِ مُنْ ا

150-قُلْ إِنَّ كُنْتُمُ تُحِبُّوْنَ اللهَ فَاتَّبِعُوْنِ يُحْدِبُكُمُ اللهُ وَيَغْفِرُلَكُمُ ذُنُوبَكُمُ وَاللهُ عَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۞ ( ٱلْعَمران)(دفتراول، مكتوب، ١٩٩)

151-فَإِذَا نُفِحَ فِ الصُّوْرِ نَفُخَةُ وَاحِدَةٌ ﴿ وَحُمِلَتِ الْاَثُنُ صُ وَالْحِبَالُ فَلُ كُتَّا دَكَةً وَاحِدَةٌ ﴿ وَحُمِلَتِ الْاَثُنُ صُوالُحِبَالُ فَلُ كُتَّا دَكَةً وَاحِدَةً ﴿ وَحُمِلَتِ الْاَثُنُ صُوالُهِ مَا لَا مُن كَتَا دَكَةً وَاحِدَةً ﴿ وَمُعِلْمِ الْاَثْمُ اللَّهُ مَا عُلَا كُنَّا وَكُنَةً وَاحِدَةً ﴾ فَيَوْمَ إِن وَمَعِنْ وَالْحِيدَةُ ۞

(الحاقة)(دفترسوم، مكتوب، ۵۵)

153 - فَأَصُدِرُ صَدِّرًا جَهِيُلان (المعارج) ( دفتر دوم، مكتوب، ٩٩ )

154- هُوَالَّذِي َاخْرَجَ الَّذِينَ كَفَرُ وَامِنَ الْمُلِ الْكِتْ مِنْ دِيَا مِهِمُ لِا وَلِ الْحَشْرِ مَاظَنَتُمُ اَنْ وَ وَقَالَ اللهُ مِنْ دِيَا مِهِمُ لِا وَلِ الْحَشْرِ مَاظَنَتُمُ اللهُ مِنْ حَيُثُ لَمُ يَحْتَسِبُوا وَ قَذَفَ قِ يَخْرُجُوا وَظَنُوا النَّهُمُ مَّا لِعَتَهِمُ وَ اللهُ مِنْ حَيْثُ لَمُ يَحْتَسِبُوا وَقَدَ قَلَ اللهُ مِنْ حَيْثُ لَمُ يَحْتَسِبُوا وَقَدَ قَلَ اللهُ مِنْ حَيْثُ لَمُ يَعْمُ مِنَ اللهُ وَاللهُ مِنْ اللهُ وَاللهُ مِنْ اللهُ وَاللهُ مَا اللهُ وَاللهُ مَنْ اللهُ وَاللهُ مَا اللهُ وَاللهُ مَا اللهُ وَاللهُ اللهُ اللهُ اللهُ مِنْ اللهُ وَاللهُ اللهُ الل

155 - فَأَعْدِضُ عَنْ مَنْ تَوَكَّىٰ فَعَنْ ذِكْمِ مَا وَلَمُ يُرِدُ إِلَا الْحَلْوةَ النَّهُ فَيَا ﴿ النِّحَم ( دفتر اول ، مكتوب، ١٩٧)

156 - وَمَنْ يَتَوَلَّا لِلْهُ وَ مَاسُولَهُ وَالَّذِينَ امَنُوافَانَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغَلِبُونَ ﴿ الْمَا مَدَهُ ) (دفتر سوم ، مكتوب، ٨٨)

157- فَإِنَّ مَعَ الْعُسُويُهُمَّ الْحُسُويُهُمَّ اللَّهُ اللَّهُ سَيِّاتِهِمُ حَسَنْتٍ \* وَكَانَ اللَّهُ 158 - إِلَا مَنْ تَابَ وَ الْمَنْ وَعَبِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَأُ ولَيِّكَ يُبَيِّ لِلْ اللَّهُ سَيِّاتِهِمُ حَسَنْتٍ \* وَكَانَ اللَّهُ عَفُومًا اللَّهُ اللَّهُ مَا يَا اللَّهُ عَمَلًا صَالِحًا فَأُولِيكَ يُبَيِّ لِللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّ

159 ـ وَ بِلْهِ الْمُثْمِرُ قُ وَالْمُغَرِبُ فَا يُنَهَا لُو اَفَتَمْ وَجُهُ اللهِ ۚ إِنَّ اللهَ وَالسِمُ عَلِيْهُ ۞ (بقرة) (وفتر دوم، مكتوب، ٢٠٨)

160\_وَا كُتُبُلِنَا فِي هٰ فِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِالْالْخِرَةِ إِنَّاهُ لُهُ نَا اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللللْمُلْمُ اللللْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللللْمُ اللَّهُ الللْمُ الللِّهُ اللللْمُلْمُ الللْمُ الللِّهُ الللْمُ الللْمُ اللللْمُ اللَّهُ الللْمُ الللِمُ اللللْمُ الللللْمُ اللللللْمُ اللللْمُ اللللْمُ اللللْمُ اللَّهُ

164 ـ ذٰلِكَ بِأَنَّهُ كَانَتُ تَّانِيْهِمْ مُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنْتِ فَقَالُوَّا اَبَشَرْ يَّهُدُونَنَا ۖ فَكَفَرُوْا وَ تَوَلَّوُا وَاسْتَغْنَى اللهُ وَاللهُ عَنِيْ حَبِيْدٌ ۞ (التغابن) (رفتر دوم، مكتوب، ٩٣)

165 - فَقَضْمَهُنَّ سَبُعَ سَلُوَاتٍ فِي يَوْمَلُنِ وَ اَوْلَى فِي كُلِّ سَمَا عَ اَمْرَهَا لَوَذَيَّنَا السَّمَا عَاللَّهُ فَيَا لِمُ السَّمَةُ وَالْمُنْ السَّمَا عَاللَّهُ فَيَا السَّمَا عَاللَّهُ فَيَا السَّمَا عَاللَهُ فَيَا السَّمَا عَاللَهُ فَيَا السَّمَا عَاللَهُ فَيَا السَّمَا عَلَيْهِ ﴿ وَمَ السَّمِدَةِ ) (وفتر سوم ، مكتوب، ٥٥) ومَمَا اللهُ عَلَيْهُ وَالْمُعَلِيْمِ ﴿ وَمَ السَّمِدَةِ ) (وفتر روم ، مكتوب، ٥٨) مَنْ اللهُ وَيَعْلَمُ وَانْتُمُ لَا تَعْلَمُونَ ﴿ وَلَمُ اللّهُ مِنْ اللّهُ وَلَا اللّهُ مَنَالًا إِنَّا اللّهُ وَيَعْلَمُ وَانْتُمُ لَا تَعْلَمُونَ ﴿ وَلَمُ اللّهُ وَاللّهُ مِنْ اللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَلّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ و

167- اَلْحَقُ مِنْ مَّ بِكَ فَلَا تُكُونَنَ مِنَ الْمُنْ تَوِيْنَ ﴿ (بَقِرَه) ﴿ وَفَرَ اولَ ، مَا وَبِ ١٠٠٠)

168- وَقَالَ الشَّيْطُنُ لَمَّا قُضِى الْاَ مُرُ إِنَّ اللَّهَ وَعَدَّكُمُ وَعُدَالُحَقِّ وَوَعَدُ كُكُمُ فَا خَلَقْتُكُمُ وَمَا كُمُ وَعَدَالُحَقِّ وَوَعَدُ كُكُمُ فَا خَلَقْتُكُمُ وَمَا كُمُ وَعَدَالُحَقِّ وَوَعَدُ كُكُمُ فَا خَلَقْتُكُمُ وَمَا كُلُوهُ وَقَالَ الشَّيْحُدُ وَمَا كُنُ وَعُومُ وَقَالُ الشَّيْحِ فَيَ اللَّهُ مِنْ سُلِطْنِ إِلَّا اَنْ وَعَوْتُكُمُ فَالسَّتَجَبُّتُمُ لِنَّ فَلَا تَكُومُ وَقِ وَلُومُ وَا اَنْفُسَكُمُ مَا اَنَا يَعْمُ وَمَا اَنْفُ مُن سُلِطْنِ إِلَّا اَنْ وَعَوْتُكُمُ فَالسَّتَجَبُّتُمُ لِنَّ قَلَا تَلُومُ وَقِ وَلُومُ وَا النَّهُ مِن اللَّهُ مَا اَنَا لَكُومُ وَقَالَ اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ وَمَا اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ وَمَا اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ وَمَا اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مَا اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مَا اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مُن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مُن اللَّهُ مَا اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مَا اللَّهُ مُن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مَا اللَّهُ مُن اللَّهُ مَا مُنْ اللَّهُ مُلِكُولُولُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ مُن اللَّهُ مُن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مُن اللَّهُ مُن اللَّهُ مُن اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُن اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُن اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مُن اللَّهُ مُن اللَّهُ مُن اللَّهُ مُن اللَّهُ اللَّهُ مُ

172 - فَنَنْ يُرِدِاللهُ أَنْ يَهُدِيهُ يَشَنَّمُ مُ صَنْ مَ لَالْمِ سُومَنَ يُرِدُ أَنْ يُضِلَّهُ يَجُعَلُ صَنْ مَ اللهِ مَا اللهِ مَا مَا يَجُعَلُ صَنْ مَ مَا لَا لِهُ اللهِ مَا يَجُعَلُ صَنْ اللهِ مَا يَخُعَلُ اللهُ الذِجْسَ عَلَى الذِينَ لَا يُحْوَفُونَ ۞ ضَيِّقًا حَرَجًا كَانَمَا يَضَعَّ لُ فِي السَّمَاءُ مَا لَا لِكَ يَجُعَلُ اللهُ الذِجْسَ عَلَى الذِينَ لَا يُحْوَفُونَ ۞ ضَيِّقًا حَرَجًا كَانَمَا يَضَعَّ لُ فِي السَّمَاءُ مَا كَاللهُ مَا اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ

173- فِي تَكُنُوبِهِمْ مَّرَضٌ ۚ فَزَادَهُمُ اللهُ مَرَضًا ۚ وَلَهُمْ عَنَىٰ ابْ اَلِيْمٌ ۚ بِمَا كَانُوا لِيَكُنِ بُونَ ۞ ( اللهُ مَرَضُ اللهُ مَرَضًا ۗ وَلَهُمْ عَنَىٰ ابْ اللهُ مَرَضَ اللهُ مَرَضَ اللهُ مَرَضَ اللهُ مَرَضَ اللهُ مَرَضَ اللهُ مَرَفَ اللهُ مَرَفَ اللهُ مَكُوبِ ، ١٠٥ )

174-وَمَا أَنُ سَلْنَامِنَ قَبُلِكَ مِنْ تَسُولِ وَ لَا نَبِيّ إِلَا إِذَا تَنَهَى اَلْقَى الشَّيْطَنُ فِي آمُنِيَّتِهِ \* فَيَنْسَخُ اللهُ مَا يُلْقِى الشَّيْطِنُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللهُ اليَّةِ \* وَاللهُ عَلِيْمْ حَكِيْمٌ ﴿ ( الْحَجَ

( دفتر اول، مکتوب، ۱۰۷)

و المرابعلوم جامعه قادريه رشيديه المسنت كارنج لاؤ مدرسه دارالعلوم جامعه قادريه رشيديه المسنت كارنج لاؤ معلم مهاراشر موبائيل نمبر919939560260+

175- فِيُهِ الْيَتْ بَيِّنْتُ مَّقَامُ إِبُراهِيمَ أَوْمَنْ دَخَلَهُ كَانَ امِنُا وَيْلُهِ عَلَى النَّاسِ حِبُّ الْبَيْتِ مَنِ الْعُلَمِيْنَ ﴿ آلَ مَرَانِ) (وفترسوم، مكتوب، ١٠٠) المنتظاع إلَيْهِ سَبِيلًا وَمَنْ كَفَرَ وَلَا اللهُ عَنْ عَنِ الْعُلَمِيْنَ ﴿ آلَ مَرَانِ) (وفترسوم، مكتوب، ١٠٠) المنتظاع إلَيْهِ وَمَن كَفَرَ وَلَى اللهُ عَنْ عَنْ الْعُلَمِيْنَ ﴿ وَلَمْ اول مكتوب، ٢١٠ وفتر دوم، مكتوب، ١٩٠) منتوب الله عَنْ الله ع

( دفتر سوم ، مکتوب ، ۱۱۸)

178 ـ قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُونِ الْأُولِ قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ ثَرَقِي فِي كِتْبِ ۖ لَا يَضِكُ ثَرِي وَ لَا يَنْسَى ﴿ الَّذِى جَعَلَ لَكُمُ الْوَثَى صَهْدًا وَ سَلَكَ لَكُمُ فِيهُا اسْبُلَا وَ انْوَلَ مِنَ السَّمَاءَ مَا أَوْ الْأَوْرُ مِنَ السَّمَاءَ مَا أَوْ مَا أَوْ مَا كُمُ فِيهُا السَّبُلَا وَ انْوَلَ مِنَ السَّمَاءَ مَا أَوْ مَا أَوْ مَا كُمُ فِيهُا السَّبُلَا وَ انْوَلَ مِنَ السَّمَاءَ مَا أَوْ مَا أَوْ مَا كُمُ فِيهُا وَسَلَكَ لَكُمُ فِيهُا اللَّهُ الْمُؤْمِنَ السَّمَاءَ مَا أَوْ مَا أَوْ مَا اللَّهُ الْمُؤْمِنَ السَّمَاءُ مَا أَوْ مَا أَوْ مَا كُمُ وَمُعَالِمُ اللَّهُ مَا أَوْمَ اللَّهُ مَا أَوْمَ اللَّهُ مَا أَوْمَ اللَّهُ مَا أَوْمَ اللَّهُ الْمُؤْمِنَ السَّمَاءُ وَمَا أَوْمَ اللَّهُ مَا أَوْمَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مَا أَوْمَ اللَّهُ اللَّهُ الْوَالْمُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِنَ السَّمَاءُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِنَ السَّمَاءُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْوَلْمُ اللَّهُ الْمُؤْمِنُ اللَّهُ اللَّ

179 - وَقَالُوْا مَالِ هٰ فَهُ الرَّسُولِ يَأْكُلُ الطَّعَامُ وَ يَمُشِى فِى الْاَسُواقِ لَا لَوُلَا ٱنْزِلَ إِلَيْهِ مَلَكُ فَيَكُوْنَ مَعَهُ نَذِيرُ الْ الْمُلْلِمُونَ إِلَيْهِ كُنُوْ اَوْ تَكُوْنُ لَهُ جَنَّةٌ يَاكُلُ مِنْهَا وَ قَالَ الظَّلِمُونَ إِنْ قَيْكُوْنَ مَعَهُ نَذِيرُ الْحَالِمُ الْمُلْكُونَ إِلَى الْمُلْلِمُونَ إِلَى الْمُلْلِمُونَ إِلَى الْمُلْلِمُونَ إِلَى اللَّلِمُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللللَّهُ اللَّهُ اللِّلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُوالِقُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّ

( دفتر اول ، مکتوب ۸۵ )

الْكِتْبَالَنِى كَا عَبِهِ مُوسَى نُوْرًا وَهُ كَى لِلنَّاسِ تَجْعَلُونَهُ قَرَاطِيْسَ تَبُنُ وُنَهَا وَتَعُفُونَ كَثِيدُوا الْكُتْبَالَ اللهُ لَهُ مُعَمُونَهُ مَا لَهُ كُونَهُ مَا لَهُ كُونِهُم يَلْعَبُونَ ﴿ اللانعام ) وَعُلِيْتُمْ مَا لَهُ تَعْلَمُ وَاللّهُ اللهُ لَهُ لَهُ مُعْمَدًى هُمُ وَيُحُوفِهُم يَلْعَبُونَ ﴿ (اللانعام ) وَعُرَادُ لَا اللهُ عَلَيْهُ مَا لَهُ مَا لَهُ اللهُ مَا لَهُ اللهُ اللهُ لَا اللهُ اللهُ

اقتَ وَفُتُ مُن اِن كَانَ ابا وَ كُمْ وَ ابْنَا وَكُمْ وَ إِخْوَانَكُمْ وَ ازْوَاجُكُمْ وَ عَشِيْرَتُكُمْ وَ امْوَالُ اللهُ وَ الْمُوالُهُ وَ الْمُوالُهُ وَ الْمُوالُهُ وَ اللهُ وَمَا اللهُ وَ اللهُ وَاللهُ وَ اللهُ وَاللهُ وَاللّهُ وَاللهُ وَاللهُولِ وَاللهُ وَالمُلا اللهُ وَاللهُ وَالله

186 ـ قُلُ إِنَّهَ أَنَا بَشَوْهِ مُثَلِّكُمُ يُوْخَى إِلَّ اَنَّهَا إِللَّا لَهُ وَاحِدٌ ۚ فَهَنَ كَانَ يَرْجُوُ الِقَاّءَ مَهِمَ 186 ـ قُلُ إِنَّهَ أَنَا بَشُولُ بِعِبَادَةٍ مَ إِنَّ اَنَّهَ إِللَّهُ أَلهُ وَاحِدٌ ۚ فَهَنَ كَانَ يَرْجُوُ الِقَاّءَ مَهِمَ فَلَيْعُهُ لِللهُ وَاحِدٌ فَهَنَ كَانَ يَرْجُوُ الِقَاّءَ مَهِمِهِ فَلَيْعُهُ لِللهُ وَاللهِ اللهُ وَاللهِ اللهُ وَاللهِ اللهُ وَاللهِ اللهُ وَاللهِ اللهُ وَاللهُ اللهُ وَاللهُ وَاللّهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللّهُ وَلَا لَهُ وَاللّهُ واللّهُ وَاللّهُ وَاللّ

187 - قُلُ كُلُّ يَعْهَلُ عَلَى شَاكِلَتِهِ \* فَرَبُّكُمُ أَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ آهْلُى سَبِيلُا ﴿ (بَى اسرائيل) (دفتر سوم، مكتوب، ۵۳)

188- ذلك الَّذِي يُبَيِّرُ اللهُ عِبَادَهُ الَّذِي المَّنُواوَعَمِلُواالصَّلِحُتِ مَثُلُلَا الشَّلُكُمُ عَلَيُهِ أَجُرًا إِلَا الشَّلِحُتِ مَثُلُلُا اللهِ عَنْ اللهُ عَلَيْكُولُونُ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَاللهُ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَا اللهُ عَلَيْ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَا اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْ اللهُ ا

189 - وَ قُلُ لِلْمُؤْمِنُتِ يَغْضُمُنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَ وَ يَخْفَظُنَ فُرُوْ جَهُنَّ وَلا يُبُويُنَ إِلاَ الْمَعُولَةِ هِنَّ أَوْ الْمَا عَلَى مِنْهَا وَلْيَصْرِ بْنَ بِخُمُوهِنَ عَلْ جُيُوبِهِنَ وَلا يُبُويُنَ وَيُنْتَهُنَّ اللّالِبُعُولَةِ هِنَّ أَوْ النَّا يَهِنَّ أَوْ النَّوْ الْمَا يَعْوَلَةِ هِنَّ أَوْ النَّهِ عَلَى اللهِ اللهِ عَلَى اللهِ اللهِ اللهُ عَلَى اللهِ اللهُ اللهُ

190 - قُلُلِلْهُ وَمِنِيْنَ يَغُفُّوا مِنَ ٱبْصَارِهِمُ وَيَخْفَظُوا فَرُوْجُهُمُ ۚ ذَٰلِكَ ٱذَٰ كَلَهُمْ ۚ إِنَّ اللهَ خَبِيُرُنِهَا يَصْنَعُونَ ۞ (نور) (دفترسوم، مكتوب، اسم) 191\_قُلُ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِكُلِمُ تِنَ لِنَ لَنُفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ أَنْ تَنْفَدَ كَلِمُتُ مَ بِي وَ لَوُجِئَنَا بِمِثْلِهِ مَدَدًا ۞ (الكهف) ( دفتر اول ، مكتوب ، ١٨)

193 - آيَّ يُهَا الَّذِيْنَ الْمَنُوا وَقُوَا الْفُسَكُمُ وَا هُلِيكُمْ نَاكُا وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَاءَ وَا عَلَيْهَا مَلْمِكُ وَ عَلَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عِلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَمُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَ

197 - اَلَمُ تَوَكَّيْفَ ضَرَبَ اللهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَانِثٌ وَّ فَمْ عُهَا فِي السَّمَآءِ ﴿ (ابراتِيم ) (دفتر اول ، مكتوب، ٢٣ )

198 - مِنَ الَّذِينَ فَنَ قُوْا دِينَهُمْ وَ كَانُوا شِيعًا "كُلُّ حِزْبِ بِمَالَكَ يُهِمْ فَرِحُونَ ﴿ (الروم) ( دفتر اول، مكتوب، ٨٠)

199\_وَلاَتَدُعُ مَعَ اللهِ إِلهَا احْرَ كَرَ إِلْهَ إِلاَهُوَ "كُلُّ شَيْءَ هَالِكُ إِلَا وَجُهَهُ لَهُ الْحُكُمُ وَ إِلَيْهِ وَ 199\_وَلاَتُو اللهَ إِلَا هُوَ "كُلُّ شَيْءَ هَالِكُ إِلَا وَجُهَهُ لَهُ الْحُكُمُ وَ إِلَيْهِ وَاللَّهُ وَلَا يَعْدُونَ فَيَ اللَّهِ وَلَا يَعْدُونَ فَيْ (القصص) (وفترسوم، مكتوب، ۵۷)

`200 - كُلُّ نَفْسِ ذَا بِقَهُ الْمَوْتِ \* وَ إِنْهَاتُوقَوْنَ أُجُوْمَ كُمْ يَوْمَ الْقِيلِهَةِ \* فَهَنُ ذُحْزِحَ عَنِ النَّامِ وَأُدُخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدُ فَالَا مُعَلِولًا اللهُ فَيَا إِلاَ مَتَاعُ الْغُرُومِ ۞ ( ٱلْعُمران ) وَادْخِلَ الْجَنَّةُ فَقَدُ فَالَا مُعَلِولًا اللهُ فَيَا إِلاَ مَتَاعُ الْغُرُومِ ۞ ( ٱلْعُمران )

201 - يَسْتُلُهُ مَنْ فِي السَّلُوٰتِ وَالْاَثُمْ ضِ الْكُلِّيَةُ مِرْ هُوَفِيْ شَانِي ﴿ (الرحمٰنِ)

( دفتر اول ، مکتوب، ۱۲)

202-كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْدِ جَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعُرُ وَفِ وَتَنْهُونَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُوْمِنُونَ وَلَا مُنْتُمُ خَيْرًا لَمُعْرُ وَفِ وَتَنْهُونَ عَنِ الْمُنْكِرِ وَتُوْمِنُونَ وَ كُنْتُمُ خَيْرًا لَهُمْ مَنْهُمُ الْمُؤْمِنُونَ وَ أَكْثَرُهُمُ الْفُسِقُونَ ﴿ وَلَوْاصَ الْمُؤْمِنُونَ وَ لَكُواصَ الْمُؤْمِنُونَ وَ لَكُواصَ الْمُؤْمِنُونَ وَ لَكُواصَ الْمُؤمِنَ وَلَا اللّهِ مَنْ اللّهِ اللّهِ مِنْ اللّهِ مَنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مَنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ مُلّمُ اللّهُ مُنْ اللّهُ مُنْ

203 - قَالَ لَيْنِ اتَّخَذُ تَ إِلَّهُا غَيْرِيُ لاَ جُعَلَنْكَ مِنَ الْمَسْجُونِيْنَ ﴿ (شَعراء) (دفتر اول، مكتوب، ٢٥٩)

204 - وَلَقَانُ أُوْحِىَ إِلَيْكَ وَ إِلَى الَّذِينَ مِنْ مَّبَلِكَ ۚ لَهِنْ اَشُرَ كُتَ لِيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخُيرِينَ ۞ (الزمر) (وفتر اول، مكتوب، ١٤٧)

205 وَإِذْنَا أَذْنَا كُلُمُ لَإِنْ شَكَّرُتُمُ لاَ زِيْدَنَكُمُ وَلَإِنْ كَفَرُتُمُ إِنَّ عَذَا إِنْ لَشَوِيدُنَ (ابرائيم) (وفتر اول، مكتوب، ١١)

206 - ذَلِكُمُ اللهُ مَا تُكُمُ وَ اللهَ إِلا هُوَ عَالِقَ كُلِّ شَيْءَ فَاعْبُدُوهُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءَ وَكِيلُ ۞ 206 - ذَلِكُمُ اللهُ مَا اللهُ إِلا هُوَ عَالِمُ كُلِّ شَيْءً وَكُلِ شَيْءً وَكُيلُ ۞ 206 (الانعام) (دفتر اول، مكتوب، ٢٨٩)

207 - مُنَابُنَا بِيْنَ بَيْنَ ذَلِكَ لَا إِلَى هَوُلاَ إِلَى هَوُلاَ إِلَى هَوُلاَ أِلَى هَوُلاَ أِلْهُ فَكَنَ تَجِدَلَهُ سَبِينُلا ﴿ (نَهَاء) (وفتر اول ، مكتوب، ٢٧٦)

208 - لا تُبْقِيُ وَلَاتَكُ مُ ﴿ (المدرّ) (وفتر اول ، مكتوب ، ١١ ـ وفتر سوم ، مكتوب ٧٥)

209 - فَلَا تَحْسَبَنَ اللَّهُ مُخُلِفَ وَعُومٌ مُسُلَهُ لَمْ إِنَّ اللَّهُ عَزِيْزُذُوانَّتِقَامِ ﴿ (ابراتيم) (وفتر اول، مكتوب،٢٧٦)

210 - لَاتُكُنِ كُهُ الْاَبُصَالُ وَهُوَيُنُ مِن كُالْاَبُصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْجَبِدُوُ ﴿ الْعَامِ ﴾ (دفتر دوم، مكتوب، ٢)

211 - لاتَسْرِيْكَ لَهُ عَوِنْ لِكَ أُمِوْتُ وَ اَنَا أَوْلُ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿ (انعام) (وفترسوم، مَكَوْب، ٩٦) 212 - خَلِوبْنَ فِيْهَا لَا يُحَقِّفُ عَنْهُمُ الْعَلَابُ وَلاهُمُ يُنْظُرُونَ ﴿ (بقرة) (وفتر دوم، مَكَوْب، ٢٤)

213 - لايُسْكُلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمُ يُسُكُونَ ﴿ (الانبياء) (وفتراول، مكتوب، ١٨)

214-وَمَالَكُمُ الْانْتُفِقُوا فِي سَبِيلِ اللهِ وَيِنْهِ مِيْرَاثُ السَّلُوتِ وَالْاَثْمِ فَ لَا يَسْتَوِى مِنْكُمْ مِّنَ انْفَقَ مِنْ قَبُلِ الْفَتْحِ وَ فَتَلُ الْولَيِّكَ اَعْظَمُ دَمَ جَةً مِنَ الْذِيْنَ اَنْفَقُوا مِنْ بَعُلُ وَ فَتَكُوا لَوَ كُلًا وَمَدَا لَذُهُ الْحُسُنَى \* وَاللّٰهُ بِمَا لَعُمَلُونَ خَيِيْرٌ ﴿ (الحديد) (رفتر دوم، مكتوب، ٩٦)

215-وَالَّذِينَ كَاكِينُهُ هَدُونَ الزُّورَ أَوْ إِذَا مَرُّوْا بِاللَّغُومَرُّوْا كِهَاهَا ﴿ فَرَقَالَ ﴾

( دفتر اول ، مكتوب ٢٦٦٠)

216- يَا يُنِهَ الَّذِينُ اَمَنُوا قُوْا اَنْفُسَكُمُ وَاهْلِيكُمْ نَاتُهَا قَوُدُهَ النَّاسُ وَالْحِجَامَ اَتُعَلَيْهَا مَلَمِكَةُ غِلَاظُ شِكَادٌ لَا يَعْصُونَ اللَّهُ مَا اَمَرَهُمُ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ۞ (الْحَرِيم) (وفتر اول، مكتوب، ٢١٦) 217 - لَا يَهَ شُهَ إِلَا الْهُ طَهُمُ وْنَ ۞ (الواقعة) (وفتر سوم، مكتوب، ٢)

218-الآل<sup>ات</sup> كِتُتُ أَنْزَلْنُهُ اِلْيُكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلْتِ اِلَى النُّوْمِ ۚ بِإِذْنِ مَ يِهِمُ الْمُ صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَبِيْهِ إِلَى (ابرائيم) (وفتر اول، مكتوب، ٢١١)

219 - وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرُجُونَ لِقَاءَ نَالَوُلَا أُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلَمِّكَةُ أَوْنَزِى مَ بَنَا لَقَواسُتُكُوا فِيَ اَنْفُسِهِمُ وَعَتَوْعُتُو عُتُوا كَدِيْرًا ۞ (فرقان) (دفترسوم، مكتوب، ٣٨)

220- لَقَدُ خَلَقْنَاالُانْسَانَ فِي َالْحُسَنِ تَقُويُهِ ۞ ثُمَّ مَادَدُنْهُ أَسْفَلَ للفِلِدُينَ ۞ (التمين) (دفتر اول ،مكتوب،٩٩)

221- لَقَدُ مَا فِي اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي تَكُوبِهِمْ فَانْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَكَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ مَتَعَاقَرِيْبًا ﴿ (فَيْ) (رفتر دوم، مكتوب، ٩٧)

222-لَكُمُ وِيُنْكُمُ وَلِي دِينِ ﴾ (الكافرون) (دفتر اول ، مكتوب، ٢٧).

223 - يَكُومَ هُمُ لِوِذُونَ ۚ لَا يَخُفَى عَلَى اللهِ مِنْهُمُ شَىٰءٌ لَهُ لِهَنِ الْمُلَكُ الْيَوُمَ لَا يَخُفَى عَلَى اللهِ مِنْهُمُ شَىٰءٌ لَهِ لِهِ الْمُلَكُ الْيَوُمَ لَا يَتِهِ الْوَاحِدِ الْقَقَامِ ۞ (مومن) (وفتر اول بمكتوب، ٣٤)

224- لَوُلَا يَنْهُ الْمُ الرَّيْزِيُّونَ وَالْاَحْبَامُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْإِثْمُ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتَ لَيِمُسَ مَا كَانُوَا يَصْنَعُونَ ۞ (الماكدة) (دفتر دوم، مكتوب، ١٥) 225 - لِيُحِقَّ الْكَقَّ وَيُبُطِلَ الْبَاطِلَ وَ لَوْ كَوِ الْهُجُومُونَ ﴿ الانفال ﴾ (وفتراول بكتوب، ٢٨٠)

226 - فَاظِنُ السَّلُوتِ وَالْوَ ثُمِ فَنَ كَمُّمُ قِنْ اَنْفُسِكُمُ اَذُواجًا وَ مِنَ الْاَثْعَامِ اَذُواجًا قَ مِنَ الْاَثْعَامِ اَذُواجًا قَ مِنَ الْاَثْعَامِ اَذُواجًا قَ مِنَ الْاَثْعَامِ الْدُواجًا يَكُمُ فِيهُ وَالسَّمِيعُ الْبَصِيمُ الْمُصِيمُ الْمُصَلِّدُ ﴿ (شورى) ﴿ (وفتراول بمتوب، ١٨) كَتَا مَحَدَدُ لا يَسُولُ الله وَ وَالَّنِ يَنَ مَعَةَ اَصِّلًا اَعْمَلُ الْلُقَامِ مُحَدَدً عُلَى اللَّهُ مُن اللهُ مُن لَعَا اللهُ عَن اللهُ عَن اللهُ مُن اللهُ الْوَلِي مَعْلَقَامُ وَلَ اللهُ وَلَي اللهُ الْمُعْلِقُ وَلَ اللهُ عَلَى اللهُ الْمُعْلِقُ وَالْمُعْمُ وَلَا اللهُ وَلَا اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ السَّعُونَ وَمُعْلَقُ اللهُ اللهُ اللهُ الْمُعْلِقُ وَاللهُ اللهُ اللهُ

230-وقال لِبَنِيَّ لاَثَنُ خُلُواهِنَ بَابِ وَاحِدٍ وَادُخُلُواهِنَ اَبُوابِ مُّنَفَرِ قَاقِ وَمَا أُغُنَى عَنْكُمْ قِنَ 230-وقال لِبَنِيَّ لاَثَنُ خُلُواهِنَ بَابِ وَاحِدٍ وَادُخُلُواهِنَ آبُوابِ مُّنَفَرِ قَاقِ وَمَا أُغُنَى عَنْكُمْ قِنَ اللّهِ مِنْ شَيْءً لِللّهِ مِنْ شَيْءً لَا لِللّهِ مِنْ شَيْءً لِللّهُ مِنْ شَيْءً لِللّهِ مِنْ شَيْءً لَا لِللّهِ مِنْ مَلَوْبِ ١٢٢٢)

231 - مَاذَا خَالَبُصَرُ وَمَاطَغَى ﴿ (النَّجُم ) (وفتر اول ، كمتوب، ١٢٩)
232 - وَقَالَ فِرُعَوْنُ لِيَا يُهَا الْهَلَا مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِنْ النَّوْعَيْرِيُ ۚ فَا وُقِدُ لِيُ لِيهَا لَهُنَّ عَلَى الظِّيْنِ
232 - وَقَالَ فِرُعَوْنُ لِيَا يُهَا الْهَلَا مَا عَلِمُتُ لَكُمْ مِنْ النَّوْعَيْرِيُ فَا وُقِدُ لِي لِيهَا لَهُ كُولُولُ الْطَيْعُ إِلَى اللَّهِ مُولُسَى أَوَ إِنِّى لَا ظُنْهُ مِنَ الْكُذِيدِيْنَ ﴿ (القَصَصِ )
31 فَرَا وَلَ مَلْ وَلِي اللّهِ مُولُسَى أَوَ إِنِّى لَا ظُنْهُ مِنَ الْكُذِيدِيْنَ ﴿ (القَصَصِ )
34 وَمَرْ أُولَ مِمْ وَلِي مَلْ وَلِي اللّهِ مُولُسَى أَوْ إِنِّى لَا ظُنْهُ مِنَ الْكُذِيدِيْنَ ﴾ (وفتر أول ، مكتوب، ٢٥٩)

233 - مَاعَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلِحُ وَاللَّهُ يَعُلَمُ مَا ثَبُنُ وَنَ وَمَاتَكُنُّهُ وَنَ ﴿ مَا نَدُهُ ) ( وفتر دوم ، مَكِتوب، ٢٣)

234 ـ مَا يُبَدَّلُ الْقُولُ لَدَى مَا أَنَا بِظُلَامِ لِلْعَبِيْدِ ﴿ لَى ﴿ وَفَرَّ اولَ مَكَوْبِ مَا ٢ ) 235 ـ مَا يَفْعَلُ اللَّهُ بِعَذَا بِكُمْ إِنْ شَكَرْتُمْ وَ امَنْتُمْ \* وَ كَانَ اللّهُ شَاكِرُا عَلِيْهًا ﴾ (نساء) (دفتر اول ، مكتوب، ٤٠)

238 - مُحَمَّدُ مَّسُولُ اللهِ وَ إِنْ يَنَ مَعَةَ آشِنَ آءُ عَلَى الْكُفَّامِ مُحَمَّاءُ بَيْنَهُمْ تَرْدَهُمُ مُ كَعًا اللَّهُ وَ وَمَحَمَّا عُبَيْنَهُمْ تَرْدُهُمْ مُ كَعًا اللَّهُ وَ وَمَحَمَّا عُبَيْنَهُمْ فَى وَجُوهِم قِنْ اللَّهُ وَ وَمَثَلُهُمْ فِي اللهِ وَ مِنْ اللهِ وَ مِنْ اللهُ عَلَى اللهُ وَ مَثَلُهُمْ فِي اللهِ وَعِيمُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ وَمَثَلُهُمْ فِي اللهِ وَعِيمُ اللهُ اللهُ

239 ـ مَنْ عَبِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيُهَا لَوَ مَامَ بَنُكَ بِظَلَا مِرِ لِلْعَبِيْدِ ۞ (حَم السجدة) (دفتر اول، مكتوب، ١١٨)

240 - مَنْ كَانَ يَرْجُوُ الِقَاءَ اللهِ فَإِنَّ أَجَلَ اللهِ لَأْتِ لَمْ هُوَ السَّبِينُ الْعَلِيْمُ ۞ (العَنكبوت) (دفتر اول ممكتوب، ٣٥)

241 - مَنْ يُطِعِ الرِّسُولَ فَقَدُا طَاعَ اللهُ وَمَنْ تُوَىٰ فَهَا آئَهُ سَلُنْكَ عَلَيْهِمْ حَفِينَظَانَ (نساء) (دفتر اول، مکتوب، ۷۰)

242 - وَلَقَدُ صَدَ قُلُمُ اللَّهُ وَعُدَةَ إِذْ تَحُسُّونَهُمْ إِذْنِهِ ۚ حَتَّى إِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعُتُمْ فِي الْاَمُ رِ

243- اَللهُ نُوْمُ السَّلُوْتِ وَالْاَرْضِ مَثَلُ نُوْمِ لاَ كَشَّلُو وَيُهَامِصْبَاحٌ أَلْمِصْبَاحُ فَيُ ذُجَاجَةً لَا اللهُ يُوْمُ السَّلُولِ اللهُ اللهُ

244 \_ هَلُ ٱلْى عَلَى الْإِنْسَانِ حِمْنُ مِّنَ النَّهُ هُولَمُ يَكُنُ شَيْئًا مِّذُكُورًا ۞ ( دَجَر )

( دفتر سوم ، مکتوب ، ۵۳ )

245\_هَلُ جَزَآءُالْإِحْسَانِ إِلَّالَالْحِسَانُ ﴿ (رَحْنَ) ( دِفْتِرَ اول ، مَلْتُوب ، ٢١٣) 246 - يَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلِ الْمُتَلَاثِ وَتَقُولُ هَلُ مِنْ مَّذِيبٍ ﴿ قَلَ ( وَفْتِرَ اول ، مَلَوب ، ٢) 247 - هُوَالْاَ وَلُ وَالْأَخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوبِكُلِّ ثَنَى وَعَلِيْمٌ ﴿ (الحديد) 247 - هُوَالْاَ وَلُ وَالْأَخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوبِكُلِّ ثَنَى وَعَلِيْمٌ ﴾ (دفتر اول ، مَتوب، ٢٤٢)

248 - وَاللّٰهُ يَقُضِى بِالْحَقِّ لَوَالَّذِينَ يَدُعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَقْضُونَ بِشَىءٍ لَمِ إِنَّاللَّهَ هُوَ السَّيِيمُّ الْهَصِيْرُ ۞ (مومن) ( دفتر اول ، مكتوب، ١٨)

249-نَاكِيُهَا الَّذِيْنَ الْمَنُوا اتَّقُوا اللهُ وَابْتَغُوٓا إِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ وَجَاهِدُوْا فِي سَبِيْلِهِ لَعَكَّمُّ تُفْلِحُونَ۞ (المَاكدة) (دفتر دوم، مكتوب، ٥٠)

250 ـ وَوَهَبُنَالُهُ إِسْلَحْقَ وَيَعُقُوبُ وَجَعَلْنَا فِي ُدُيِّ يَتَبِي النَّبُوَّةَ وَالْكِتْبُ وَاتَيُنَهُ أَجُرَةَ فِي النَّهُ ثَيَا ۖ وَ عَلَا اللَّهُ عَلَا اللَّهُ ثَيَا اللَّهُ فَيَا اللَّهُ ثَيَا اللَّهُ فَيَ اللَّهُ فَي اللَّهُ فَلْكُونَ الطَّيْلِ عِنْ قَلْهُ فِي اللَّهُ فَي اللَّهُ فِي اللَّهُ فِي الللَّهُ فَي اللَّهُ فَي اللَّهُ فَي اللَّهُ فَا لَهُ فَي اللَّهُ فِي اللَّهُ فَا لَهُ عَلَيْ اللَّهُ فَي اللَّهُ فَاللَّهُ فَا لَهُ عَلَمُ فَاللَّهُ فَا لَا لَهُ فَا لَكُونُ اللَّهُ فَا لَا لَهُ فَا لَا لَهُ فَاللَّهُ فَا لَا لَهُ اللَّهُ فَا اللَّهُ فَا لَهُ فَا لَهُ فَا لَاللَّهُ اللَّهُ وَلَا مُلْكُولُكُ وَاللَّهُ فَاللَّهُ لَا مُلْكُولُ فَاللَّهُ اللَّهُ فَاللَّهُ الللْهُ لَا لَهُ فَاللَّهُ فَاللْعُلُولُ وَلَا لَهُ اللللْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللللْمُ اللَّهُ فَا لَمُ اللَّهُ اللَّهُ اللللْمُ اللَّهُ اللَّهُ الللْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللللْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللْمُ اللَّهُ اللْمُ اللَّهُ اللْمُ اللَّهُ اللْمُ اللْمُ اللْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُلْمُ الللللِمُ اللْمُلْمُ اللْمُ الللْ

251 - وَ إِذَا سَالَكَ عِبَادِى عَنِي قَالِيُ قَرِيْبُ ۖ أُجِيْبُ دَعُولَةَ النَّاعِ إِذَا دَعَانِ لَ فَلْيَسْتَجِيْبُوا لِيُ وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرُشُهُ وَنَ ﴿ (بِقَرَة) (رِفترسوم، مَتوب، ١٠)

252 - وَاذْكُواسُمَ مَا يِكُ وَتَبُتَلُ إِلَيْهِ تَبْتِينُلا ﴿ (مزل ) (وفتر اول ، مكتوب ٢٢١)

253 \_ گَلالْلَاتُطِعُهُ وَاسْجُدُ وَاقْتَبِ بِ۞ (العلق) (وفتر اول، مكتوب، ٢٨٧)

254 - وَاصْبِوْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَنُ عُونَ مَ بَنَهُمْ بِالْغَلُوةِ وَ الْعَثِيِّ يُرِينُونَ وَجُهَهُ وَ لَا تَعُنُ عَيْنَكَ عَنْهُمْ ثُرِينُ زِينَةَ الْحَيُوةِ الدُّنْيَا \* وَلَا تُطِعُ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَنْ ذِكْمِ نَا وَاتَّبَعَ هَوْمِهُ وَكَانَ وَمُونَا فَوْكُنا ﴿ ( كَهِف ) ( رفتر اول ، كمتوب، ١٥٦ )

255 \_ وَاعْبُدُ مَ مَنَكَ حَتَّى يَأْتِيكَ الْيَقِينُ ۞ (الحجر) (وفتر اول مكتوب، ٩٥)

256 - وَالشَّيِقُوْنَ الْاَ وَّلُوْنَ مِنَ الْهُ لَحِيرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالْمِينَ الَّهُ عُوْهُمْ بِإِحْسَانِ لَّمَ خِينَ وَالْاَنْصَارِ وَالْمَا ثَبَعُوْهُمْ بِإِحْسَانٍ لَمَّ خِينَ وَالْاَنْصَارِ وَالْمِينَ اللَّهُ وَ مَنْ وَمُهُمَّ وَاعْدَ لَهُمْ جَنْتٍ تَجْرِئُ تَحْتَهَا الْاَنْ لَمُ كُلِيدِيْنَ فِيهُا آبَكُ اللَّهُ وَلَا الْفَوْذُ الْفَوْدُ وَمَ مَمَ وَمِ مَمَ وَمِ مَهُ وَمِ مَمَ وَمِ مَهُ وَمِ مَمَ وَمِ مَمَ وَمُ مَا وَمُ مَمَ وَمُ مَمَ وَمُ مَا وَالْمُ الْمُؤْمُ وَا عَلَى الْمُوامِقُولُهُ مُ وَالْمُ وَالْمُ وَالْمُ وَالْمُ وَالْمُ مُوامُومُ مَا مُعَلِي مُنْ مُ وَمُ مَا وَمُا وَالْمُؤْمُ وَالْمُوامُ وَمُ مَا وَمُا مُوامُ وَمُ مَا وَمُ مِا وَمُ مَا وَمُ مُوامِعُولُومُ مُ وَالْمُوامُ وَمُ مُوامِعُ مُ وَالْمُ وَالْمُوامُ وَالْمُوامُ وَالْمُ وَالْمُوامُ وَالْمُوامُ وَالْمُوامُومُ وَالْمُوامُ وَالْمُوامُ وَالْمُومُ وَالْمُوامُ وَالْمُوامُ والْمُوامُ وَالْمُوامُ وَالْمُومُ وَالْمُوامُومُ وَالْمُومُ وَالْمُوامُومُ وَالْمُومُ وَالْمُ مُوامُومُ وَالْمُومُ وَالْمُومُ وَالْمُومُ وَالْمُومُ وَالْمُومُ وَالْمُومُ وَالْمُومُ وَالْمُومُ وَالْمُ وَالْمُومُ وَالْمُو

257 ـ وَجَاءُوْ عَلَى قَدِيْتِهِ بِدَهِ كَنْ بِ \* قَالَ بَلْ سَوَّلَتُ لَكُمُّ أَنْفُسُكُمُ اَ مُرًا \* فَصَابُرٌ جَدِيْلُ \* وَ 257 ـ وَجَاءُوْ عَلَى قَدِيْتِهِ بِدَهِ رَكَوْبِ \* قَالَ بَلْ سَوَّلَتُ لَكُمُ أَنْفُسُكُمُ اَ مُرًا \* فَصَابُرٌ جَدِيْلُ \* وَ وَمَا لَكُمُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

258 - إِنَّاللَّهُ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّلْوٰتِ وَالْاَئْمُ ضِ لَوَاللَّهُ بَصِيْرٌ بِهَاتَعْمَلُوْنَ ۚ (الْحِرات) ( دفتر اول ، مکتوب، ۲۳)

259 - هُوَالَّذِي مُحَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَمِنْكُمْ مُّوْمِنْ وَاللهُ بِهَاتَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿ (التغابن ) (دفتر سوم، مكتوب، سم س)

260 - ذٰلِكَ فَصَٰلُ اللهِ يُونِينُهِ مَنْ يَتَمَا عُلَوْ اللهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿ (الجمعة ) (دفتر اول ، مكتوب، ٢١٣)

263 \_ مَا كَانَ لِنَهِي آنَ يَكُونَ لَهَ آسُلَى حَتَى يُتُخِنَ فِي الْأَثُمِ شِلْ تُويِدُونَ عَرَضَ النُّهُ فَيَا لَا وَ اللهُ فَيَالُا مُنْ اللهُ مُنَالِهُ وَ اللهُ فَاللهُ وَ اللهُ فَاللهُ وَ وَفَرْسُومٍ مَكُوْبِ، ١٠٠) اللهُ عُذِيزُ حَكِيْمٌ ﴿ اللهُ فَاللِّ ) ( دفتر سوم مَكنوب، ١٠٠٠)

267 - وَامْتَاذُوا لَيْهُومَ أَيُّهَا لَهُ جُرِمُونَ ﴿ مِاسِينٍ ﴾ (دفتر اول مكتوب،٩٦)

268 - تُسَبِّحُ لَهُ السَّلُوْتُ السَّبُعُ وَ الْاَئْنُ صُّ وَمَنْ فِيهُونَ لَوْ اِنْ مِنْ شَىءً إِلَا يُسَبِّحُ بِحَمَّدِ إِوَ لَكِنَ لَا تَفْقَهُ وَنَ تَسَبِيهُ مُنْ لَا إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُونًا ۞ (بَى اسرائيل) (وفترسوم ، مكتوب، ١٢٢)

269 - وَمِنْهُمْ مَنْ يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ وَجَعَلْنَا عَلَى ثَانُوبِهِمْ اَ كِنَّةُ اَنْ يَفْقَهُو هُو فِيَ اذَا نِهِمُ وَقُمَّا وَإِنْ وَاكُنْ مِعْمَا كِنَّةُ اَنْ يَفْقَهُو هُو فِيَ اذَا بِهِمْ وَقُمَّا اللَّهِ مَا كِنَّةً اَنْ يَفْقُولُ الَّذِينَ كَفَرُ وَا إِنْ هُذَا اللَّهُ اللَّلَةُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللللْمُ اللَّهُ اللللْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللللْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللِمُ اللَّهُ اللَّهُ

270 - قُلُ مَنْ يَّرُزُ قُكُمُ مِنَ السَّلُوٰتِ وَالْاَئُمُ ضِ \* قُلِ اللَّهُ \* وَ إِنَّا اَكُمُ لَعَلَى هُدَى اَ وَ فِي ضَالِ مِ مُهِدُنِ ⊕ (السبا) (دفترسوم ، كمتوب، ٣٢)

271- وَلَمَّا دَخَلُوا مِنْ حَيْثُ اَمْرَهُمُ اَبُوهُمُ مَا كَانَ يُغَنِّىٰ عَنْهُمُ مِّنَ اللهِ مِنْ شَى عَلَا الآحَاجَةُ فِي مَنْهُمُ مِنَ اللهِ مِنْ شَى عَلَا الآحَاجَةُ فِي اللهُ عَلَمُ مِنْ اللهُ مَا كَانَ يُعْدَدُونَ شَلَا يَعْدَدُونَ شَلَا اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللهُ الل

272 - وَإِنَّهُ لَغِنُ ذُهُو الْاَ وَلِيْنَ ﴿ (شَعْرَاء) ( دِفْتُرْ سُوم ، مَكُوّب ، ١٠٠) 273 - وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّهُووَ الصَّلُوقِ \* وَ إِنَّهَا لَكَبِيدَةٌ اِلَّا عَلَى الْخَشِعِينَ ۞ ( بقرة ) ( دِفْتُرَ اول ، مَكَوّب ، ٣٠٥ )

274 \_وَعَلَيْتٍ وَبِالنَّجُمِ هُمُ يَهُتَّدُونَ ۞ (النحل) (وفتر دوم ، مكتوب، ١٨)

المعربية المؤردة الم

278 - وَذَهُو أَظَاهِمَ الْإِثْمِ وَبَاطِنَهُ ﴿ إِنَّ الَّذِينَ يَكُسِبُونَ الْإِثْمَ سَيُجُزَوْنَ بِمَا كَانُوْا يَقَتَرِفُونَ ۞ 278 - وَذَهُو أَظَاهِمَ الْإِثْمُ وَبَاطِنَهُ ﴿ إِنَّ الَّذِينَ يَكُسِبُونَ الْإِنْعَامِ ) ( رفتر دوم ، مكتوب، ٢٢)

279 - وَاكْتُبُ لِنَا فِي هٰنِ وَالدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَ فِالْأَخِرَةِ إِنَّاهُ لُنَا آلِيُكُ وَالْكَافِ اَلَىُ اَعِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَ فِي الْأَخِرَةِ إِنَّاهُ لُنَا آلِيُكُ وَالْكَافِ اللَّهُ الْمَاكُونُ اللَّهُ الللَّهُ الللْمُواللَّهُ اللللْمُ الللْمُ الللْمُ اللللْمُ اللللْمُ اللللْمُ اللَّهُ اللللْمُ اللللْمُ اللللْمُ الللللْمُ اللللْمُ الللْمُ اللللْمُ الللْمُ الللْمُ الللْمُ اللللْمُ الللْمُ الللْمُ الللْمُ اللللْمُ الللْمُ الللْمُ اللللْمُ الللْمُ الللْمُ اللللِمُ اللللْمُ اللَّهُ اللللْمُ الللْمُ الللْمُ اللللْمُ الللْمُ ال

280 - وَعَدَاللَّهُ الْهُ وَمِنِينَ وَالْهُ وَمِنْتِ جَنَّتٍ تَجُرِى مِنْ تَعْتِهَا الْاَ نَهُ وُلِينَ فِيهَا وَمَلْكِنَ عَلَيْهِ وَعَدَاللَّهُ وَالْهُ وَمِنْ اللَّهِ الْهُ وَالْهُ وَاللَّهُ وَاللّهُ وَعَلَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّ

281 \_وَسَيْجَنَّبُهُالْأَتُقَى ﴿ اللَّيل ﴾ (دفتر سوم ، مكتوب، ٢٨)

282 - يَعْتَذِبُرُونَ إِلَيْكُمُ إِذَا مَجَعُتُمُ إِلَيُهِمُ \* قُلُ لَا تَعْتَذِبُرُوا لَنُ كُوْمِنَ لَكُمُ قَدُنَبَا نَاللهُ مِنْ اَخْبَاسٍ كُمُ \* وَسَدِيرَى اللهُ عَمَلَكُمُ وَ مَسُولُهُ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ إِلى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَا وَقِفَينَةٍ مُنَاللهُ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿ (تُوبِةٍ) ( وِنْتِر سوم ، مَنْوب ، ٣٣)

283 - فَهِمَا مَ حُمَةٍ قِنَ اللهِ لِنُتَ لَهُمُ \* وَ لَوُ كُنُتَ فَظَّا غَلِيُظَالُقَلْبِ لَاثْفَضُّوا مِنْ حَوْلِكَ \* فَاعْفُ

عَنْهُمْ وَالسَّنَغْفِدُ لَهُمْ وَشَاوِمُهُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلُ عَلَى اللهِ ۖ إِنَّ اللهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيُنَ⊚ ( ٱلْعُمران ) ( دفتر دوم ، مكتوب، ٩٢)

285 - كُتِبَ عَلَيُكُمُ الْقِتَالُ وَهُو كُمُ لَا لَكُمْ وَعَلَى اَنْ تَكُرُهُوْ اللَّهَ يَّأَوَّهُ وَخَيْرٌ لَكُمْ وَعَلَى اَنْ تَكُرُهُوْ اللَّهُ يَكُمُ الْقِتَالُ وَهُو كُمُ لاَ لَكُمْ وَعَلَى اَنْ تَكُرُهُوْ اللَّهُ يَكُمُ الْوَلْمُ اللَّهُ وَعَلَى اللَّهُ وَعَلَى اللَّهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلَيْكَةِ لا قَقَالَ اَنْدِمُ وَإِنْ بِاللَّهُمَا عَلَى الْمُلَيْكَةِ لا قَقَالَ اَنْدُونُونِ بِاللَّهُمَا عَلَى الْمُلَيْكَةِ لا قَقَالَ اَنْدُمُ وَلَا مِنْ اللَّهُ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمُلَيْكَةِ لا قَقَالَ اَنْدُمُ وَلَا مِنْ اللَّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللللّهُ الللّهُ

كُنْتُهُ صٰدِقِيْنَ ۞ (بقرة) (دفتر اول، مكتوب، ٢١٢)

287 - وَقُتِحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتُ أَبُوا بِالْ (النباء) (وفتر اول بمكتوب،٢٦٦)

288 - فَبَدَا بِأَوْعِيَةِ مِ قَبُلَ وَعَآءِ أَخِيْهِ ثُمَّ السَّنَخُ بَهَا مِنْ وِعَآءِ أَخِيهِ لَكُلُكِ كِدُنَا لِكُونَا لِيهُوسُكُ مِنَا اللهُ الل

· 289 ـ وَفِي الْأَرُسُ إِلِيْتُ لِلْهُوْ قِيزِيْنَ فَى وَفِيّاً أَنْفُيهُمُ مَا فَلَا تَبْضِهُ وَنَ ﴿ (الذاريات ) (وفترسوم، مكتوب، ١٠٠)

290 - وَفِيَّ اَنْفُرِيكُمْ الْفَلاَتُبُصِّ وَنَ۞ (الذاريات) (دفتر اول، مكتوب، ٣٠) 291 - وَيِنَّهُ مَافِي الشَّلُوْتِ وَمَافِ الْاَئْمِ صِلْ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَىءً مُّحِيطًا ﴿ النَّسَاء ) 291 - وَيِنَّهُ مِمَافِي الشَّلُوْتِ وَمَافِي الْاَئْمِ صِلْ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَىءً مُّحِيطًا ﴿ (النَّسَاء )

292 - وَمَنْ يَغْعَلُ ذَٰلِكَ عُنُ وَانَّا وَظُلْمًا فَسَوْفَ نُصُّلِيْهِ نَامًا لَوَ كَانَ ذَٰلِكَ عَلَى اللهِ يَسِيْرُا ۞ (نساء) ( وفتر دوم ، مكتوب، ٢٥)

293-وَكُوْلَافَضُلُ اللهِ عَلَيْكَ وَمَ حُمَتُهُ لَهَنَّتُ ظَا بِفَهُ مِنْهُمُ آنُ يُضِلُّوكَ ﴿ وَمَا يُضِلُّونَ إِلَّا

ررسه دارالعلوم جامعه قادريه رشيديه المسنت كارنجه لادُّ مومائيل نمبر 1999999

ٱنْفُسَهُمْ وَمَا يَضُونُونَكَ مِنْ شَيْءً وَٱنْزَلَ اللهُ عَلَيْكَ الْكِتْبَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ وَكَانَ فَضُلُ اللهِ عَلَيْكَ عَظِيمًا ﴿ (نساء) ( دفترسوم ، مكتوب ، ٢٨) معه معادم ما تازير الدوران في منه منه المَا أَوْنُ وَ اللهُ مِنْ فُلُونَ مِلْ عِلْمَا اللهِ عِلْمًا اللهِ عَلَيْ

294 ـ يَعُلَمُ مَابَثْنَ اَيُويُهِمْ وَمَاخَلْفَهُمُ وَلا يُحِيُطُوْنَ بِهِ عِلْمًا ۞ (طُّ ) (وفتر اول ، مَتُوب ، ١٤٣)
295 ـ وَلا تَنْكِحُوا الْمُشُوكِةِ مَنْ يُومِنَ وَلاَ مَةٌ مُّ وَمِنَةٌ خَلاَقِنَ مُّشُوكَةٍ وَلَوْا عُجَبَتُكُمْ وَ لاَ مَةٌ مُّ وَمِنَةٌ خَلاَقِن مُّشُوكِةً لَوْا عُجَبَتُكُمْ وَلاَ مَةٌ مُّ وَمِنَةً خَلاَقِن مُّشُوكِةً لَوْا عُجَبَكُمُ اللَّهُ وَلَوْا عُجَبَكُمُ اللَّهُ وَلَا مَعْجَبَكُمُ اللَّهُ وَلَا مَعْجَبَكُمُ اللَّهِ وَلَا مَعْجَبَكُمُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ مِن مَعْقَلُولِ وَلَوْا عُجَبَكُمُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ مِن مُعْلَولِ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ مِن مُعْلَولِ وَلَوْا لَعُلْمُ وَلَوْلِ الْمُعْورَةِ إِلَى الْمُعْفِرَةِ إِلْ وَلَهُ مُعْلَول وَلَا اللَّهُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ مِن مُنْ اللَّهُ وَلَوْلِ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ مَا اللَّهُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ مِن مُنْ اللَّهُ مِن مُنْ اللَّهُ وَلَوْلِ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَوْلِ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ مَا اللَّهُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ مَا اللَّهُ وَلَوْلِ اللَّهُ وَلَوْلِ اللَّهُ وَلَوْلِ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَوْلِ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا الللْهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللْهُ وَلَا اللْهُ وَلِمُ الللْهُ وَلَا الللْهُ وَلِمُ الللللْمُ اللَّهُ وَلَا الللْمُ اللَّهُ وَلَا اللللْمُ اللللْمُ اللللْمُ الللللْمُ اللللْمُ اللْمُ الللِمُ الللللْمُ اللْمُ اللللْمُ اللْمُ اللِمُ الللْمُ اللْمُلْمُ ال

296 ـ وَلَقَدُ النَّيْنَامُولُسى تِسْعَ البَيْرِ بَيْنِيْ فَسُنَّلُ بَنِيَّ اِسْرَ آءِيُلَ اِذْ جَاءَهُمْ فَقَالَ لَهُ فِرْعَوْنُ اِنِّي لاَ فَلَتُكَ لِيُولِسِى مَسْمُونُ مِنْ (بني اسرائيل) (دفتر اول ، مكتوب، ١٠٤)

297 و لَقَدُ ذَيَّنَا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلُنْهَا مُجُوْمًا لِلشَّيْطِيْنِ وَ اَعْتَدُنَا لَهُمْ عَنَابَ الشَّعِنْدِ ۞ ( مَلَك ) ( دفتر دوم ، مكتوب ، ٢٨ )

298 ـ وَلَقَدُسَبَقَتُ كَلِمَتُنَالِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿ إِنَّهُمُ لَكُمُ الْمَنْصُوْمُ وَنَ ﴿ وَإِنَّ جُنْدَنَالَكُمُ الْمُنْصُوْمُ وَنَ ﴿ وَإِنَّ جُنْدَنَالَكُمُ الْمُنْصُومُ وَلَانَ جُنْدَنَالَكُمُ الْمُنْصُومُ وَلَانَ جُنْدَنَالَكُمُ الْمُنْصُومُ وَلَانَ جُنْدَنَالَكُمُ الْمُنْصُومُ وَلَانَ جُنْدَنَالُكُمُ الْمُنْصُومُ وَلَانَا اللّهُ الللّهُ الللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّ

302 - وَلَوْجَعَلْنَهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنَهُ مَ جُلَاوً لَلَبَسْنَاعَكَيْهِمْ صَّائِلْبِسُوْنَ ﴿ الْانْعَامَ ﴾ (وفترسوم، مکتوب، ۵۳)

303- لَقَدُا مُسَلِنًا مُسُلِنًا بِالْبَيِّنْتِ وَ اَنْزَلْنَامَعَهُمُ الْكِتْبُ وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسُطِّ وَ اَنْزَلْنَا الْحَوِيْدَ وَيُهُوبُالْ شَهِ مِيْدٌ وَمَنَا فِهُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ مَنْ يَنْصُمُ لا وَمُسلَهُ بِالْغَيْبِ لَمُ اللهُ عَنْ يَنْصُمُ لا وَمُرسَلَهُ بِالْغَيْبِ لَمَا اللهُ عَنْ مَنْ اللهُ عَنْ مَنْ اللهُ عَنْ مَنْ اللهُ عَنْ مُنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ مُنْ اللهُ عَنْ مُنْ اللهُ عَنْ مُنْ اللهُ عَنْ مُنْ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ مُنْ اللهُ عَنْ مُنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَنْ مُنْ اللهُ عَنْ مُنْ اللهُ عَنْ مُنْ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَنْ مُنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَنْ مُنْ اللهُ عَنْ مُنْ اللهُ عَنْ مُنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَنْ مُنْ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلْمُ اللهُ اللهُ عَنْ مُنْ اللهُ عَلْقِ مُنْ عَنْ اللهُ عَلَالُهُ عَلَيْ اللهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ مُنْ اللّهُ عَلْ مُنْ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلُولُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَا عَلَا عُلَا اللّهُ عَلَا عُلَا عُلَا اللّهُ عَلَا عُلَا اللّهُ عَلَا اللّهُ عَلَا عَلَا عُلَا عُلَا عُلِمُ عُلَا اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَيْ الللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَا عُلْمُ الللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ اللّهُ عَلَيْ الللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الل

304 - وَمَا أَبَرِّ ثُى نَفْسِى ۚ إِنَّ النَّفْسَ لَاَ مَّامَةٌ بِالسَّوْءِ اِلَا مَا مَحِمَ مَ بِنَ لَ إِنَّ مَ بِي عَفُوْمُ مَّحِيدُمْ ﴿ لِيسِف ﴾ (دفترسوم، مكنوب، ۵)

305 - وَمَا أَصَابَكُمْ مِنْ مُصِيْبَةٍ فَهِمَا كَسَبَتُ أَيْرِينُكُمْ وَيَعُفُوْاعَنْ كَثِيْرٍ ﴿ (الشورى ) ( دفتر سوم ، مكتوب، ١٩)

306 - وَمَاجَعَلَهُ اللهُ إِلَا بُشُرَى لَكُمُ وَلِتَطْهَ إِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهِ ﴿ وَمَاالنَّصُرُ إِلَا مِنْ عِنْ مِاللهُ الْعَوْيُةِ إِلَا مِنْ عِنْ مِاللهُ الْعَوْيُةِ وَالْعَوْيُةِ وَمَا النَّصُرُ إِلَا مِنْ عِنْ مِاللهُ الْعَوْدُةِ وَمَا النَّعُودُ اللهِ عَلَيْهِ ﴿ وَمَا النَّعُودُ اللهِ مَا الْعَرَيْدِ ﴿ لَا مِنْ عِنْ اللهُ الْعَلَوْدُ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ ﴾ ( آل عمران ) ( دفتر سوم ، مكتوب ، ٢ م )

307 - وَمَا أَمْرُنَا إِلَا وَاحِدَةٌ كَلَمْهِ إِلْبُصَوِ ﴿ (القمر) (وفتر اول، مكتوب،٢٦٦)

308 - وَيَسْتُكُونَكَ عَنِ الرُّوْمِ "قُلِ الرُّوْمُ مِنْ اَمْرِ مَ بِنِّ وَمَا اُوْتِينَتُمُ مِنَ الْعِلْمِ إِلَا قَلِيْلًا ۞ (بن اسرائيل) (دفتر اول، مكتوب، ٣٨)

310 - وَمَاجَعَلْنُهُمْ جَسَدُ الْإِيَأْكُلُونَ الطَّعَامَ وَمَاكَانُوْ الْحِلِينِينَ ﴿ (الانبياء)

( دفتر سوم ،مکتوب، ۵۳)

314 - فَلَمْ تَقْتُلُوهُمْ وَ لَكِنَّ اللهُ قَتَلَهُمْ وَ مَا كَمَيْتَ إِذْ مَمَيْتَ وَ لَكِنَّ اللهُ كَاللهُ وَلِيُبُلِيَ اللهُ وَلِيُبُلِيَ اللهُ مَا لَا لَهُ وَلِيُبُلِيَ اللهُ وَلِي اللهُ وَلِي اللهُ وَلِي اللهُ وَلِي اللهُ وَلِي اللهُ وَلِي اللهُ وَلَا لَا لَا لَا لَا لَا اللهُ وَلَا اللهُ وَلَا اللهُ وَلَا اللهُ اللهُ وَلَا اللهُ اللهُ وَلَا اللهُ وَلَا اللهُ اللهُ وَلَا اللهُ وَلَا اللهُ وَلَا اللهُ وَلَا اللهُ اللهُ وَلَا اللهُ اللهُ وَلَا اللهُ اللهُ وَلَا اللهُ وَاللّهُ وَلَا اللهُ وَلَا اللهُ وَلَا اللهُ وَلَا اللهُ وَاللّهُ وَلَا اللهُ وَلِي اللهُ وَلِي اللهُ وَلَا اللهُ وَلَا اللهُ وَلَا اللهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللهُ وَلَا اللهُ وَلَا لَا مُؤْلِلُونَ اللهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللهُ وَاللّهُ وَلَا اللهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلِي اللهُ وَلِي اللهُ وَلِي اللهُ وَلِي اللهُ وَلِي اللهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلِي الللهُ وَلِي الللهُ وَلِي اللهُ وَلَا اللهُ وَاللّهُ وَلّهُ وَاللّهُ الللللّهُ الللّهُ الللللّهُ الللللّهُ الللللّهُ اللّهُ الللللّهُ

318 - هُوَالَنِ يَ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتْبَ مِنْهُ التَّمْ عُكَلَتْ هُنَّ أَمُّ الْكِتْبِ وَأَخُو مُنَشَيِهُ وَ عَلَيْهُ الْكِتْبِ مِنْهُ الْتَعْبَ عُوْنَ مَا تَشَابُهُ مِنْهُ التَّاعِقَا عَالُونِينَ فِي قَالُوبِهِمْ زَيْعُ فَيَتَبِعُونَ مَا تَشَابُهُ مِنْهُ الْبَيْغَا عَالُولِينَ فَا الْمِينَ فِي قَالُوبِهِمْ زَيْعُ فَيَتَبِعُونَ مَا تَشَابُهُ مِنْهُ الْبَيْعَ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنَ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ مَنْ عِنْمِ مَنِينًا وَمَا يَلْ كُنُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مَن اللَّهُ مَنْ اللَّهُ مَن اللَّهُ مَا اللَّهُ مَن اللَّهُ مَنْ اللَّهُ الْمُ اللَّهُ مَن اللَّهُ مَن اللَّهُ مَن اللَّهُ مَن اللَّهُ مَنْ اللَّهُ مَن اللَّهُ مَا اللَّهُ مَن اللَّهُ مَن اللَّهُ مَن اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَن اللَّهُ مَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ اللَّهُ الللْمُ اللَّهُ

319 - وَ مَا جَعَلْنَا اَصْحٰبَ النَّامِ إِلَا مَلْمِكَةً " وَ مَا جَعَلْنَا عِنَّتَهُمُ إِلَا فِثْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا لِيَسْتَيْقِنَ الْمِنْ اَوْتُوا الْكِثْبَ وَيَزُدَا دَالَّنِ يُنَ اَمَنُوا إِيْمَانًا وَلَا يَرْتَابَ الَّنِ يُنَ اُوْتُوا الْكِثْبَ وَيَزُدَا دَالَّنِ يُنَ اَمْنُوا إِيْمَانًا وَلا يَرْتَابَ الَّنِ يُنَ اُوْتُوا الْكِثْبَ وَيَزُدَا دَالَّنِ يُنَ الْمُوْمِعُ مَّرَضٌ وَالْمُقِلُ الْمِيْمُ وَلَا يَنِ اللَّهُ مِنُونَ وَلِيمَةً وَلَا الْمِنْ اللَّهُ مِنْ وَلَيْكُومِهُمْ مَنْ وَالْمُومِمُ وَالْمُومِمُ وَاللَّهِ مُنْ وَلَيْكُومِهُمْ مَنْ وَاللَّهِ مُنْ وَلَا اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مَنْ يَشَاءُ وَيَهُومِ مَنْ يَشَاءُ وَمَا يَعْلَمُ جُنُودَ مَا يِكَ اللَّهُ مَنْ وَمَا هِمَ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ مَنْ اللَّهُ مَنْ وَلَا اللَّهُ مَنْ وَلَا اللَّهُ مَنْ وَلَا اللَّهُ مَنْ وَلِي اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مَنْ وَلِي اللَّهُ مَنْ وَلِي اللَّهُ مَنْ وَلِي اللَّهُ مَنْ وَلَا اللَّهُ مَنْ وَلِي اللَّهُ مَنْ وَلِي اللَّهُ مَنْ وَلَا اللَّهُ مَنْ وَلَا اللَّهُ مَنْ وَاللَّهُ مَنْ وَلِي اللَّهُ مِنْ وَلِي اللَّهُ مَنْ وَاللَّهُ مُنْ وَلَيْهُمُ وَلَا اللَّهُ مُنْ وَلَيْ اللَّهُ مَنْ وَلِي مُنْ اللَّهُ مَنْ وَلِي اللَّهُ مَنْ وَاللَّهُ وَاللَّهُ مَنْ وَاللَّهُ مَنْ وَلِي مُنْ اللَّهُ مَنْ وَلَا اللَّهُ مُنْ وَلَا اللَّهُ وَاللَّهُ مَا اللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ مُنْ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا وَاللَّهُ وَاللَّا اللَّهُ وَاللَّا اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّا ا

320 - وَمَايَنُونَ عَنِ الْهَوٰى أَنْ هُوَ الْاوَحْنُ يُوْلِى (النَّجَم) (وَفَرَ دُوم ، مَكُتُوب ، ٩٩)
321 - وَمَايُوُ مِنُ اَكْثَرُهُمْ إِللَّهِ اِلْاوَهُمْ مُّشُوكُونَ ﴿ لِيسف ) (وَفَرْسُوم ، مَكُتُوب ، ١٩)
322 - وَ إِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِيَبَى إِسُو آعِيْلَ إِنِّى مَسُولُ اللَّهِ الدَّيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِمَا اَبَيْنَ يَلَ عَلِي مَسُولُ اللَّهِ الدَّيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِمَا اَبَيْنَ يَلَ عَلَى اللَّهِ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللللْمُ الللَّهُ الللْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللللْمُ الللَّهُ ال

323 - اَللَّهُ لَآ إِللَّهُ إِلَّا هُوَ لَيَجُمَعَنَّكُمُ إِلَى يَوْمِ الْقِيلَمَةِ لَا مَيْبَ فِيُهِ لَوْمَنَ اَصْلَقُ مِنَ اللهِ حَدِيثًا ۞ (نساء) (وفترسوم، مكتوب، ١٠٠)

324 - وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَشُتَدِى لَهُوَ الْحَوِيُثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللهِ بِغَيْرِ عِلْمٌ ۚ وَيَتَّخِلُ هَا لَهُ عِلْمُ لَيْ اللهِ بِغَيْرِ عِلْمٌ ۚ وَيَتَّخِلُ هَا لَهُ مُؤَوَّا أَوْلِ مَمْ وَبِ ٢٢٢) هُوُوُا أَوْلِ مَمْ وَبِ ٢٢٢) هُوُوُا أَوْلَ مَمْ وَبِ ٢٢٢)

325 \_ أَوْ كَظُلُلْتٍ فِي بَحُرِلُةِي يَغُشْهُ مَوْجٍ قِنْ فَوْقِهِ مَوْجٌ قِنْ فَوْقِهِ سَحَابٌ لَمُ ظُلُكُ بَعُضُهَا

غَوْقَ بَعُضٍ ۚ إِذَا ٱخْرَجَ مِنَ كَالُمُ مِنْكُنُ مَا لَا هَا ۚ وَمَنْ لَمْ مِيجُعَلِ اللّٰهُ لَهُ ثُوْمُ افَهَ الدُّمُ مِنْ نُومِ ۞ (نور) (دفتر اول، مكتوب، ٢٠٠)

326 - إِنَّا اَنْزَلْنَا التَّوْلِمِنَةُ فِيهُا هُرُى وَ نُوْثُ يَعَكُمُ بِهَا النَّرِيُّوْنَ الْمِنْ السَّمُوُ الِلَّهِ مِنْكَا النَّامِيَّةُ وَالْمَالِمُوْ اللَّهِ وَكَانُوْ اعْلَيْهِ شُهَدَ آءً فَلا تَخْشُوا النَّاسَ وَ الرَّبْنِيُّوْنَ وَالْاَبْنِيُّ وَالْمَالُمُ اللَّهُ وَكَانُوا عَلَيْهِ شُهَدَ آءً فَلا تَخْشُوا النَّاسَ وَ الرَّبْنِيُّ وَنَ وَالرَّبْنِيُّ وَمَا اللَّهُ وَالْمَالِمُ اللَّهُ وَالْمَالِمُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَمَاللَا اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّالِمُ وَاللَّهُ وَالْمُواللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّلَّ

327 - فَإِذَا بِكُفُنَ اَجَلَهُنَّ فَا مُسِكُوهُنَ بِمَعْرُوْ فِ اَوْفَا بِوَتُوهُنَ بِمَعْرُوْ فِ وَالشِّهِ اَوْدَى عَدُولِ اللهِ عَرُولِ اللهِ عَرُولِ اللهِ عَرُولِ اللهِ عَرُولِ اللهِ عَنْ اللهِ عَرْدُولِ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى ا

328 - وَمَنْ يَعْمَلُ سُوَّعَ الْوَيَظُلِمُ نَفْسَهُ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللهَ يَجِوِ اللهَ عَفُوْسُ الْمَحِيْمُ الْ (نساء) ( وَمَنْ دوم ، مَكُوب ١٢٠)

329 - وَ مَنْ يَقَتُلُ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَآ فَهُ خَهَنَّمُ خُلِدًا فِيهَا وَ غَضِبَ اللهُ عَلَيْهِ وَ لَعَنَهُ وَ اَعَدَّلَهُ عَذَابًا عَظِيمًا ﴿ (نَهَ عَهُ ) ( دفتر اول ، مكتوب، ٢٩٦)

331 - وَهُوَالَّذِي كَايُنَوِّلُ الْغَيْثُ مِنَّ بَعُلِ مَا قَنَطُوْا وَيَنْشُى مَ حَمَتَهُ ۚ وَهُوَالُوَلِيُّ الْحَبِيدُ ﴾ (شورى) (دفتر اول، مکتوب، ۱۳)

332 - هُوَالَّذِی خَلَقَ السَّلُوْتِ وَالْاَئُ صَ فِي سِتَّةِ اَیّامِ ثُمَّ اسْتَوْی عَلَى الْعَرُّ شَ 'یَعُلَمُ مَایکِ بِحُ فِ الْاَئْمِ فِ مَایَخُوْجُ مِنْهَا وَ مَایکُوْلُ مِنَ السَّمَاءُ وَ مَایَعُوْجُ وَیُهَا اَوَهُو مَعَکُمُ اَیْنَ مَا کُنْتُمْ وَ فِی الْاَئْمِ مِنْ السَّمَاءُ وَ مَایَعُونُ جُویْمَا الْمَعْدُونُ اَیْنَ مَا کُنْتُمْ وَ الْحَدِیدِ) (وفتر سوم، مکتوب، ۲۷) الله یما تَعْمَلُوْنَ بَصِدِیْرٌ ﴿ (الحدید) (وفتر سوم، مکتوب، ۲۷) 333 ـ وَوَضَيْنَاالُونُسَانَ بِوَالِدَيْ وَإِنْسَاءُ حَمَلَتُهُ أُمُّهُ كُنْهَا وَضَلَهُ وَضَلَهُ وَضَلَهُ وَصَلَهُ ثَلَا وَضَلَهُ وَضَلَهُ وَصَلَهُ ثَلَا وَضَلَهُ وَصَلَهُ وَصَلَهُ وَصَلَهُ وَكَنْ مَنْ اللّهُ وَكَالُمَ مِنْ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّ

335 - يَوْمَ يَبَعَثُهُمُ اللهُ جَمِيعًا فَيَهُ لِفُونَ لَهُ كَمَا يَخْلِفُونَ لَكُمْ وَيَحْسَبُونَ اَنَّهُمُ عَلَى ثَنَى الآَّ إِنَّهُمْ هُمُ الْكُذِبُونَ ۞ إِسْتَحُوذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْظِنُ فَا نُسْهُمْ ذِكْرَاللهِ ۖ أُولِيِّكَ حِزْبُ الشَّيْظِنِ ۗ أَلاَ إِنَّهُمْ هُمُ الْكُذِبُونَ ۞ إِسْتَحُوذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْظِنُ فَا نُسْهُمْ ذِكْرَاللهِ ۖ أُولِيِّكَ حِزْبُ الشَّيْظِنِ اللهِ أَلاَ وَنَعْ اول ، مُعْوَب ، ٣٣) إِنَّ حِزْبَ الشَّيْظِنِ هُمُ الْخُمِرُونَ ۞ (المجاولة) (وفتر اول ، مُعْوب ، ٣٣)

ال تربيل الذين يَدُعُونَ يَبُتَغُونَ إِلَى تربِيمُ الْوَسِيلَةَ اَيُّهُمُ اَقْرَبُ وَيَرْجُونَ مَحْمَتَهُ وَيَخَافُونَ عَنَابَهُ الْآنِينَ يَدُعُونَ يَبُتَغُونَ إِلَى تربِيمُ الْوَسِيلَةَ اَيُّهُمُ اَقْرَبُ وَيَرْجُونَ مَحْمَتُهُ وَيَحْافُونَ عَنَابَهُ اللَّهِ عَنْ مَعْمَدُ وَتَمَا اللَّهُ الْحَدُونَ مَا اللَّهُ الْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللِّهُ الللِّهُ اللَّهُ الْمُعْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللللْمُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّ

338 - يَا يُهَا الَّذِينَ امَنُوَّا إِذَا قِيْلَ لَكُمُ تَفَسَّحُوُا فِي الْهَلِيسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللهُ لَكُمُ وَ إِذَا قِيْلَ اللهُ ال

339- إِنَّ الَّذِيْنَ يَكُفُرُونَ بِاللهِ وَ رُمُسُلِهِ وَ يُرِيْدُونَ اَنُ يُفَتِوْ قُوْ ابَيْنَ اللهِ وَ رُمُسُلِهِ وَ يُرِيْدُونَ اَنُ يُفَتِوْ قُوْ ابَيْنَ اللهِ وَ رُمُسُلِهِ وَ يُرِيدُونَ اَنُ يَنَّخُونُ وَ ابَيْنَ ذَلِكَ سَبِيدُلا ﴿ اُولَيْكَ هُمُ الْكُفِرُونَ وَنَ اللَّهُ مُ الْكُفِرُونَ وَنَرُ اولَ مَلَوْبِ ١٥٢٠) حَقًا وَ الْحَتَدُنَ الِلْكُفِرِيْنَ عَذَا بَاللَّهُ هِينًا ﴿ (نَاء) ﴿ (وَنَرَ اولَ مَلَوْبِ ١٥٢٠)

340 - اَللَّهُ لاَ إِلهُ إِلاَ هُوَ اَلْمَى الْقَيُّوُمُ ۚ لاَ تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَ لاَ نَوْمٌ \* لَهُ مَا فِي السَّلَوْتِ وَمَا فِي عِلْمُ وَاللَّهُ لاَ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ مُن ذَا الذِي يَعْدُمُ وَلا يُحِيُّطُونَ اللهُ اللهُ مُن ذَا الذِي يَعْدُمُ مَا بَيْنَ اَ يُويُومُ وَمَا خَلْفَهُمْ \* وَلا يُحِيُّطُونَ الْا مُن ذَا الذِي اللهِ اللهُ ا

بِثَقُ وَ قِنْ عِلْمِهَ إِلَا بِمَا شَاءً وَسِعَ كُنْ سِينُهُ السَّلُوٰتِ وَالْاَثُمْ ضَ ۚ وَلَا يَؤُدُهُ حِفُظُهُمَا ۗ وَهُوَ الْعَلِّى الْعَظِيْمُ ۞ (بقرة) (دفتر دوم ، مكتوب ، ٢٦)

341 - يَاكَيُهَا الَّذِينَ امَنُوا تُوبُوَّا إِلَى اللهِ تَوْبَةً نَصُوْحًا ﴿ عَلَى مَ بُكُمُ اَنْ يَكُوِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاتِكُمُ وَيُكَالِّهُ اللهِ عَلَى مَ اللهُ النَّبِيِّ وَالَّذِينَ امَنُوا مَعَهُ ﴿ وَيُدْخِلُكُ مَا اللهُ النَّبِيِّ وَالَّذِينَ امَنُوا مَعَهُ ﴿ وَيُدْخِلُكُ مَا اللهُ النَّبِيِّ وَالَّذِينَ امْمُنُوا مَعَهُ وَيُكُونَ مَ اللهُ النَّبِي اللهُ النَّبِي وَالْمَا فِي مَعْتِهَا الْاللهُ لُهُ وَلَا يَكُولُونَ مَ اللهُ النَّا اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ الللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ الل

342 - يَا يُهَاالَّنِ مِنَ اَمَنُوالا تَرْفَعُوا اَصُواتُكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِي وَلا تَجْهَرُوالَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهُدِ

بَعْضِكُمْ لِبَعْضِ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَ اَنْتُمُ لا تَشْعُرُونَ ۞ (الحجرات) ( وفتر دوم ، كمتوب ٣١ )

343 - يَا يُهَاالرَّسُولُ بَكِخْ مَا اُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ تَرَبِّكَ وَإِنْ لَمْ تَقْعَلْ فَمَا بَلَغْتَ بِسَالَتَهُ وَاللهُ وَيَنْ ﴾ 343 - يَا يُعْمَاللَّهُ وَاللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ

348 - أَنْ تَقُولَ لَفُسْ يَنْ حَسُمَ فَى عَلَى مَا فَنَ طُلْتُ فِي جَنَبِ اللهِ وَ إِنْ كُنْتُ لَمِنَ السَّخِرِينَ فَ (الزمر) (وفترسوم ، مكتوب، ٢١)

349 ـ وَقَالَ فِرُعَوْنُ لِهَا مُنُ ابْنِ لِيُ صَمُ حَالَّعَلِنَ آبُلُغُ الْرَسْبَابَ ﴿ ٱسْبَابَ السَّلُوتِ فَأَظُلُعُ إِلَى

اِلهِ مُوسَى وَ إِنِّ لَا ظُنَّهُ كَاذِبًا ۗ وَكُنَّ لِكَ زُيِنَ لِفِرُ عَوْنَ سُوَّءُ عَمَلِهِ وَصُدَّعَنِ السَّبِيلِ ۚ وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ إِلَا فِي تَبَارٍ ۞ (المومن) (وفترسوم، كمتوب، ٢٣)

350 - يَاكَيُهَا الَّنِ يُنَ امَنُوا مَن يَرْتَدَ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهِ فَسَوْفَ يَأْقِ اللهُ بِقَوْمٍ يُحِنُّهُمْ وَيُحِبُّونَهَ الْحَلَمُ عَنْ دِيْنِهِ فَسَوْفَ يَأْقِ اللهُ بِقَوْمٍ يُحِنْهُمْ وَيُحِبُّونَهَ لَا يَهِمَ الْمُؤْمِنِينَ اَعِزَ وَعَلَى اللهُ وَاسِمُ عَلِيْمٌ ﴿ (ما كَدَة) ( وَفَرَ سوم ، مَتَوب ، • • 1 ) لَا اللهُ وَيُولِينَ عَنْهُ اللهُ وَاسِمُ عَلِيْمٌ ﴿ (ما كَدَة) ( وَفَرَ سوم ، مَتَوب ، • • 1 ) لَا اللهُ وَيُولِينَ اللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ عَنْ دِيْنِهِ فَسَوْفَ يَأْقِ الله وَ لَا يَخْبُهُمُ وَيُحِبُّونَ لَا اللهُ وَلَا يَخْلُونَ لَوْمَ لَكُولِينَ لَا يُحِبُّونَ لَا اللهُ وَلَا يَخْلُونَ لَوْمَ لَكُولِينَ لَا يُحِبُونَ فَي سَبِيلِ اللهِ وَ لَا يَخْلُونَ لَوْمَ لَا يَحْبُونَ لَا يَعْلَوْ اللهُ وَلَا يَخْلُونَ لَكُولِينَ لَا يُعْلِولُ اللهِ وَلَا يَخْلُونَ لَوْمَ لَكُولِينَ لَا يُحِبُونَ لَا اللهُ وَلَا يَخْلُونَ لَوْمَ لَا لَهُ وَلِي عَلَا اللهُ وَلَا يَخْلُونَ لَا مُعْلِيلًا اللهِ وَلَا يَخْلُونَ لَا يَعْلَوْلُ مَا لَاللهُ وَلَا يَخْلُونَ لَا اللهُ وَلَا يَكُولُ اللهُ وَلَوْلَ اللهُ وَلَا يَخْلُونَ لَا اللهُ وَلَا اللهُ وَلَا يَخْلُونَ لَا مُنْعِفُونَ اللهُ وَلِا يَخْلُونَ لَا اللهُ وَلِي لِكُولُونَ لَا اللهُ وَلِلْ اللهُ وَلِلْ اللهُ وَلِلْ اللهُ وَلِي اللهُ اللهُ وَلِينَ اللهُ عَلَى اللهُ وَلِي اللهُ وَلِي اللهُ اللهُ وَلَا اللهُ عَلَى اللهُ وَلِلْ اللهُ وَلِلْ اللهُ عَلَى اللهُ وَلِلْ اللهُ عَلَيْكُمُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ

353 - تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدُعُونَ مَ بَنِهُمْ خَوْفَاؤَ طَمَعًا ۖ وَعِبَامَ ذَقَهُ مُ يُنْفِقُونَ ۞ (السجدة) (دفتر اول، مكتوب، ٣٠٢)

354 - يُرِيُدُونَ اَنَ يُطْفِئُوا نُوْمَ اللهِ بِأَفُواهِمِمْ وَ يَأْبَى اللهُ إِلَّا اَنْ يُنِيَّمَ نُوْمَا فَ وَ لَوُ كَرِهَ الْكَفِهُونَ۞ (تُوبة)(وفتروم، مَمَتوب، ۵۵)

- اَلَمُ تَرَالَ اللّهِ يُن يَزُعُمُونَ النّهُمُ الْمَنُوابِمَا انْزِلَ اليُك وَمَا انْزِلَ مِن قَبُلِك يُرِيدُونَ انْ وَعَالَ اللّهَ مُنافِيلًا اللّهِ اللّهِ مَنْ اللّهِ مَنْ اللّهِ مَنْ اللّهِ مَنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مَنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مَنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مَنْ اللّهِ مَنْ اللّهِ مَنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مَنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مَنْ اللّهِ مَنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مَنْ اللّهِ مَنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مَنْ اللّهِ مَنْ اللّهِ مَنْ اللّهِ مَنْ اللّهِ مَنْ اللّهِ مَنْ اللّهُ اللّهُ مَنْ اللّهُ اللّهُ مَنْ اللّهُ اللّهُ مَنْ اللّهُ مَنْ اللّهُ مَنْ اللّهُ اللّهُ اللّهُ مَنْ اللّهُ مَنْ اللّهُ مَنْ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ مَنْ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللللّهُ الللللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ ال

356 - إِنَّا اللهَ لَا يَسْتَعُى آَنُ يَغُمِ بَ مَثَلًا مَّا بَعُوضَهُ فَمَا فَوْقَهَا ۖ فَا مَّا الَّذِينَ امَنُوا فَيَعُلَمُونَ اَنَّهُ الْحَقِّ مِنْ ثَرَبِهِمْ ۚ وَ اَمَّا الَّذِيثَ كَفَرُوا فَيَقُولُونَ مَا ذَا آبَ ادَاللهُ بِهِ ثَامَتُلا مُثَلًا مُنْ يُولُ بِهِ كَثِيرًا الْوَاللهُ عِلْمُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللهُ ا

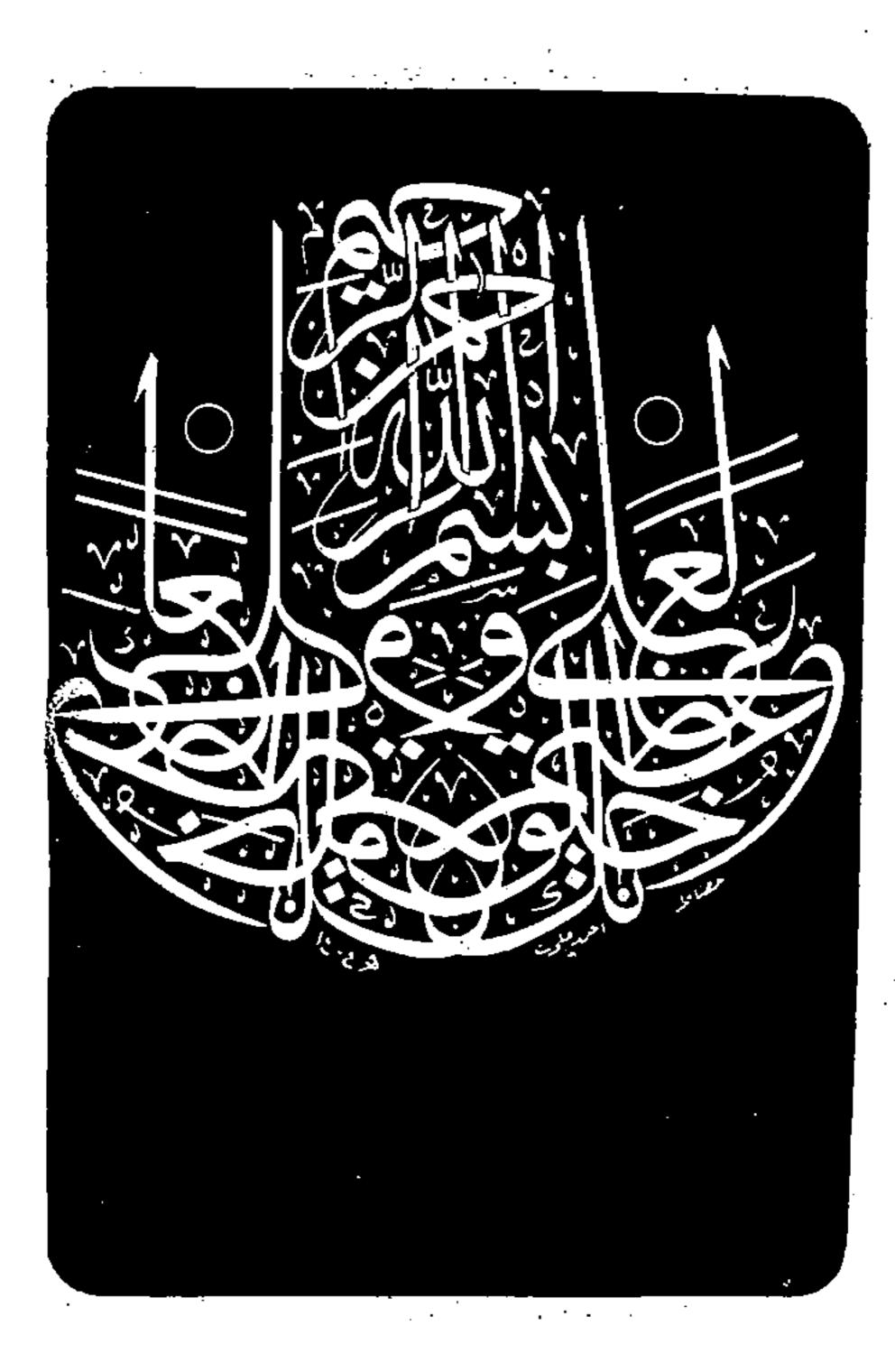
357- وَيَضِينُ صَلَّى مِنْ وَلَا يَنْظَلِقُ لِسَانِي فَأَنَّ سِلَ إِلَّى هُرُونَ ﴿ شَعْرًاء ﴾

( دفتر اول ،مکتوب،۱۲)

358 - يَعِدُهُمُ وَيُمَنِيْهُمُ لَوَمَايَعِدُهُمُ الشَّيُطِنُ إِلَا غُرُونَ اللَّاعَ (نَاء) (وفترسوم ، مكتوب، ٢٥) 359 - أَكَذِيثَ اتَيُنْهُمُ الْكِتْبَ يَعُرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ ابْنَاءَهُمُ وَإِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمُ لَيَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿ لِقِرِهِ ﴾ (وفترسوم ، مكتوب، ٩١)

360-يُثَنِّتُ اللهُ الَّذِيْنَ امَنُوا بِالْقَولِ الثَّابِةِ فِي الْحَيْوةِ الدُّنْيَاوَ فِي الْاَحْدَةِ وَيُفِلُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى الللهُ عَلَى اللهُ عَلَى الللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى الللهُ عَلَى اللهُ عَ

361-يَمْحُوااللهُ مَايَشَاءُويُثُوبُ أَوْعِنْهَ أَفُرالكِتْبِ (الرعد) (وفتراول ، كمتوب، ٢١٧)
362-اَللهُ نُونُ السَّلُوتِ وَالْوَرُ مِن مَثَلُ نُوبِ إِكْمِشُكُو وَفِيْهَا مِصْبَاحُ الْمِصْبَاحُ وَوَرُجَاجَةً لَا اللهُ فَوْرُونَهُ السَّلُو وَفِيْهَا مِصْبَاحُ الْمِصْبَاحُ وَوَرُجَاجَةً لَا عَنْ مِن اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ ا



قاران المجالية المجال

# صمیمهٔ دوم: احادیث

مكتوبات ميں صحيح \_ضعيف رموضوع احاديث رروايات كى تعداد تقريباً • ۲۵ ر ۳۰۰ ہے۔ان کی تخریج پر دور حاضر میں ڈاکٹر بابر بیگ مطالی اورمحد کلیم فانی نے کام کیا ہے۔علاوہ ازیں ان کی الف بائی فہرست Arthure Blure نے مرتب کی ہے، تقریباً ۱۳۰۰ اجادیث \_روایات کی فهرست مع تخریج درج ذیل ہے۔

(١) اتدرون ما المفلس...

دفتر اول، مکتوب: ۹۸ دفتر اول، مکتوب: ۲ ک

صحيح مسلم، كتاب البرو الصلة والاداب رقم الحديث: ١٥٨١

(٢) اتقوا من مواضع التهم

دفتر اول مکتوب ۲۳۰ دفتر دوم مکتوب ۱۵

سلسلة الاحاديث الضعيفة والموضوعة، جلد اول، ص: ٢٣٠، رقم: ۱۱۳ ا/ شرح الاحياء للزبيدي جلد ٤، ص: ٢٨٣

(٣)ادبني ربي فاحسن تاديبي

دِفتر اول،مکتوب:اس

سلسلة الاحاديث الضعيفة والموضوعة، جلد اول، ص: ٣٦ ا / كشف الخفاجلد اول، ص: • ٢

> (٣) ادًا احب الله سبحانه عبدا(دعا جبرئيل فقال) دفتر دوم، مکتو ب:۴۲۸

صحيح بخارى كتاب التوحيد، باب كلام الرب مع جبرئيل، رقم الحديث ٥٨٨٥ / صحيح مسلم كتاب البرو الصلة والاداب، رقم ٢٦٣٧

(۵)اذا غضب احدكم...

دِفتر اول ،مکتوب: ۹۸

ابن ابي الدنيا في العفووذم الغضب (بحواله احياء علوم الدين) جلد ٣، ص ٢٢٣٠

(٢) اذا كان يوم القيامة كنت امام ...

سنن ابن ماجه ، كتاب الزهد ، باب صفة النار ، رقم الحديث ١٣ ا ١٣٣٠

( ۷ )أرحم امتى بامتى ابوبكر . . .

د فتر سوم ، مکتوب:۲۴۴

عن انس سنن الترمذي، كتاب المناقب، باب مناقب معاذ بن جبلٌ وزيد بن ثابت ..... رقم الحديث • ٣٤٩

(۸)اصحابی کا لنّجوم.....

دفتر دوم ،مکتوب:۳۲

ابين عبدالبر جامع العلم جلد ٢، ص : ١٩ /سلسلة الاحاديث الضعيفة و الموضوعة جلد اول ص :٣٣٠

المطالب العالية جلد ٨ ،ص : ٣٨٢ رقم الحديث: ١٥٥ الهمر ١٥٨ م مرالفاظ يرين مثل اصحابي مثل النجوم يهتدي بهم، بايهم اخذتم بقوله اهتديتم يوين

(٩) اطلع الى اهل بدر فقال: اعملوا...

دفتر سوم ،مکتوب:۲۲۴

صحیح بخاری، کتاب المغازی، باب: فضل من شهد بدرا ..... رقم: ۳۹۸۳ صحیح مسلم، کتاب فضائل الصحابة، باب من فضائل اهل بدر..... رقم الحدیث: ۴۳۹۳

(١٠) افضل الذكر لااله الا الله...

دفتر دوم ،مکتوب:۹

سنن الترمذي، كتاب الدعوات، باب ماجاء ان دعوة المسلم ....، رقم الحديث: ٣٣٨٣

(۱۱) افلا اكون عبداشكورا

دفتر اول ،مكتوب:۳۰۲

صحیح بخاری، ابواب التهجد، باب قیام النبی اللیل حتی .....، رقم الحدیث: ۱۳۰ ا

(۱۲) اقرب مايكون العبد من ربه وهوساجد

د فتر اول ، مکتوب: ۲۲۰، د فتر اول ، مکتوب: ۲۸۵، د فتر اول ، مکتوب: ۲۸۵ د فتر اول ، مکتوب: ۲۸۷، د فتر اول ، مکتوب: ۳۰۴۷

صحيح مسلم، كتاب الصلوة ، باب مايقال في الركوع و السجود، رقم الحديث : ٣٨٢.

مكتوب مين في الصلاة ب

(١٣) اكرموا عمتكم النخلة فانها...

دفتر اول ، مکتوب:۱۲۲

د فتر سوم ،مکتوب: •• إ



كشف الخفاء ، جلد اول، ص: ۵۵ ارقم: • ۱۵

(١٣) الااخبركم باهل الجنة...

دفتر اول ،مکتوب: ۹۸

صحيح مسلم، كتاب الجنة .....، رقم الحديث ٢٨٥٣

(١٥) الا أن الدنيا ملعونة وملعون...

دفتر اول ،مکتوب: ۱۹۷

دفتر اول،مكتوب:۱۱۰

د**فتر** سوم ،مکتوب<u>: ۱</u>۰۰

سنن الترمذي، كتاب الزهد، باب ماجاء في هوان .....، رقم الحديث: ٢٣٢٢

(١٦) الا أن شر الشرشرار العلماء...

دفتر اول،مكتونب:۱۹۴

سنن دارمي، باب التوبيخ لمن يطلب العلم لغيرالله رقم: ٣٧٦ سلسلة الاحاديث الضعيفة والموضوعة جلد ٣، ص :٢١٢ رقم: ١٨ ٢ ٢

(١١) الذين هم على ماانا عليه واصحابي...

دفتر اول ،مكتوب:۸۰

سنن ترمذى ، كتاب الايمان، باب ماجاء في افتراق هذه الامة ، رقم الحديث: ١ ٢١٣

(١٨) الله الله في اصحابي...

دفتر اول،مکتوب:۲۶۲

دفتر اول ،مكتوب:۲۵۱

دفتر دوم ،مکتوب:۳۶

دفتر دوم ،مکتوب:۵۱

سنن الترمذى ، كتاب المناقب، باب فيمن سب اصحاب النبى، رقم الحديث: ١٣٨٦

### (۱۹) ایکم یبسط ثوبه فیاخذ من حدیثی هذا

صحیح بخاری ، کتاب البیوع، باب ماجاء فی قول الله تعالی .....، رقم الحدیث ۲۰۳۷.

صحیح مسلم، كتاب فضائل الصحابة، باب من فضائل ابى هريرة الدوسى، رقم الحديث: ۲۳۹۲

### (٢٠) اناسيد ولد آدم والافخر

دفتر سوم ،مکتوب:۱۳۲

سنن الترمدذي ، كتاب المناقب، باب في فضل النبي، رقم الحديث: ٣١١٥

#### (۲۱) انا عندظن عبدی بی

دفتر اول ،مكتوب:۲۱۲

صحيح بخارى كتاب التوحيد ، باب قوله تعالى و يحذر كم الله نفسه ، رقم الحديث: ٥ - ٢٨ / صحيح مسلم ، كتاب الذكروالدعاء والتوبة والاستغفار ، باب الحث على ذكر الله تعالى ، رقم الحديث: ٢٢٥ / سنن الترمذى كتاب الدعوات ، باب فى حسن الظن بالله عزوجل ، رقم الحديث: ٣٢٠٣



(۲۲) انا محمد بن عبدالله بن عبدالمطلب ان الله خلق...
وفتر اول ، كمتوب ٢٣٨

سنن الترمذي، كتاب المناقب، باب فضائل النبي، رقم الحديث: ٣٦٠٨

(٢٣) الانبياء احياء في قبور هم يصلون

دفتر دوم ،مکتوب. ۱۲

المطالب العالية مع اتحاف الخيرة المهرة جلد ،ص: ٢٣ ا علامنالباني نے اس مديث کوئي کہا ہے،

(۲۳) انما انابشر، أرضى كما يرضى البشر، واغضب كما... دفتر موم،كمتوب:۵۳

صحيح مسلم، كتاب البروالصلة، باب من لعنه النبي، رقم الحديث: ۲۲۰۳

(۲۵) أن القرآن نول على سبعة احرف لكل آية منها ظهر وبطن... وفترسوم، مكتوب: ١١٨

> سند ابویعلی (تحقیق ارشاد الحق اثری) جلد۵، ص: ۰۸ الفتو حات المکیة جلد۳، ص: ۸۷

(٢٦) ان القِلوب بين اصبعين من اصابع الله وفر اول، مكتوب: ٢٢

عن انس سنن ترمذى، كتاب القدر، باب ماجاء ان القلوب سن، رقم الحديث: • ٣٠ ٢١

(٢٧) ان لِلّه سبعين الْف حجاب

دفتر اول ،مکتوب: ۵۸ دفتر دوم ،مکتوب: ۴۸

الفتوحات المكية جلد اول، ص ٩ ٣٠٠

(٢٨) ان اللّه يحب الرفق في الأمركله

دفتر اول ،مکتوب: ۲۰۰۰ دفتر اول ،مکتوب: ۲۰۰۰

صحيح بنخاري، كتماب الادب، باب كل معروف صدقة، زقم الحديث: ۲۰۲۳

صحيح مسلم، كتاب السلام، باب النهى عن ابتداء اهل الكتاب ، رقم الحديث:٢١٢٥

(٢٩) أنَّ الله يؤيد هذا الدين بالرجل الفاجر

دفتر اول ،مکتوب: ۳۳ دفتر اول ،مکتوب: اسا

صحيح بخاري، كتاب المغازي، باب غزوة خيبر، رقم الحديث: ٣٠٠٣ صحيح مسلم، كتاب الايمان، باب غلظ تحريم قتل الانسان ، رقم الحديث:ااا

(۳۰)انها كانت وكانت وكان لى ولد

صحيح بخارى، كَتاب مناقب الإنصار، باب تزويج النبي خديجة وفضلها رقم الحديث: ٣٨١٨

> (٣١) انه ليس من الناس احدٌ أمنَّ عليَّ في نفسه دفتر سوم ،مکتوب: ۱۷

صحيح بخارى ، كتاب الصلوة، باب الخوخة والممَرَفي المسجد، رقم الحديث: ٣٢٧

(٣٢) انه ليغان على قلبي...

وفتر دوم، مکتوب:۲۲

دفتر دوم ،مکتوب:۲۱

صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء، باب استحباب الاستغفار .....، رقم الحديث: ٢٤٠٢

(۳۳) ایتونی بقرطاس اکتب لکم...

دفتر دوم ،مکتوب:۹۲

صحیح بخاری، کتاب العلم، باب کتابة العلم، رقم الحدیث: ۱۱ مصحیح بخاری، کتاب العلم، باب کتابة العلم، رقم الحدیث المن سلم، کتاب الوصیة، باب ترک الوصیة لمن سر وقم الحدیث: ۱۲۲۵

(٣٢) بدأ الاسلام غريباً وسيعود...

ج

صحيح مسلم كتاب الايمان، باب أن الاسلام بدأ.....، رقم الحديث: ٢٥ ا

(۳۵) بني الاسلام على خمس

دفتر اول ،مکتوب:۲۲۰

عن ابن عمر،

صحیح بخاری کتاب الایمان، باب دعاء کم .....، رقم الحدیث: ۸ صحیح مسلم، کتاب الایمان، باب بیان ارکان الاسلام، رقم الحدیث: ۲۱

# (٣٦) لايزال الناس بخير ما عجّلُوا الفطر

دفتر اول،مکتوب:۵۸

مسلم، كتاب الصيام، باب فضل السحور، تاكيد استحبابه واستحباب تاخيره و تعجيل الفطر، رقم الحديث: ٩٨٠١، بخارى: ١٩٥٧.

(٣٤) لقيت إبراهيم ليلة اسرى...

دفتر اول ، مكتوب ٢٠٠٢

سنن ترمذي، كتاب الدعوات، باب (٥٨)، رقم الحديث: (٦٢ ٢٣)

(٣٨) تم سلوا الله لي الوسيلة

رفتر سوم ، مکتوب:۴۸

صحيح مسلم، كتاب الصلوة باب استحباب القول مثل قول سرقم الحديث: ٣٨٨

(۳۹) جددوا ایمانکم...

د فتر اول ، مکتوب: ۷۸

د فتر اول ، مکتوب:۵۲

مستدرك حاكم جلد ، من ٢٥٢ مسند احمد جلد ، ص: ٣٥٩، قال الحاكم: صحيح الاسناد.

(۴۰) حاسبوا قبل ان تحاسبوا

دفتر اول ،مکتوب:۳۰۹

سلسلة الاحاديث الضعيفة والسموضوعة، جلد ٣، ص: ٢ ٣٣، رقم الحديث: ١٢٠١



### (٣١) حب الدنيا رأس كل خطيئة

دفتر اول ، مكتوب: اسكا دفتر اول ، مكتوب: ۲۳۲

سلسلة الاحاديث الضعيفة والموضوعة جلد ٣٠٠٠) رقم

### (٣٢) حب الوطن من الايمان

د فتر اول ، مکتوب: ۷۸ دفتر اول ، مکتوب: ۵۵

سنسلة الاحاديث الضعيفة والموضوعة، جلد اول، ص: ١١٠ رقم ٣٦ كشف الخفاء جلد اول، ص : ٨٠٣، رقم الحديث: ١١٠٠ مختصر المقاصد الحسنة، ص ٩٦، رقم الحديث: ٣٦١

### (٣٣) حق المسلم...

مسلم كتاب السلام، باب من حق المسلم للمسلم رد السلام، رقم التعديث:۲۱۲۲

### (٣٣) الحياء شعبة من الايمان

دفتر اول ،مكتوب:۲۲۲

دنتر اول، مکتوب:۱۰۹

دفتر اول،مکتوب:۲۳۸

صحيح مسلم، كتاب الايمان، باب بيان عدد شعب الايمان .....، رقم الحديث: ٣٥

## (٣۵) خلق 'ا**دم** على صورته

عن ابو ہر برة

صحيح بحارى، كتاب الاستئذان، باب بدء السلام، رقم الحديث: ٢٢٢٧

صحيح مسلم، كتاب الجنة، باب في دوام نعيم اهل الجنة ، رقم الحديث: ١٣٨٢

### (٢٦) خياركم في الجاهلية...

دفتر اول ، مکتوب ۲۶۰ دفتر سوم ، مکتوب ۵۶

بخارى ، كتاب التفسير ، باب قوله لقد كان في يوسف و اخوته آيات للسائلين، رقم الحديث: ٢٨٩ م

مسلم، كتاب الفضائل، باب من فضائل يوسف، رقم الحديث ٢٣٧٨

(٧٦) خير القرون قرني

د فتر اول ، مکتوب:۲۰۹ د فتر دوم ، مکتوب:۳۹

بخارى كتاب الشهادات، باب لايشهد على شهادة جور اذا اشهد، رقم الحديث: ٢٩٥٢

مسلم، كتاب فضائل الصحابه، باب فضل الصحابه ثم الذين يلونلهم ثم الذين يلونهم رقم الحديث: ٢٥٣٣

(۳۸) خیر الهدی هدی محمد علای ...

دفتر اول، مكتوب: ۲۸۱

(مسلم، كتاب الجمعة باب تخفيف الصلاة، والخطبة، رقم الحديث: ٢٥ ٥ (٣٩) الخلق كِلهم عيال الله فاحب...

وفتر دوم، مکتوب (۹۰

حلية الاولياء، جلد ٢، ص : ٢٠١

(۵۰) الدنيا سجن المؤمن

دفتر دوم، مکتوب ۲۴۳

مستدرك جاكم، جلده، ص: ۵ أس

حلية الاولياء جلد ١، ص: ٢١ ا

سلسلة الاحاديث الضعيفة والموضوعة، جلد ٢، ص : ٢٣ رقم الحديث: ٢٥٣٦

(۵۱) ذهب الظمأ...

دفتر اول،مکتوب:۴۵

ابوداؤد، كتاب الصوم، باب القول عند الافطار، رقم الحديث ٢٣٥٧،

(۵۲) رایت النبی علی و حسن و حسین علی و رکیه دفتر دوم، کمتوب۳۳

سنن ترمذى، كتاب المناقب، باب مناقب الحسن والحسين، رقم الحديث: ٣٤٢٩

(۵۳)رب اشعث مدفوع...

دفتر اول،مکتوب:۴۲

د فتر اول ،مكتوب: ۲۸

مسلم، كتاب البروالصلة والاداب، باب فضل الضعفاء والخاملين، رقم الحديث: ٢٩٢٢

### (۵۴) رجعنا من الجهاد ...

دفتر اول ،مکتوب:۱۲۱ دفتر دوم ،مکتوب:۵۰

سلسلة الاحاديث الضعيفة والموضوعة جلد ۵، ص: ۱۸ م، رقم الحديث ۲۳۲ تخريج الاحياء للعراقي جلد ۲، ص: ۲

### (۵۵) سبحان الله وبحمده

دفتر اول ،مكتوب: ٢٠٠ دفتر اول ،مكتوب: ١٤

مسلم، كتاب الصلاة، باب مايقال في الركوع والسجود رقم الحديث: ٨٨٠٠

#### (۵۲) سبقت رحمتی غضبی

دفتر اول ،مکتوب:۲۲۲

صحيح بخارى، كتاب ابداء الخلق، باب ماجاء في قول الله ....، رقم الحديث: ٣١٩٣

صـحيـح مسـلم كتـاب التوبة ، بـاب في سعة رحـمة الله.....، رقـم الحديث: ۱۵ ا ۲۷

### (۵۵) سئل رسول الله ای اهل بیتک

دفتر دوم ،مکتو ب ۳۶

تـرمذي، كتاب المناقب، باب مناقب الحسن، والحسين رضي الله عنهما، وقم الحديث: ٣٧٧٢

#### ∖∖\ Marfa

### (۵۸) سين بلال عندالله شين

دفترِ سوم ،مكتوب: ١٠٠

مختصر مقاصد الحسنة، ص: ۱۲۲، رقم الحديث: ۵۳۷ كشف الخفاء، جلد اول، ص: ۱۱۱ ترقم: ۱۵۱۸

(۵۹) الشرك في امتى اخفى من دبيب النمل... ونترسوم، مكتوب: الم

مسند احمد، رقم الحديث: ٩٨٣٥ ا ، ٢ • ٢ ٩ ١ عن إبي موسى اشعرى

(۲۰) شفاعتی لاهل الکبائر من امتی دفتر اول، مکتوب:۲۲۲ دفتر اول، مکتوب: ۲۲ دفتر سوم، مکتوب: ۱۷

سنن ترمذي، كتاب صفة القيامة، باب منه ، رقم الحديث: ٢٣٣٥

(۱۱) الشيخ في قومه كالنبي في امته دفتر اول، كمتوب:۲۲۳

مختصر مقاصد الحسنة،ص: ٢٥ ١ ، رقم الحديث: ٢٥

(٦٢) الصلوة عماد الدين

دفتر سوم ،مکتوب ۸۵

محتصر مقاصد الحسنة، ص: ١٢٩، رقم الحديث: ٥٩٣

(۲۳) الصوم لي وانا اجزي به

دفتر سوم ،مکتوب:انهم

صحيح مسلم، كتاب الصيام، باب فضل الصيام، رقم الحديث: ١٥١١

(۲۴) طوبي لمن وجه...

دفتر سوم،مکتوب: ۱۷

ابن ماجه، كتاب الادب، باب فضل العمل، رقم الحديث: ١٨ ١٨ ٣٨

(٦٥) العلماء ورثة الانبياء

دفتر دوم ، مکتوب: ۱۸ دفتر اول ، مکتوب: ۲۲۸

سنن ابوداؤد، كتاب العلم، باب الحيث على طلب العلم، رقم الحديث: ١٣٢٣

(۲۲) علماء امتى كا نبياء بنى اسرائيل

دفتراول، كمتوب:٢٦٨ وفتر دوم، مكتوب:١٦١ وفترسوم، مكتوب:١٢١ سيلسيلة الاحساديست البضيعيفة والسموضوعة جلداول، ص: ٢٤٩، رقع الحديث: ٢٢٣

الفتوحات المكية جلد ٣٠٥. ٣٠٩

(٢٧) العبادة في الهرج كهجرة التي

دفتر دوم، مکتوب: ۲۸

صحيح مسلم، كتاب الفتن، باب فضل العبادة فى الهرج رقم الحديث: ٢٩٣٨

سنن الترمذي ، كتاب الفتن، باب ماجاء في الهرج، رقم الحديث ١٠٢٠

#### (۲۸) العباس منى وانامنه

دفتر دوم ،مکتوب:۳۲

سنن الترمذي، كتاب لمناقب ، باب مناقب العباس بن عبدالمطلب رقم الحديث: ٣٤٥٨

(٦٩) فعلمت علم الاولين والاخرين...

دفتر سوم ،مکتوب:۱۲۲

سنن الترمذي، كتاب التفسير، باب ومن سورة ص: رقم الحديث:٣٢٣٣،

(۷۰) على المنبر والحسن الي جنبه

دفتر دوم ،مکتوب:۳۲

بخارى، كتاب، فضائل الصحابه، باب مناقب الحسن والحسين رضى الله عنهما رقم الحديث: ٣٤٣٦

(۱∠) عليك بالرفق...

دفتر اول ،مكتوب:۹۸

مسلم، كتاب البروالعسلة والآداب، باب فضل الرفق، رقم الحديث: ٣٥٩٣

(۲۷) عليكم بالشواد...

دفتر سوم ،مکتوب:۹۷

ابن ماجه، كتاب الفتن، باب السواد الاعظم، رقم الحديث: • ٩٥٠

(٣٧) فاطمة بضعة منى ، فمن...

وفتر دوم ، مكتوب: ۹۹ دفتر دوم ، مكتوب: ۹۹

صحیح بخاری، کتاب فضائل الصحابه، باب ذکر عباس بن عبدالمطلب، وقع الحدیث: ۳۷۱۳

### (س/ ) فان الشيطن لا يتمثل

دفتر اول مکتوب:۳۷۳

مسلم، كتباب البرؤيا، باب من رانسي في المنام فقد رأني، رقم الحديث: ٢٢٦٦

### (۵۷) فان خير الحديث كتاب الله

د فتر اول ، مکتوب:۱۸۲

صحيح مسلم، كتاب الجمعة، باب تخفيف الصلوة والخطبة، رقم الحديث: ٨٢٧

### (٢∠) فان لم تبكوا...

دفتر اول ،مکتوب: ۲۰

ابن ماجه، كتاب الزهد، باب الحزن والبكاء، رقم الحديث: ٩١٦

### (۷۷) فطوبي لمن طال

دفتر اول ،مكتوب: ۸۹

خير الناس من طال عمره و حسن عمله

ترمندي، كتاب الزهد، باب ماجاء في طول العمر للمؤمن، رقم الحديث: ٢٣٢٩

### (44) ماشاء الله كان و مالم يشأ لم يكن و لاحول و لاقوة... وفتراول، كمتوب:١٢

نسائبي ، كتاب الاذان، باب القول اذاقال المؤذن حي على الصلاة وحي على الفلاح ، رقم الحديث: ٢٧٧

(9) الكبرياء ردائي والعظمة...

. دفتر اول ،مکتوب:۱۱ دفتر دوم ،مکتوب:۱

سنن ابوداؤد، كتاب اللباس، باب ماجاء في الكبر، رقم الحديث: • 9 • ٣ صحيح مسلم، كتاب البرو الصلة و الاداب، باب تحريم الكبر، رقم الحديث: ٢٢٢٠

### (۸۰) كل بدعة ضلالة

د فتر دوم ، مكتوب:۳۳

مسلم، كتاب الجمعة، تخفيف الصلاة والمخطبة، رقم الحديث: ١٢٨

(۸۱) كلمتان خفيفتان...

دفتر اول ،مكتوب: ۳۰۸

بخارى، كتاب الدعوات باب فضل التسبيح، رقم الحديث: ٢٠٠٦ مسلم، كتاب الذكر والدعاء، باب فضل التهليل والتسبيح والدعاء رقم الحديث: ٢٩٩٠

# (۸۲) كل ميسر لماخلق له

. دفتر اول ،مکتوب: ۳۷ صحيح البخارى كتاب التوحيد، باب قول الله تعالى ولقد يسرنا القرآن للذكر. رقم الحديث: ا ۵۵۷

(٨٣) لاايمان لمن لاامانة له

دفتر اول ،مكتوب:۲۷۲

مسند احمد، ص: ١٥٨، رقم الحديث: ٢٣٨٣ ا

مختصر مقاصد الحسنة ص: ٢١٣، رقم: ٢١١١

(۸۴) لاتجتمع امتى على الضلالة

دفتر اول ،مكتوب: ۸۰

سنن ابن ماجه: كتاب الفتن، باب السواد الاعظم، رقم الحديث: • ٩٥٠

(٨٥) لاتغضب فردّ مرارا

دفتر اول مکتوب:۹۸

ترمذي، كتباب البروالصلة ، باب ماجاء في كثرة الغضب، رقم الحديث: ٢٠٢٠

(٨٢) لاصلاة الا بفاتحة الكتاب

دفتر اول مکتوب:۲۷۲

مسلم ، كتاب الصلاة، باب وجوب قراء ة الفاتحة، رقم الحديث: ٣٩٣

(۸۷) لاعدوى ولاطيرة

دفتر سوم ،مکتوب:۱۲۸

بخارى كتاب الطب، باب الجذام، رقم الحديث: ٢٠٥٥

(۸۷) ماشاء الله كان و مالم يشألم يكن و لاحول و لاقوة... وفتر اول، مكتوب: ۱۲

نسائبي ، كتاب الاذان، باب القول اذاقال المؤذن حي على الصلاة وحي على الفلاح ، رقم الحديث: ٢٤٧

(94) الكبرياء ردائي والعظمة...

. دفترِ اول، مکتوب:۱ دفتر دوم، مکتوب:۱

سنن ابوداؤد، كتاب اللباس، باب ماجاء في الكبر، رقم الحديث: • ٩ ٠ ٣ صحيح مسلم، كتاب البروالصلة والاداب، باب تحريم الكبر، رقم الحديث: ٢٢٢٠

### (۸۰) كل بدعة ضلالة

دفتر دوم ، مکتوب:۲۳

مسلم، كتاب الجمعة، تخفيف الصلاة والمخطبة، رقم الحديث: ١٢٨

(۸۱) كُلمتان خفيفتان...

دفتر اول ،مكتوب: ۳۰۸

بخارى، كتاب الدعوات باب فضل التسبيح، رقم الحديث: ٢٠٠١ مسلم، كتاب الذكر والدعاء، باب فضل التهليل والتسبيح والدعاء رقم الحديث:٢٢٩٣

> (۸۲) كل ميسر لماخلق له ونتراول، كمتوب: ۳۷

صحيح البخاري كتاب التوحيد، باب قول الله تعالى ولقد يسرنا القرآن للذكر. رقم الحديث: ا ۵۵۷

### (٨٣) لاايمان لمن لاامانة له

دفتر اول ،مكتوب:۲۷۲

مسند احمد، ص: ١ ٨٥، رقم الحديث: ٢٣٨٣ ا

مختصر مقاصد الحسنة ص:٢١٣، رقم:٢١١ ا

(۸۴) لاتجتمع امتى على الضلالة

دفتر اول ،مكتوب: ۸۰

سنن ابن ماجه: كتاب الفتن، باب السواد الاعظم، رقم الحديث: • ٣٩٥٠

(٨٥) لاتغضب فردّ مرارا

دفتر اول،مکتوب:۹۸

ترملذي، كتباب البروالصلة ، بهاب مهاجهاء في كثرة الغضب، رقم الحديث: ٢٠٢٠

(٨٦) لاصلاة الابفاتحة الكتاب

دفتر اول ،مكتوب:۲۷۲

مسلم ، كتاب الصلاة، باب وجوب قراء ة الفاتحة، رقم الحديث: ٣٩٣

(۸۷) لاعدوى ولاطيرة

دفتر سوم ،مکتوب:۱۲۱

بخارى كتاب الطب، باب الجذام، رقم الحديث: ١٥٥٥

#### (٨٨) لايرد القضاء الاالدعاء

وفتر سوم ،مكتوب: ٢٢

سنن ترمذى، كتاب القدر، باب ماجاء لايرد القدر الآالدعاء، رقم الحديث: ۲۱۳۹

### (٨٩) لعن الرجّل يلبس

دفتر اول ،مكتوب:۳۱۳

الىداؤد مكتاب اللباس، باب في لباس النساء، رقم الحديث: ٩٨٠ ٣٠

(۹۰) لوکان بعدی نبی لکان عمر بن خطاب رضی الله عنه دنترسوم، کمتوب:۲۲۰ وفترسوم، کمتوب:۱۵

دفتر اول،مکتوب:۲۵۱

سنن ترمذى، كتاب المناقب ، باب ١ ، رقم الحديث: ٣٩٨٦

(۹۱) لو كنت متخذا في امتى خليلا لا تخذت ابابكر دفتراول، كتوب:۲۹۰

صحیح بخاری، کتاب فضائل صحابه، باب قول النبی لوکنت متخذا خلیلاً، رقم الحدیث: ۳۲۵۲

(٩٢) لى مع الله وقت الا...

دفتر اول ، مکتوب: ۲۸۵ وفتر دوم ، مکتوب: ۷

كشف الخفاء جلد ٢ ص ١٥٦، رقم الحديث: ١٥٦ مختصر مقاصد الحسنة ص: ٢٤ ا، رقم ٨٥٨

(٩٣) مامن عبداذنب...

دفتر اول مکتوب:۲۲

ترمذي، كتاب الصلاة، باب ماجاء في الصلوة رقم الحديث: ٢٠٣٨

(۹۴) من اعطى حظّه

دفتر اول مکتوب ۹۸

ترمذي كتاب البروالصلة، باب ماجاء في الرفق، رقم الحديث: ٣٠١٣ ت

(٩٥) من لم يشكر الناس لم يشكرالله

دفتر اول،مکتوب:۵۴

سنن ترمذي كتاب البرو الصلة، باب ماجاء في الشكر لمن احسن اليك، رقم الحديث: ٩٥٣ ا

(٩٢) من نزل منزلا .....

دفتر اول ،مكتوب:

مسلم، كتاب الذكر والدعاء، باب في التعوذ من سؤالقضاء رقم الحديث: ٢٧٠٨

(∠٩) ماوسعني سمائي ولا ارضي ولكن وسعني...

وفتر سوم ،مكتوب:۱۲۴۴

مختصر مقاصد الحسنة ص: 9 1 1، رقم الحديث: ٢ 1 ٩ أحاديث القصاص رقم الحديث ٢٤

(۹۸) مثل امتى مثل المطر

دفتر اول، مکتوب:۹۲

ترمذي كتاب الادب، باب ٨١، رقم الحديث ٢٨٦٩

مسند احمد رقم الحديث ١٨٦٨٠، ١٨٨٨٠

(٩٩) المرء مع من احب

دفتر اول مکتوئب:۲۸۱

دفتر اول،مکتوب:۴۵

دفتر إول ،مكتوب: ٢٨٧

دفتر اول، مكتوب: ۱۲۸

صحیح بخاری باب المرء مع من احب، رقم ١٤٥٠

صحيح مسلم باب المرء مع من احب، رقم ١ ٢١٣١

مسند احمد، رقم الحديث: ١٩٢٥ ا

سنن دارمي، باب المرء مع من احب، رقم ٠ ٢٧٩

(۱۰۰) من احدث في امرنا هذا ماليس فيه فهورد

دفتر ادل،مکتوب:۱۸۶

مسلم، كتاب الاقضية، باب نقض الاحكام الباطلة ورد محدثات الامور، رقم الحديث: ١ ١ ١ ١ انظر بخارى ٢ ٢٩

(۱۰۱) من استوى يوماه فهو مغبون

دفتر دوم ، مکتوب: ۹۳ .

مختصر مقاصد الحسنة ص: ٨٨ ا رقم الحديث: ٩٩٥

### (١٠٢) من سن في الاسلام سنة حسنة

دفتر اول ، مكتوب: ۱۹۲ دفتر اول ، مكتوب: ۵۷

صحيح مسلم، كتاب الزكاة، باب الحث على الصدقة.....، رقم الحديث: ١٠١٠

(١٠٣) من شاب شيبة في سبيل الله...

د فتر اول ،مکتوب:۸۸

سنن الترمذي، كتاب فضائل الجهاد باب ماجاء في فضل من شاب....، رقم الحديث: ٢٣٥ ا

(١٠٨) من شغله القرآن و ذكرى عن مسالتي...

وفتر دوم، مکتوب: ۵۷

سنن الترمذي كتاب فضائل القرآن ماجاء كيف كانت قراءة النبي، رقم

(100) من عرف نفسه فقدعوف ربه

دفتر اول ،مکتوب:۳۰۰

دفتر اول ،مكتوب:۲۳۳۳

دفتر سوم ،مکتوب:۲۲

د**فتر اول ،مکتوب: ۱۳۱**۰

كشف الخفاء جلدا، ص: ٢٣٣٨، رقم الحديث: ٢٥٣٠ مختصر مقاصد الحسنة، ص١٩٥٠،ص:٥٢٠ ا الفتوحات المكية جلد ٢،٠ص: ١٥٢

### (۱۰۲) من فسر القرآن برایه فقد کفر دنتر اول ،کمتوب:۳۳۳

سنن ترمذى، كتاب تفسير القرآن، باب ماجاء في الذي يفسر القرآن برايه، رقم الحديث: ١٩٥١

فقد كفر كے الفاظ بيس ميں

### (١٠٠) من قال لااله الأالله دخل الجنة

د فتر دوم، مکتوب: ۲۷

مجمع الزوائد جلد اول ص: ۳۲، رقم الحديث: ۲۳/طبراني كبير بوقم ۲۳ ا ك طبراني اوسط برقم ۲۳۲۲

(۱۰۸) من كانت له مظلمة

دفتر اول،مکتوب:۹۸

دفتر اول، مکتوب:۲۷

بخارى كتاب المظالم، باب من كانت له مظلمة، رقم الحديث: ٢٣٣٩

(١٠٩) من حسن اسلام المرء

دفتر اول ،مكتوب:۲۷۱

دفتر اول،مكتوب:۱۵۷

ابن ماجه، كتاب الفتن باب كف اللسان في الفتنة، رقم الحديث: ٣٩٤٦

(۱۱۰) من كظم غيضا وهويقدر على...

دفتر اول،مكتوب:۹۸

سنن الترمذي، كتاب صفة القيامة، رقم الحديث: ٢٣٩٣

(۱۱۱) من كثر سواد قوم فهومنهم دفتر اول ، كمتوب: ٢٨

كشف الخفاء جلدا، ص: ٢٨٨، رقم الحديث: ٢٥٨٥

(۱۱۲) من لم يشكر الناس لم يشكرالله

وفيتر اول مكتوب:٩٩

جامع الترمذي، كتاب البروالصلة، بأب ماجاء في الشكر، رقم الحديث: ٩٥٥ ا

(١١٣) من مات فقدقامت قيامته

دفتر اول مکتوب: ۱۲ ۲۲ دفتر سوم مکتوب: ۱۷

كشف الخفا، جلد ٢ ص: • ٢٥، رقم الحديث: ١ ٢٦

(١١١٠) من يحرم الرفق يحرم الخير

دفتر اول ،مکتوب:۹۸

عن جويو

صحيح مسلم، كتاب البروالصلة، باب فضل الرفق، رقم الحديث: ۲۵۹۲

(۱۱۵) موتوا قبل ان تموتوا

دفتر اول،مکتوب:۲۱

كشف الخفاء جلد ٢٠٠٠ ص: ٢٢٠، رقم الحديث: ٢٢٢٨

م ختصر مقاصد الحسنة، ص: ۲۰۲، رقم: ۱۱۱

مكتوب ميں ان الموت الذي قبل الموت كے الفاظ ہيں

### (۱۱۲) تعم سحور المومن التمر دنتر اول مكتوب:

ابوداود، کتاب الصوم باب من سمی السحور الغذا، رقم الحدیث: ۲۳۳۵ (۱۱) نورٌ اَنَی ار ۱۱

صحیح مسلم، کتاب الایمان، باب فی قوله نورانی، رقم الحدیث: ۱۷۸ (۱۱۸) نوم العالم عبادة

كشف الخفاء جلد ٢، ص : ٢٩٥٠ ، رقم الحديث: ٢٨٦٣

(۱۱۹) و اذا كان يوم القيامة كنت امام النبيين دفتراول، كمتوب:۳۳

ترمذى ، كتاب المناقب، باب فى فصل النبى ، رقم الحديث: ٣١ ٣٣ ابن ماجه، كاب الزهد، باب ذكر الشفاعة، رقم الحديث: ٣٣ ١ ٣٣

(۱۲۰) و اناحامل لواء الحمد يوم القيامة رفتر اول بكتوب: ۲۳۸

ترمذی، کتاب المناقب، باب فی فضل النبی ، رقم الحدیث: ۳۲۱۵، ۳۲۱۵

(۱۲۱) و انا حبیب الله دفتر اول، مکتوب:۱۲۸

ترمذي، كتاب المناقب، باب في فضل النبي ، رقم الحديث: ١١٢٣

(١٢٢) وانا خاتم النبيّن

وفتر اول مكتوب: ١٠ دفتر دوم مكتوب: ١

ترمذي، كتاب الفتن، باب ماجاء لاتقدم الساعة، رقم الحديث:

حتى يخرج كذابون، رقم الحديث: ٩ ٢٢١

(١٢٣) وانا اكرم الاولين والآخرين

دفتر اول مکتوب:۳۳

ترمذي ، كتاب المناقب ، باب في فضل النبي، رقم الحديث: ١١٢٣

(۱۲۴) وانا اول الناس خروجا

د فتر اول ، مکتوب:۱۰ دفتر دوم ، مکتوب:۱

ترمذي، كتاب المناقب ، باب في فضل النبي، رقم الحديث: • ١ ٣٦

(١٢٥) وانا اول من يقرع باب الجنة

دفتر اول مکتوب:۴۳۸

صحيح مسلم، كتاب الايمان باب في قول النبي و انا اول الناس

يشفع في الجنة وانا اكثر الانبياء تبعا، رقم الحديث: ١٩١

(۱۲۲) وان لم تبكوا فتباكوا

د فتر اول ، مکتوب: ۲۱

ابن ماجه، كتاب الزهد، باب الحزن والبكاء، رقم الحديث: ٩١٩ ٣

(١٢٤) وتقوم الساعة...

دفتر سوم ،مکتوب:۱۰۴۳

دفتر دوم ،مکتوب:۲۳

مسلم، كتاب الفتن، باب قرب الساعة، رقم الحديث: ٩ ٣٩ ٢

#### (۱۲۸) ربّ صائم لیس له

دفتر دوم ، مكتوب:۵۳

(ابن ماجه كتاب الصيام، باب ماجاء في الغيبة والرفث، رقم الحدث: • ١ ٢٩

### (١٢٩) هم قوم لايشقى جليسهم

وفتر دوم ،مکتوب:۹۳

دفتر اول ،مکتوب:۴۲

بخسارى، كتساب الدعوات ، بساب فيضل ذكر الله عزوجل، رقم الحديث: ١٩٠٨

مسلم ، كتماب الذكروالدعماء بهاب فيضل مجالس الذكر، رقم الحديث: ٢٢٨٩

#### (١٣٠) يابلال فارحنا بالصلوة

دفتر اول، مکتوب:۲۹۳،۲۲۱،۲۲۰

سنن ابوداؤد، كتاب الادب، باب في صلاة العتمة، رقم الحديث: ٢٩٨٣

# ضميمبه....بسوم

(i) فارسی اشعار

نوك: اشعار كے حوالہ جات كے لئے درج ذيل اصطلاحات استعال كى گئى ہيں۔

متنوی روی مثنوی

د يوان حافظ ..... د يوان

كليات عراقي

كليات باقى بالله كليات باقى

آسان نسبت بعرش آمد فرود ورنه بس عالیت سوے خاک نود

مثنوی دفتر :۵، بیت:۲۱

دفتر :۱:مکتوب:۲۹۲

ای دوست ترابرمکان می جستم دایم خبرت زاین وآن می جستم دفتر:۱، مکتوب: ۲۵۷

انصاف بدہ اے فلک مینا فام تازین دو کدام خوب تر گاہ خرام خورشید جہاں تاب تواز جانب صبح یاماہ جہان گردمن ازجانب شام وفتر:۱،مکتوب:۲۲۳

.....

از هر چه می رودخن دوست خوشترست بیغام آشنا نفس روح پرورست دفتر: ۱، مکتوب: ۸۳۳

امروز جون جمال تو بے پردہ ظاہر است در حبر تم کہ وعدہُ فردا برائے جیست دفتر:۳، مکتوب:۱۰۰

اتصالی بے تکیف بے قیاس ہست رب الناس را باجان ناس دفتر:۱، مکتوب:۲۲۱

ای کمان و تیرها برساخته صید نزدیک و نو دور انداخته هر که دور انداز ترا او دور تر وزچنین گخست او مهجورتر دفتر:۳، مکتوب:۱۱ ازآن افیون که ساقی درمی افکند حریفال رانه سرماند نه دستار دفتر:۳۰،مکتوب:۹۵

ازیخ این عیش و عشرت ساختن صد هزاران جان بشاید باختن دفتر:۱،مکتوب:۱۳

> از آن طرف نه پذیر د کمال تو نقصان ، از این طرف شرف روز گارمن باشد دفتر:۲، کمتوب: ۹۷

از عطش گردر قدح آبی خورند در درون آب حق را ناظرند دنتر:۳۰، کمتوب:۱۰۰

الہی تحق بنی فاطمہ کہ برقول ایمان کنی خاتمہ اگر دعوتم ردکنی ورقبول من ودست ودامان آل رسول دفتر:۲، مکتوب:۳۲

اے شدہ ہم در جمال خویشتن می پرستی ہم خیال خویشتن فتم خلقال زال جمال و زان کمال ہست گربرہم نہی مشت خیال درسرست گر زمعثوفت خیالی درسرست نیست معثوق آن خیال دیگرست بیطای

این قاعدہ یاد دار کآنجا کہ خداست نے جزونہ کل دنہ ظرف نے مظروف ست دفتر:۲، مکتوب:۱۱

از خود چوگزشتی همه عیش است و خوشی دفتر:۱،مکتوب:۱۵۸ از درون شو آشنا وز بروان برگانه وش این چنین زیبا روش کم می بود اندر جهال وفتر:۱، کمتوب:۲۹۰

آن را که درسرائے نگار بیت فارغ است از باغ و بوستان وتماشائے لاله زار دفتر:۱، کمتوب:۲۹۲

آنکه به تبریز یافت یک نظر شمس دین طعنه زند بردیه خره کند بر چله دفتر:۲۰، کمتوب:۳۲

از کوزه جمال ترا ود که دروست دفتر:۱،مکتوب:۸۸

این شخن راچون تو مبدأ بوده ای گر نزول گردد تواش افزوده ای دفتر:۱، کمتوب:۱۳

آ سوده شبی باید و خوش مهتایی تابا تو حکایت شم از ہر بابی دفتر :۱، مکتوب:۳۲

اے دریفا کیں شریعت ملت اعمائی است ملت ما کافری و ملت ترسائی است کفروایمان زلف وروی آب پری زیبائی است کفر وایمان هر دو اندر راه ما یکتائی است

دفتر: ۱، مکتوب: ۳۱

بادشاه بردر پیرزن توائے خواجہ سبلت مکن دفتر: ١، مكتوب ٢٢١:

این بس که رسد زدور بانگ جرسم دفتر :۱، مكتوب:۱۵۱

از روی عقل ہمہ غیر اندصفات باذات تو روی تحقق ہمہ عین دفتر: ۱، مکتوب:۲۶۲

## آن ایشانندو من چنینم یا رب دفتر:۱،مکتوب:۲۲۲

آنچه خوبان همه دارند تو تنهاداری دفتر:۱،مکتوب:۳۸۵

آگه از خویشتن چونیست جین چنین چنان و چنین چنان و چنین دفتر:۱، کتوب:۱۰۹

اند کی پیش تو سیم عم دل ترسیم که دل آزرده شوی ورنه مخن بسیاراست دفتر:۱، مکتوب:۱۲۵

اندرین بحر بی سرانه چوغوک دست و پای بزن چه دانی بوک دفتر:۱،مکتوب:۵۵ا ای سرای و باغ تو زندان تو خان و مان تو بلائے جان تو دفتر:۱، کمتوب:۱۸۳

این کار دولت است کنون تاکرارسد دفتر:۱،مکتوب:۱۹۲

آبی که رود پیش درت تیره نماید دفتر:۱،مکتوب:۲۱۰

از ماوشا بهانه ساخته اند دفتر:ا،مکتوب:۲۱۲

بس کنم خود زیر کانرا این بس است با نگ دو کر دم اگر درده کس است دفتر:ا، مکتوب: ۱۳۷۷

بے عنایات حق و خاصان حق گر ملک باشد سیاه ہستش ورق دفتر:ا،مکتوب:۱۲

## Marfat.com

ما بسفر میرویم عزم تماشا کراست مابراومی رویم کزیمه عالم وراست دفتر:۲: مکتوب:۷۷

بجد الله که برزعم زمانه
بپایال آمد این دکش فسانه
زدیوار فراغت یافت پشتی
براه نرمی افقاد از درشتی
سرم برداشت از زانو گرانی
سبک شد خاطر ازبار نهانی
افقامیسعیداحمد: ج:۳
سعیداحمد: ج:۳

بلائے دردمندان از درو د بوار می آید دفتر:۲۰، مکتوب:۹۹

برأشهد تو خنده زنداسبد بلال دفتر:۳۳، کمتوب:۱۰۰

ببوی تو ازجاج ہم مست و بے خود زہر سوکہ آواز پائے برآید دفتر:۳،مکتوب:۱۰۰

بلا بودی اگر این ہم نہ بودی دفتر:۳،مکتوب:۷۷

بفترر آنکینه حسن تو مینماید رو دفتر:۲،مکتوب:۱۱

بردند شکستگان ازیں میدان گوی دفتر:۳۰،مکتوب:۲۸

بتاریکی دروں آب حیات است

غلام خویشتنم خواند لاله رخساری سیاه روکی من کرد عاقبت کاری دفتر:۳۰، مکتوب: ۲۲ بگفتا فلانی چه بد می کند نه با من که بانفس خود می کند دفتر:۱، کمتوب: ۱۰۵

برشکر غلطیدای صفرائیان از برای کوری سودائیان دفتر: آبکتوب: ۲۷

بعداز خدای ہرچہ برستند ہیجے نیست بے دولت ست آئکہ بیج اختیار کرد دفتر:۱، مکتوب: ۲۷

بیش ازین نی نه برده اندکه ست بارگاه الست کی دور بین دفتر:ا، کمتوب:۱۲۲۱

بی خردی چند زخود بی خبر عیب پندند برعم هنر دفتر:۱، کمتوب: ۲۹۰ بخواب اندر گمر موشی شترشد دفتر:۱،مکتوب:۲۸۷

باری بیچ خاطر خود شاد می <sup>کنم</sup> دفتر:۱،مکتوب:۳۲

ببین تفاوت ره از کیاست تا بکیا دفتر:۱، مکتوب:۲۰۱

بلی بهر جاشود مهر آشکارا سهارا جزنهال بودن چه یارا دفتر:۱، مکتوب: ۲۲۸

> بوقت صبح شود تهجو روز معلومست که باکه باخته عشق درشب دیجور دفتر: ۱، مکتوب: ۱۲۵

بس بیرنگ است یار دلخواہ اے دل قانع نشوی برنگ ناگاہ ای دل دفتر:۱، مکتوب۳۰۳

گرد مستان گرد اگرے کم رسد بوئی رسد گرچہ بوئی ہم نباشدرویت ایثان بس است دفتر: ایکتوب۳۲

بنده باید که حدخود داند دفتر:۱،مکتوب:۲

پایی آخر آدم است و آدمی است و آدمی گشت محرمی از مقام محرمی گشت محروم از مسکین زین سفر گرنه گردد باز مسکین زین سفر نیست ازوی میچکس محروم تر وفتر:۱، کمتوبه:

بری نهفته رخ و دیودر کرشمه حسن بسوخت دیده زخیرت که این چه بوانجمبیت دفتر: ۱، مکتوب: ۲۹۳ یای استدلالیان چوبین بود یای چوبین سخت بی شمکین بود دفتر:۳۰،مکتوب:۳۶

ترسم نرسی بکعبه ای اعرابی این ست این ست این ست این ست این ست ده که تو میروی بترکستان ست دفتر:۱، مکتوب:۲۸۱

ترسم آن قوم که بردرد کشان می خندند برسرکار خرابات کنند ایمان را دفتر:۱، کمتوب:۱۸

تو مگو مارا بران در بار نیست بر کریمال کارما دشوار نیست دفتر:۱، مکتوب:۲۲۰

> تاتو در بند خویشتن باشی عشق گوئی دروغ زن باشی دفتر:۱،مکتوب:۷۷

تابجاروب لا نرونی راه نرسی درسرائے الا اللہ دفتر:۱،مکتوب:۵۲

تومرا دل ده و دلیری بین رو به خولیش خوان و شیری بین دفتر:۱، کمتوب:۵۰

تولی بی تنبری نیست ممکن دفتر:۱،مکتوب:۲۲۲

حسن تو مراکرد چنال زبر وزبر کزخال و خط زلف توام نیست خبر دفتر:۱، مکتوب:۲۹۰

حافظ وظیفه تو دعا گفتن است و بس در بند آن مباش که نشنید باشنید دفتر:۱، مکتوب:۲۳۳ چوگذشتم زعقل صد عالم چو بگویم که کفر ودیں دیدم دفتر:۱،مکتوب:۲۹۰

چو ممکن گرد امکان برفشاند بجز واجب دروچیزی نماند نه آن این گرددونے این شود آن بمه اشکال گردد برتو آسان دفتر:۳۳، کمتوب:۳۳

چون غلام آ فآبم هم از آ فآب گویم نه شبم نه شب برستم که حدیث خواب گویم دفتر: ۱، مکتوب: ۱۳۰۰

چون بدانستی تو اورا از نخست سوی آنخضرت نسب کردی درست وانگه دانستی که ظل کیستی فارغی گرریستی وفتر:۱،مکتوب:۱۲۵

چون رابه نی چون راه نیست دفتر:۱،مکتوب:۱۱۳

چون بید بر سرایمال خولیش می کرزم دفتر:۱،مکتوب:۲۵

-----

چو نام اینست نام آورچه باشد دفتر:۳۰، مکتوب:۹۹

••••••

چنانکه پرورشم میدهند میرویم دفتر:ا،مکتوب:۱۸۱

چه گویم باتوازمرغی نشانه که باعنقا بود هم آشیانه زعنقا ببست نامی پیش مردم زمرغ من بود آن نام بهم گم دفتر: ایکتوب: ۲۷۹ صفت اورنگ ریوسف وزلیخا: ۵۵،۲

> چوآن کرمی که در شکی نهان است زمین و آسان او بهان است دفتر: ۱، مکتوب: ۲۷۲

چون طمع خوامد زمن سلطان دین خاک برفرق قناعت بعدازین دفتر:۱،مکتوب:۲۸

> چون ندیدند حقیقت ره افسانه زدند دفتر:۱،مکتوب:۲۶۱

چونکه اوشد خیثم و گوش و دست و بای دفتر:۳،مکتوب:۵۱ چه نسبت خاک را با عالم پاک وفتر:۱،مکتوب:۲۲۸

چو دل بادلبری آرام گیرد
بوصل بیگیری کی کام گیرد
نبی صد دسته ریجان پیش بنبل
خوامد خاطرش جزنگبت گل
زمهر آتش چودر نیلوفر افتد
تماشای مبش کی درخور افتد
چوخوامد تشنه جانی برلب آب
بیفتد سود مندش شکرناب
دفتر:۱، کمتوب: ۱۵۳۳

چه وقت مدرسه و بحث کشف و کشاف ست دفتر:۱، مکتوب:۲۱

چون چنین با کیدگر بمسایی ایم تو چو خورشیدی و ماچوں سابیہ ایم چہ بدی اے مایی کی مانگان گرنگاہ داری حق ہمسانگان دفتر:ا،مکتوب:۵۸

خلق راروی کی نمایداو درکدام آئینه در آید او دفتر:۱،مکتوب:۸

> خورشید نه مجرم ارکسی بینا نیبت دفتر:۱،مکتوب:۲۱۹

> خواجه پندارد که مرد داصل است حاصل خواجه بجز پندار نیست دفتر:۱،مکتوب:۲۸۵

خوشترآل باشد که سردلبرال گفته آید درحدیث دیگرال دفتر:۲، مکتوب: ۹۸ خوابم بشد از دیده درین فکر جگر سوز کاغوش که شد منزل آسائش و خوابت دفتر:۱، مکتوب: ۱۲۸

> خاص کند بنده مصلحت عام را دِفتر :۱، مکتوب: ۲۹۰

> خاک شو خاک تابروید گل که بجز خاک نیست مظهر گل دفتر:۱،کمتوب:۹۵۱

دور بینان بارگاه الست بیش ازین یے نبرده اندکه سست دفتر:۲، مکتوب:۸

در تنکنائے صورت معنی چگونه گنجد در کلبهٔ گدایال سلطان چه کاردارد دفتر:۱،مکتوب:۲۲۲

......

در پس آئینه طوطی صفتم داشته اند آنچه استاد ازل گفت بگو میگویم دفتر:۱،کتوب:۲۵۱

ورنیابد حال پخته بیج خام پس سخن کوتاه باید والسلام دفتر:۱، مکتوب:۱۱

درعرصهٔ کاکنات بادفت فهم بسیار گذشیتم بسرعت چو سهم

کشتیم همه چیثم ندیدیم درو جزظل صفات آمده ثابت دردویم دفتر:۳۰، مکتوب: ۲۷

Marfat.co

درخانه کس است یک حرف بس است دفتر:۱، مکتوب:۹۸

درافکنده دف این آوازه از دوست کزو دردست دف کوبال بود بوست وفتر:الهکتوب، ۸دفتر:

ور عشق چنین بوالعجبیها باشند وفترا:۱، کمتوب: ۲۲۰۰

ذوقل این ہے نشناسی بخدا تانچشی دفتر:۱،مکتوب:۲۹۱

است وکر گوتا ترا جان است ایا کی دل ز ذکر رحمان است دفتر:۱، مکتوب:۲۴۲ ذره گر بس نیک وربس بربود گرچه عمری تگ زنددر خود بود دفتر:۱، کمتوب:۳۰

زان روی که چیثم تست احول معبود تو پیر تست اول دفتر:۱، کمتوب:۱۱

زگندم جو زجو گندم نیاید دفتر:۱، مکتوب:۹

زان کس که بقرآن و خبر می نربی آنست جوابش که جو ابش ندبی دنتر:۱، کمتوب:۲۱۳

زمین زاده برآسان تافته زمین و زمان راپس انداخته دفتر:۱، مکتوب:۲۰۹ سعی کن تالقمه راسازی گهر بعد ازآن چندال که می خواهی بخور دفتر:۱، مکتوب:۲۲

سبحان خالقی که صفاتش زکبریا برخاک عجز می گند عقل انبیاء دفتر:۳۲، مکتوب:۱۲۲

سکی کاندر نمک زار اوفند کم گردد اندر وی من این دریائے پرشور از نمک کمترنمی دانم دنتر: ۱۰ مین ۲۳ میرشوب: ۵۳

سیاه رونی زممکن در دو عالم جدا هرگز نه شد والله اعلم دفتر:۳، مکتوب:۱۲۲

سالی که نکوست از بهارش ببیداست دفتر:۱، مکتوب:۱۸ سیابی از حبثی کی رود که خود رنگ است دفتر:۱، کمتوب:۹

سکندر رانمی بخشد آبی بردر زر میسرنیست این کار دفتر:۱،مکتوب:۱۲۰

شرمت بادا هزار شرمت بادا دفتر:۱،مکتوب:۲۲۲

شرح اوحیف است باابل جہال مجہال مجہال مجہال مجہال اللہ مجہال کی محمول راز عشق بایدورنہال کی محمول کی محمول میں محمول کی محمول کی

صورت برست غافل معنی چه داند آخر کو باجمال جاناں پنہاں چه کاردارد دفتر:۳، مکتوب:۳۳۲ صوفی ابن الوقت باشد درمثال لیک صافی فارغ است از وقت وحال دفتر: ایمکتوب:۸۸

> عجب اینست که من واصل وسرگردانم دفتر:۱، مکتوب:۱۸

عجبی نیست اگر زنده شود جان عزیز چوں ازآن بار جدا مانده بیامی برسد دفتر:۱، مکتوب:۱۰

عالم که کامرانی وتن پروری کند اوخویشتن هم است کرا رببری کند دفتر:۱، مکتوب:۷۲

عشق آن شعله است کوچوں برفروخت ہرچه جز معشوق باقی جمله سوخت تنج لادر قتل غیر حق براند در نگرزال پس که بعد لاچه ماند ماند الالله باقی جمله رفت شاد باش ای عشق شرکت سوز زفت دفتر:۱، مکتوب:۳۳

را بازچین نشود دام بازچین است دام را کا نیا بازچین است دام را کا نیجا بمیشه باد بدست است دام را دفتر:۱۰ کا نیجا ۲۲۰۰

عشق محبوبان نهان ست و ستیز عشق عاشق بادوصد طبل و نفیر کشت عاشق بادوصد طبل و نفیر لیک عشق عاشقان تن زه کند معشوقان خوش و فربه کند دفتر:۳، کمتوب:۱۲۱ کلیات باتی: ۲۰۰۰ دفتر:۳، کمتوب:۱۲۱

عیب ہے جملہ بہ سفتی ہنرش نیز گو دفتر ۲، مکتوب:۲۲

## Marfat.com

عشق بالائے کفرودین دیدم برتراز شک واز یقین دیدم کفر و دین ویقین و شک برجار بهمه باعقل جمنشین دیدم بهرچه بستند سدراه تواند سد اسکندری جمین دیدم رفتر:۱، کمتوب: ۱۲۰

عزلت از اغیار باید نه زیار وفتر:۱،مکتوب:۲۲۵

عمر مگذشت و حدیثی درد ما آخر نشد شب بآخر شد کنون کوتاه کنم افسانه را دفتر:۱، مکتوب:۳۲

غرض از عشق توام حیاشی درد وغم است ورنه زیر فلک اسباب شعم چه نم است دنه: ۱، مکتوب: ۱۳۵۱

...........

فیض روح القدس ارباز مدد فرماید دیگران جم بکنند آنچه مسیحامی کرد دفتر:۱،مکتوب:۳۳۳

فریاد حافظ این همه آخر بهرزه نیست هم قصه غریب و حدیثی عجیب هست دفتر:۱، مکتوب:۲۲۷

فراق دوست اگر اندک است اندک نیست درون دیده اگر نیم موست بسیاراست دفتر:۱،مکتوب:۲۳۲

فلسفه جون اکثرش باشد سفه پس کل آن بهم سفه باشد که حکم کل حکم اکثرست دفتر:۱، کمتوب:۲۹۲

قیامت میکنی سعلای بدین شیرین سخن گفتن مسلم نیست طوطی ارا بدورانت شکر خانی دفتر:۳، مکتوب:۲۴ قیاس کن زگلستان من بهار مرّا دفتر:۱، مکتوب:۲۱

قاصری گرکند این طاکفه راطعن و قصور حاش لِلّه که برارم بزبان این گله را وفتر: ایکتوب: ۲۸۳۳

> قلم اینجار رسید و سر بشکست دفتر:۱، مکتوب:۳۳۲

که رستم را کشد هم رخش رستم دفتر:۱٫۰کتوب:۱۰۲

که مستحق کرامت گناه گارانند دنتر:۱، مکتوب:۲۲۰

کند زنگی مست درکعبه قی اگر چوب حاکم نباشد زیی دفتر:۱، کمتوب:۲۲۲

ι

كرا زهره أنكه از بيم تو كثايد زبال جزبه تسيلم تو دفتر: الهنكتوب: ٢٦٦

کار اینست غیر این ہمہ ہیج دفتر:۱،مکتوب:۲۳۷

گر برتن من شود زبان برموی کیک شکر تواز بزرار نتوانم کرد دفتر:۱، مکتوب:۲۲۲

گوشش از بارور گرال شده است نشنود ناله وفغان مرا دفتر:۱، مکتوب:۱۸۹

گر ندارم از شکر جز نام بهر این بسی بهتر که اندر کام زهر دفتر:۱،مکتوب:۱۹۷ گر گبویم بشرح این بے حد شود مثنوی ہشناد تا کاغذ شود دفتر:۱، مکتوب:۲۹۰

گر عشق نبودی و غم عشق نبودی چند بین سخن نغز که سگفتی که شبنودی دفتر:۳۰،مکتوب:۱۲۱

گوئے توفیق وسعادت درمیان افکندہ اند کس بمیدال درنه نمی آبد سواران راچہ شد دنتر:۳، مکتوب:۹۸

گر مصور صورت آن دلستان خواهد کشید حیرتی دارم که نازش راجسان خواهد کشید دفتر:۳، مکتوب:۳۸

گر بوعلی نوائے قلندر نواختی صوفی بدی ہرآ نکہ بہ عالم قلندر است دفتر: اہکتوب: ۳۱۳

گردری بسته شد ای دل دگر مکشایند دفتر:۱، مکتوب:۱۳۹

گلی بردند ازین دملیزهٔ بیت برال درگاه والا دست بردست دفتر:۱،مکتوب:۱۱

لا وہو زال سرائے کے روز بہی باز 'گشتہ حبیب و کیسہ تہی دفتر: ایکنوب: ۲۰

لاف بے شرکی مزن کان از نشان پائے مور درشب تاریک برسنگ سیاہ پنہاں تراست دفتر:۳، مکتوب:۴۱

من از تو ردی نه پیچم گرم بیازاری که خوش بود زعزیزان مخمل و خواری دنته:۱،مکتوب:۲۹۹ من جمیجم و سم زیج هم بسیاری از جمج و سم از جمج نیاید کاری دفتر:۱، مکتوب:۱۸

محال است سعدی که راه صفا توال رفت جز دریی مصطفیٰ دفتر:۱،مکتوب:۸۷

من شوم عریاں زنن اواز خیال تا خرامم در نہایات و الوصال دفتر:۲، مکتوب:۳ مثنوی دفتر:۲، بیت:۲۱۹

موجب ایمان نباشد معجزات بوی جنسیت کند جذب صفات معجزات از بهر قهر دشمنست بوی جنسیت یخ دل بردنست بوی جنسیت یخ دل بردنست دفتر:۱، مکتوب:۲۹۳

## Marfat.com

مصلحت نیست که از برده برون افتدراز ورنه در مجلس رندان خبری نیست که نیست دنتر: ۱، مکتوب: ۳۳۳

من آنچه شرط بلاغ است باتو ملکویم تو خواه از شخم پند سیر خواه ملال دفتر: ایمکتوب: ۲۲۴

من آن خاکم که ابر نو بهاری
کند از لطف برمن قطره باری
اگر بر روید از تن صد زبانم
چو سبزه شکر لطفش کی توانم
دفتر:۱، مکتوب:۲۳۲
فضل نشکستی دل دربان راز
فضل جان راهمه بکشادے

ماز بارال چیثم یاری داشتیم دفتر:۳۰، مکتوب:۱۲۱

منم کاستاه را آنتاه کردم غلامم خواجه را آزاد کردم نے گفت کہ من نیم شکر خورد شاخی کہ بلند شد ستر خورد دفتر:۲، مکتوب: ۹۷ مجموعه کون را بقا نون سبق کرد یم تصفح ورقا بعد ورق حقا كه نديديم و نخواند يم درو جز ذات حق و شنون ذاته حق دفتر:۳، مکتوب: ۲۷ ما از بی نوری که بود مشرق انوار از مغربی و کوکب ومشکواة گزشتیم دفتر :۱٫۸کتوب:۱۲۲

می تواند که دبداشک راحمن قبول آنکه درساخته است قطره بارانی را دفتر:آبکتوب:۲۹ محر عربی کابروی هر دوسراست کسیکه خاک درش نیست خاک برسراو دفتر:۱،مکتوب:۳۳

من هم شده ام مرا مجوئید باهم شدگان سخن مگوئید دنتر: ا، مکتوب: ۱۲

من جمان احمد بارینه که جستم جستم دفتر:۱،مکتوب:۱۱

نه جنسش غایتی داردنه سعدی را شخن بایال بمیرد تشنه مستسقی و دریا جمچنان باقی دفتر: ۱، مکتوب: ۲۲۰

نقشبندیه عجب قافله سالا رانند که برند از ره بنهال بحرم قافله را از دل سالک ره جاذبه و صحبتشان از دل سالک ره جاذبه و فکر جله را میرد وسوسه خلوت و فکر جله را

قاصری کر کند این طاکفه را طعن و قصور حاش للّه که برارم بربان این گله را بهمه شیر آن جهال بستهٔ این سلسله اند روبه از حبله جهال بکسلداین سلسله را دفتر: ایکتوب: ۲۵۸

نمی بنی که شاهی چون بیمبر نیافت او فقر کل تو رنج کم بر دفتر:۱، مکتوب:۱۲۵۱

نه هر که آئینه دارد سکندری داند نه هر که سر بتراشد قلندری داند دفتر: ایکتوب:۲

نه تنها آفتم زیبائی اوست بلائے من زنابروائی اوست دفتر:۳، مکتوب:۹۹ نیاوردم از خانه چیزی نخست توداری همه چیز ومن چیز تست دفتر:۲، مکتوب:

نقش بند ند ولی بند بهرنقش نیند هر دم از بوانجی نقشی دگر پیش آرند دفتر۲، مکتوب۳۳ نقشبندانی ولیک از نقش پاک نقش ما هم گرچه پاک از لوح خام دفتر:۲، مکتوب:۲۲

> نماند بعصیال کسی درگرو که دارد چنین سید پیشرو دفتر:۱، کمتوب:۲۲۸

> ولی چون شاه مرا برداشت از خاک سزدگر بگذرانم سر زافلاک دفتر:۱، مکتوب:۲

وائے نہ کیمبار کہ صد بار وائے دفتر:۲،مکتوب:۵۱

هرچه گیرد علتی علت شود (کفر گیرد کا ملی ملت شود) دفتر:۱، کمتوب:۱۰۵

بزار نکتهٔ باریک ترز مواینجاست نه بر که سر بتراشد قلندری داند دفتر:۱، کمتوب:۲۲۰

بر کسی راببر کاری ساختند (میل آنرادردکش انداختند) دفتر:۱،کمتوب:۳۵۱

مهم چونا بینا مبر هر سوی دست باتو زیر گلیم است هرچه هست دفتر:امکتوب: ۱۳۵ برکس افسانه بخواند افسانه است وآکله دیدش نفذ خود مردانه است آب نیاست و بقبطی خون نمود قوم موسی رانه خون بد آب بود دفتر:۱، کمتوب:۱۲۱

ہرچہ جز عشق خدائے احسن است گرشکر خواریست آن جان کندن است دفتر:۱، کمتوب: ۱۲۷

مهیچکس را تا گردد اوفنا نبیست راه دربار گاه کبریا دفتر:۱، مکتوب: ۲۵۸

بنوز ابوان استغناء بلند است مرافکر رسیدن ناپیند است مرافکر رسیدن ناپیند است دفتر:۱، مکتوب:۴۲۲

ہر گدائی مرد میمان کی شود پشہ ای آخر سلیمان کی شود دفتر: ایکتوب:۲۲۳

> بمسابی جمنشین همراه همه اوست وردلق گدا واطلس شه همه اوست درانجمن فرق و نهان خانه جمع بالله همه اوست ثم بالله همه اوست دفتر:۲ بکتوب:

ھائے دو چشمی است مرلی ما ہم چوالف رب صبیب خدا لام مربی خلیل اللہ است مربی کلیم آگہ است میم زند ہیر کلیم آگہ است دفتر:۱، کمتوب:۱۳۱۱

مرچه، مستند راه تواند سدا سکندری مهمین دیدم دفتر:ا، کمتوب: ۲۹۰ مرکه را روی به بهبود نه بود دیدن روی بی سود بود دفتر:۱، مکتوب:۲۹۲

مجیج زشتی نیست کورا خوبی همراه نیست دنتر:۱٫مکتوب:۱۰۷

ہر چند کہ مطمئنہ گردد ۔ ہرگز نسصفات خود گردد ۔ دفتر:۱،مکتوب:۳۱

بزار بار بشستم دبهن بمشک وگلاب بنوز نام توگفتن رانمی شاید دفتر:۱، کمتوب:۱۸

ہمہ اندر زمن بنواین است کہ تو نطفلی وخانہ رنگین است دفتر:۱،مکتوب:۳۳۵ هر چهاز دوست دامانی چه کفرآن حرف و چهایمان هر چهاز راه دورافتی چهزشت آن حرف و چهزیبا دفتر: ۱، مکتوب: ۲۲۴۰

ہم برثیم بداریم یا رب دفتر:۱،مکتوب:۱۲۳

مرکه عاشق شد اگرچه نازنین عالم ست نازکی کی راست آید بار می باید کشید دفتر:۱، کمتوب: ۲۵۱

یار نازک بدن زبار ہوا می رنجد ہمچو گل برگ زآسیب صبامی رنجد دفتر:۱، مکتوب:۲۳۳۳

کی حیثم زون خیال پیش نظر بهتر زوصال خوبرویان همه عمر دفتر:۱، مکتوب:۱۲۲

#### (ii) عربی اشعار

افلت شموس الاولين وشمسنا ابداعلى افق العلى لاتغرب (وفترسوم، مكتوب: ١٢٣)

فسان فسضل رسول الله ليسس لسه حسد فيسعس بعنسه نساطق بفم (دفتر سوم ، مكتوب: ۱۲۱)

المجموعة النبهانية في المدائح النبوية، لا سماعيل النبهاني، ١٨٠٣. دار الكتب العلمية بيروت لبنان، طبعة اولى ٩٦١، ١١٩١ ه

هذا البيت للامام شرف الدين البوصيري والبيت من قصيدته الشهيرة البردة

ولسو جهسه مسن وجهسه قسمسر ولعینسه مسن عیسنسه کسحسل (دفترسوم بمکتوب:۱۱۱)

کسے در صحن کاچی قلیہ جوید اضاع العمر فی طلب المحال (دفتر سوم، مکتوب: ۹۷)

### تـجـرى الـرياح بمالا تشتهى السفن (وفترسوم، مكتوب: ٢٢٥)

المتنبى شرح ديوان المتنبى للبرقوقى ٣٦٢/٣ ناشر: دارالكتاب العربى بيروت لبنان

-----

ما كل ما يتمنى المرء يدركه (وفترسوم، كمتوب:٢٢٥)

ولسدت امسی ابسا هسسا ان ذا مسسن عسسجبسات (دفترسوم، کمتوب:۳۳)

-----

دع ما ادَّعته النصاری فی نبیهم واحتکم واحتکم بماشِئت مدحافیه واحتکم (دفترسوم، مکتوب:۱۲۳)

المجموعة النبهانية في المدائح النبوية، لا سماعيل النبهاني ١٨٨٠ دار الكتب العلمية بيروت لبنان ٩٩١ م طبعة اولى.

والبيت للامام البوصيري المتوفى ٢٩٢ه ومن قصيدته الشهيرةالبردة

......

# وللارض من كأس الكرام نصيب . (دفتر اول ، مكتوب: ۱۸۸۳)

لانسى فى السوصال عبيد نفسى وفى الهسجران مولى للموالى وفى الهسجران مولى للموالى وشعلى بالحبيب بكل حال احسب السى مسن شعلى بحالى احسب السى مسن شعلى بحالى (دفتراول، كمتوب: ٢٧٣)

كفرت بدين الله والكفر وأجب كفرت بدين الله والكفر وأجب لدى و عند المسلمين قبيح (دفتراول ، كتوب: ٢٦٨)

یراه السمومنون بغیر کیف و ادراک و ضرب مسن مشال (دفتراول، مکتوب:۲۲۸) اولئک ابائی فجئنی بمثلهم اذا جَمَعتنا یا جریرا لمجامع (دفتراول، کمتوب:۳۳۳)

جنونسی من حبیب ذی فنون (دفتراول، کمتوب:۱۷۳)

-----

ان السمسحسب لسمن هواه مطيع (دفتراول، مكتوب:١٦٥)

عتش ما شئت فانک میت والزم ما شئت فانک مفارقه (وفتراول، کمتوب: ۱۳۸)

.........

و قسد كسان مسا خسفت ان يكونا انسسا السسى الله راجسعونسا (دفتراول ، كمتوب:۱۳۲)

ما ان مدحت محمداً المسلطة بمقالتي المعالقة المعالقة المحمد المسلطة المحمد المسلطة الم

ومن بعد هذا ما يدق صفاته وما كتمه احظى لديه و اجمل (دفتراول، كمتوب:٣٢)

الیک یا منیتی حجی و معتمری ان حبح قرم الی ترب و احبحار ان حبح قرم الی ترب و احبحار (وفتراول، کمتوب:۲۲)

قصة العشق لانفصام لها (دفتراول، مكتوب: ١١)

صبت على مصائب لوانها صبت على الايام صرن لياليا (وفتراول، مكتوب: ١٩٨٢) لقد طغنا كما طغنم سنينا بهدا البيت طرا اجمعينا (وفتروم، كتوب: ۵۸)

......

كيف الوصول السي سعا دو دونها في السي سعا دودونها في السيال السيال و دونه خيوف (وفتر دوم بكتوب:٣٢)

یسزیدک وجهه حسنسا اذا مسازدته نسطسرا (وفتردوم، مکتوب: ۳۸)

-----

لو كان رفضا حب ال محمد فسليشهد الشقالان انسى رافسض (دفتر دوم ، كمتوب:٣١)

الشافعي، محمد بن ادريس (۱۵۰، ۲۰۰)، ديوان الامام الشافعي، حمع و تعليص، ذاكثر احمد احمد شتبوى، دارالخلد الجديد مصر، حمد الامام الامام المديد مصر، ١٠٠٠/٢٠٠٣

ليكن محقق في شعراس طرح نقل كياب

ان كان رفسط حب آل محمد فليشهد الشقلان انسى رافضى بحواله معجم الا دباء جلد ۵،ص:۲۰۸

> هنيئاً لارباب النعيم نعيمها. وللعاشق المسكين ما يتجرع (وفتروم، كمتوب: ٢٢)

ان قبال لمى مست مست سسمعاً و طاعةً وقبلت لبداعى الموت اهلاً و مرخباً (وفتردوم ، مكتوب:١٦)

#### نكات بحث:

درج بالا مباحث سے حضرت امام ربانی مجدد الف ٹانی رحمۃ اللہ علیہ کے ذوق مطالعہ کابا آسانی اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ جس دور میں کتابیں انتہائی نایا بضیں ، آپ نے ان کا تذکرہ کیا اہل علم کومطالعہ کی رغبت دلائی۔ پڑھنے کی تحریک بیدا کی۔ آپ کے مکتوبات میں ہرفن کی چوٹی کی کتب کے نام ملتے ہیں جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ آپ کے ذہن میں تفسیر، حدیث، فقہ بتصوف اور شاعری کی بنیادی کتب کی معلومات کس قدر تھیں۔ بہت تھوڑے مقامات پر آپ نے دیگر کتب کے اقتباسات نقل فرمائے۔ ان اقتباسات کونقل فرما کے۔ ان اقتباسات کونقل فرما کرتشر کے وتوضح فرمائی بظاہر متضاد اقوال میں تطبیق وتوفیق کی راہ نکالی وقار علمی کے ساتھ نقد و جرح کا فریضہ انجام دیا، یہی وجہ ہے کہ آپ کے مکتوبات کا شار تالیفات کی بجائے تصانیف میں کیا جاتا ہے۔

## كتابيات

﴿ الله ابن عربي ، محى الدبن ، الفتو حات المكية ..... يتحقيق وْ اكْرُعْمَان يَحِيْ

(المكتبة العربية مصر،١٩٨٥ء)

﴿٢﴾ ابن ماجه ، محر بن يزيد، سنن ابن ماجه

(بيت الا فكارالدولية الرياض)

﴿ ٣﴾ احمد بن عنبل، مسند، شخقيق ابوصهيب الكرمي

(بيت الأفكار الدولية ،الرياض ١٣٢٢ه ١٥٠٧ء)

هم ﴾ اختر راہی ، تذکره صنفین درس نظامی

( مكتبه رحمانيه لا بهور، ۱۹۷۸ء)

هه اصلاحی، ضیاءالدین، تذکرة المحدثین

( نیشنل بک فاونڈیشن لا ہور، ۱۹۸۷ء )

﴿٦﴾ اَفْضَلَ ا قبال، دُ ا كُنْر، مولا نارومي حيات وافكار ،مترجم بشيرمحموداختر

(اداره نُقافت اسلاميه لا بهور، ١٩٩١ء)

﴿ ﴾ بِا قَى بِاللهُ، خواجه، كليات باقى بالله، مرتبه ابوالحن زيد فاروقى

(ملک دین محمداینڈسنز ،لا ہور)

﴿ ٨﴾ الباني ،محمدنا صرالدين ، سلسلة الاحاديث الضعيفة والموضوعة

(الرياض،۲۰۰۰ء)

﴿ ٩﴾ بخارى بمحد بن اساعيل، صبحيح البيخارى، تتحقيق ابوصهيب الكرمي (بيت الافكار الدولية ،الرياض ١٩٩٨ هر ١٩٩٨ ء)

#### Marfat.com

﴿ ١٠﴾ بهم محمد اسحاق، برصغيرياك ومهندمين علم فقه

(اداره ثقافت اسلاميدلا بهور ١٩٤١ء)

﴿ الله بدرالدين سر ہندي ،خواجه ، حضرات القدس

( مكتبه نعمانيه سيالكوث ٣٠٠١ه)

﴿۱۲﴾ بیولر، آرتور، فھارس تخلیلی ہشتگانہ

(اقبال اكادى لا جور، ١٠٠١ء)

﴿ ١٣ ﴾ التر مذي ، ابوعيسي محمد بن عيسي ، جامع التو مذي

(بيت الا فكارالدولية الرياض)

﴿ ١٢﴾ تبريزي، ولى الدين، مشكونة المصابيح، اردوترجمه

(محراساعيل، مكتبه نعمانيه، گوجرانواله، ۲۰۰۱)

﴿۵ا ﴾ جامى ،نورالدين عبدالرحمٰن ، نفحات الانس

ٔ تصحیح ومقدمه مهدی تو حیدی بور....انتشارات کتاب فروشی محمودی ایران ، ۱۳۳۷ه )

﴿١١﴾ جامى ،نورالدين عبدالرحمٰن ، نفحات الانس

(مترجم شن بریلوی پروگریسوبکس،لا ہور)

﴿ ١٤﴾ جامى ،نو رالدين عبدالرحمٰن ، مثنوي بمفت ربك .....تحقيق اعلا خال اضح زاوه

(مرکزمطالعات ایران ۸ ۱۳۷۸ه)

﴿ ۱۸﴾ جو نپوری ،عبدالاول ، فقه اسلامی

(فريد بك سال، لا مور،۲۰۰۰ء)

﴿١٩﴾ جِهِا نگیری، ڈاکٹر محسن محی الدین ابن عربی حیات وآثار، مترجم مہیل عمر

(اداره ثقافت اسلامیه، لا بهور ۱۹۸۹ء)

Marfat.com

﴿۲٠﴾ حافظ شیرازی، دیوان حافظ، تصحیح نامیدفرشانھر

( کتاب خانه کماریان ۱۳۸۳ه ه

﴿۲۱﴾ حربري،غلام احمد، تاریخ تفسیرومفسرین

(ملك سنز لا بور ،۱۹۹۳)

﴿٢٣﴾ رحماني، خالدسيف الله، قاموس الفقه

(زم زم پبلشرز، ۲۰۰۷)

﴿ ۲۲﴾ ﴾ الرومي مجمد بن الحسين ، مثنوي معنوي ، تصحيح و اكثرا يم \_ بيطلسن

(مؤسسهٔ انتشارات امیرکبیر، تهران، ۲۳ ساء)

من الزرقاني بمرين عبدالباقي معنتصر مقاصد الحسنة مستحقيق الدكتور ممرين طفي الصباغ (الرياض،١٥٠١ء)

﴿٢٦﴾ مالم الشبيشرى بمحد بن على ،الجواهر البهية في الادبعين النووية، تتحقيق وُاكثر مصطفىٰ الذهبي ( مكتبه نزار مصطفیٰ البازالریاض، ۲۲۵ اه۵۰۰۰ء)

المراعي البوداؤد مليمان بن الاشعث مسن ابى داؤد، مستحقيق دُاكْرُمُحُد بن صالح الراجى المراجى (بيت الا فكار الرولية ، الرياض!)

۱۸﴾ پر ہندی، شیخ احمد، مکتوبات امام ربانی (فارس)

( مكتبهاحد ميرمجدد مير، كوئه)

﴿۲۹﴾ سرمندی، شخاحمه، مکتوبات امام ربانی (مترجم سیدز دار حسین شاه) (اداره مجدد بیکراچی)

سعدى، مصلح بن عبدالله كليات سعدى ( الله كليات سعدى )

(مؤسسهٔ انتثارات امیرکبیر،تهران)

﴿ ١٦٩ ﴾ معيدي ،غلام رسول ، تبيّان القرآن

( فريد بک سال لا ہور، ۲۰۰۷ء )

﴿ ٣٢﴾ سعيدي،غلام رسول، تذكرة المحدثين

(فريد بك سال، لا بور، ۲۰۰۲ء)

«۳۳ ﴾ سلطانی محمر کریم، تعلیمات نبوییه

( مكتبه صبح نورفيصل آباد، ۲۰۰۷ء)

﴿ ١٣٨ ﴾ سهروروي، شهاب الدين، عوارف المعارف

(مترجم تمس بریلوی ..... پروگریسومکس،لا ہور، ۱۹۹۸ء)

﴿٣٥﴾ عالم بن العلاء، الفتاوي التاتار خانية، تحقيق القاضي سجاد سين

( داراحیاءالتراث العربی ۴٬۰۰۴ء/۲۴۴۱ھ)

۳۷﴾ عراقی افخرالدین ابراہیم ہمدانی ، کلیات عراقی ، تصحیح ومقدمه سعید نفیسی

(كتاب خانەسنانى،ايران)

﴿٣٤﴾ المحلوني، شيخ اساعيل بن محمر، كشف المحفاء... شحقيق محمة عبدالعزيز الخالدي

( دارالکتبالعلمیة بیروت،۲۰۰۱ ء )

﴿٣٨﴾ الغزالى، الوحار محمر، احياء علوم الدين

(شركة دارالارقم، بيروت)

(مترجم ڈاکٹرغلام مصطفیٰ خان، مکتبہ نعمانیہ، سیالکوٹ، ۱۳۰۸ھ) میں گنگوہی مجمد حنیف، ظفرانحصلین احوال المصنفین

(دارالاشاعت، کراجی)

#### Marfat.com

﴿ الله ﴾ لطيف الله، پروفيسر، تصوف اورسرتيت

(اداره ثقافت اسلاميدلا مور،۱۹۹۲ء)

﴿ ٢٧٨ ﴾ محمود بن صدر الشريعيه، المه حيط البرهاني، تحقيق نعيم اشرف نوراحمد،

(ادارة القرآن والعلوم الاسلامية، اسلام آباد، ٢٠٠٧ و٢٢٣ اه)

«سه» علم بن الحجاج القشيري، صحيح مسلم ..... يحقيق ابوصهيب الكرمي

(بيت الافكارالدولية والتوزيع الرياض ١٩٩٨ه/١٩٩٩ء)

﴿ ۱۳۲۳﴾ النسائي ،احمد بن شعيب ، سنن النسائي

(بيت الإفكارالدولية الرياض)

﴿ ١٥٥ ﴾ يجي مراد، و اكثر، معجم تواجم اعلام الفقهاء،

( دارالکتبالعلمیة ، بیروت ۲۰۰۲ء ۱۳۲۵ه)

\*\*\*

A humane attitude has been a marked and 5. persistent characteristic of the mystics (Sufia). To serve their fellow beings is considered to be a great virtue by the sufia. A study of the letters reveals that he never demanded anything for his own personal needs from the king or courtiers or affluent persons. He always motivated them to serve the cause of Islam and make sacrifices for it. He also wrote letters to persuade them to do something to help the creatures of God get rid of poverty, misery and helplessness. Some of his letters reveal that he gave much importance to a person's relation to some virtuous person. He would often rouse someone to help such a person by making a mention of his family background. Two such instances from his letters are quoted below,

He wrote to Jabbari Khan: The bearer of this letter has descended from Sheikh Mustafa Qadi Shuraih (RA).....(Letter 80, Volume 1).

He wrote to Mirza Arab Khan: Hamid is a virtuous person and recites the Holy Quran....(Letter 90, Volume 2)

In short these letters are a fountainhead of enlightenment, knowledge and divine wisdom. They are packed with sufia's ideas and philosophy and reveal the historical events. Scholars still benefit from them and devise, in their light, strategies to root out ideas alien to Islam.

valuable addition to the religious sciences. For details consult my work on the topic. (in Urdu)

- 2. Hazrat Mujaddid Alif Thani was a missionary and preacher. His persuasive and missionary tone is reflected in these letters. A preacher is a physician. His sympathies go out to the patient. A preacher chooses the words which overflow with love and affection. (Letter 81, Volume 3)(Letter 66, Volume 3).
- 1. He usually starts his letters with: المحمدالله وسلام على He usually starts his letters with: اصطفى and writes some prayer in the end. We often find the letters close with the words: والسلام على من المصطفى عليه وعلى اله من الصلوت افضلها اتبع الهدى والتزم متابعة المصطفى عليه وعلى اله من الصلوت افضلها (Letter 9, Volume 2).

He uses appropriate titles for every person, recognizing and honouring his status or elevated position. He writes with utmost care the darood o salam with the name of the Prophet of Mercy (SAW). His letters to Khawaja Baqi Billah reflect a tone of utmost respect and reverence, while his letters to other people carry feelings of affection and love in the form of words.

4. These letters are a treasure house of knowledge, erudition, and wisdom, but at the same time they are a masterpiece of Persian literature. The choice of words, smooth flow of sentences, felicitous Persian phrases and apt and appropriate use of Persian and Arabic verses all contribute to making these letters a masterwork of Literature. Apart from quoting other poets, he has quoted the verses of Khawajah Baqi Billah and his own verses also. Note one of his quatrains:(Letter 67, Volume 3).

language of the world. However, most significant work in this regard has been done in the Urdu language. It includes its commentaries, translations, study notes, annotations, thematic study and theses. Qadi Alim-ud-Din has the privilege of doing the very first translation in Urdu. The first commentary in Urdu, which remained incomplete, was written by Allama Saeed Ahmad Mujaddidi. Translation work has been done in the Turkish and Persian languages also.

English still lacks a complete translation of this monumental work. Shaykh Wajeeh-ud-Din is carrying his work on this project which is nearing completion. Dr Burhan Ahmad Farooqi's research thesis holds an important place among such work and has won wide acclaim and fame. Muhammad Abdul Haq Ansari has translated several letters in his book Sufism and Shariah. Dr. Sergio, utilizing this very dissertation, wrote a short paper in the Italian Language. Lectures and classes are arranged to elucidate the meanings of these letters, and in fact, they are a great means of promoting and propagating the ideology and philosophy of Mujaddid.

An Analytical Study of the Letters of Imam-i-Rabbani A brief study of the importance, utility and distinguished characteristics of these letters is given below:

1. These letters are a great treasure house of the knowledge and wisdom pertaining to the Religion of Islam. Explanation of the Quran and Hadith and refutation of the objection raised by dissenters in an eloquent, academic and analytical way are their distinctive features. In this way these letters are a

highly placed and beautiful and according to Shari'at. May Allah grant reward on behalf of the seekers and better of the rewards."

From some names of books, given in Maktubat, as reference can be categorized as follows:

- (i) Al-Quran: Almost 370 verses from the Holy Quran are quoted in three volumes of Maktubat. There is also explanation of some verses. In this way this is a contribution of Sirhindi in Tafsir literature. There thoughts of Sirhindi have great impact upon Tafsir literature, later on.
- (ii) Hadith: Mishkat ul Masabeeh, notes on Mishkat, Hilya tul Abrar,
- (iii) Quranic Exegeses: Mafatih ul Ghayb, Maalim ul Tanzil, Anwar al Tanzil, Madrik ul Tanzil and others.
- (iv) Fiqh and Sciences of Fiqh: Al-Talweeh, Usul-i-Bazdawi, Hidaya, At-Tatar Khaniyyah, Fatawa Sirajiyyah, Al-Fatawa al Ghayathiyyah, Sharah Al-Waqayyah, Umda tul Islam, and some others.
- (v) Tasawwuf: Ahya uloom addin, Al Munqdho Minadalal, Fatuhat Makkiyyah, Fasoos ul Hikam, Awarif Al-Maarif, Gunjyyah tul Talibeen,
- (vi) Sciences of the Articles of belief: (Ilmu alkalam): Tamheed, Mawuqif, Sharah-i-Mawaqif

Research work on Maktubat in different languages.

Owing to the academic and philosophical significance of the maktubat (letters), research has been conducted into its various aspects in every major

they were addressed; they were really "open letters" and were no less forceful than the poems with which Byron tried to engender enthusiasm for the cause of Greek independence, or with which Hali tried to reawaken Indian Muslims. Copies of them were supplied to the Shaykh's disciples and admirers, and given wide circulation". (Pritechett, France, South Asia Study Resources,. www.columbia.edu/itc/meal/Pritchett) SOURCESOF MAKTUBAT-I-IMAM-I-RABBANI

SHAYKH AHMAD SIRHINDI.

It is not possible to sort out the sources of these letters. Because they are not just compilation from different books but original research. This is pointed out by Shaykh Hashim Kishmi. He writes, a celebrated scholar of the period said to me: "Books and treatises of the people are either compilations or consolidation. Consolidation is that the writing of others on subjects may be arranged according to reference and context and the compilation is to take out the points himself and write about them. These points might have occurred due to expertise of knowledge or might have been exposed due to height of inherent quality or Divine Revelation and true manifestation. For a long time compilation among the people had vanished but rarely that some compilers may write few things according to their knowledge and taste. Now, as a matter of justice, in this period I carefully read the books, treatises and letters of your Shaykh, there is no copy from other except for necessity i.e. for reference. Mostly there are his Divine Revelations and true Manifestations and all of them are

#### Marfat.com

language throughout the work is fluent, faultless and strikingly impressive. Smoothness' and readability is surprising. A highly polite style has been adopted where counseling or admonishing the disciples and youngers, or returning the opposers and criticizers, or refuting a saint contemporary or a late celebrity. A qualified reader never feels that words have been used for the sake of words in the phrases and sentences, rather the wonderful interconnexion of the words throughout the passages looks like ornamentation-work, while the rhyming sentences-ends, encountered in the major part of the Epistles, sound like sweet heavenly notes. In reality, the Imam has outshone herein and surpassed in excellence any first class professional of this field. A reader of saintly stations clearly sees and intuitively feels that behind his dazzling mental force and saintly intelligence, divinely inspiration's were uninterruptedly at work. In short, these Epistles are a masterpiece of literary work just as they are a master piece of spiritual work. And the impressions of a competent and qualified reader about. these Epistles, he ever bore, that the Imam has left behind himself a living memorial, thought among the living he is no more."

France Pritechett has explained his views about these letters as:

"His forceful and eloquent letters addressed to the leading nobles at Jahangir's court, calling on them to rise in defence of Islam and uphold the dignity of their religion, have great power and effectiveness. These letters were meant not only for the individuals to whom

fullness, superbity and rarity, rishness and correctness far surpasses any mystical. Their ever introducing new spiritual concepts and intuitive experiences, and ever unveiling highly interesting and promoting mysteries of mystical journeys, from space (Makam) to not space (1a-makam) determination (ta-ayyun) to non-determination (la-ta-ayyan), unitihood (Wahidiyat) to Absolute Unity (Ahadiyat), Attributes to Splendours, and Names of Essence is something so thrillingly prompting and so deeply moving that the reader, whether he fully understands the matter or not, he does admit a deep sense of respect that they definitely are something Divinely, great, and unprecedented.

Elaborating the literary status of these Makateebs (letters) he further wirtes:-

It certainly will be a highly deplorable lapse if something is not placed on record about the literary ability of the Imam and his command over Persian and Arabic lexicon of which his Epistles are a beautiful blend. The Imam infact was a master of diction and an eminent scholar of extensive knowledge in the said languages. His vocabulary is vast comprising a huge amount of all kinds of most difficult Arabic derivatives, trilateral and quadrilateral verbs, adjectival and verbal nouns which being so scholarly and purposefully fitted into Persian sentences have given rise to highly abstruse expressional forms needed to lay down the collection of most superb gnostical information and spiritual mysteries of a depth which, oh, who could dare plumb and, Allah be praised, who could dare explain. The

The First volume containing 313 letters, its title is "Dur al-Marifat", complied by Yar Muhammad Al-Badkhshi in 1616/1025.

The second volume entitled as "Nur al-Khalaiq" having 99 letters and complied by Mawlana Abd al Hayy Hisari in 1618/1028.

The third volume has 124 letters entitled as Marifat al Haqaiq. This volume was complied by Muhammad Hashim Kishmi in 1621/1031.

These 536 letters of the three volumes were addressed to about two hundred persons. The historical importance of these letters may be judged from the fact that they provide the basic and indispensable material for the analysis of his thought. Shaykh's letters are a clear manifestation of his strict and literal adherence towards Shariah. The importance and literary status of these letters is mentioned by Shaykh Muhammad Wajih uddin in "foreword" of his English translation of Maktubat as:

"His epistles which presently are in three volumes in Persian. These epistles tend to impart the same turn of mind to a good devoted Muslim and infuse his heart with the same fire and spirit. Passion and dedication, love and longing for practicing and propagating Islam, adopting and enforcing the Shari-ah, following and popularizing the Sunnah which their author was blessed with, and which were so strikingly noticeable in his life long grim struggle for reviving Islam in India. But since their theme and subject as a whole is mysticism, they prescribe and present such a system of Tasawwuf which is gnosticaly depth and

A.D.), who posed a serious threat to the continuance of Islam as a system of life for the Muslim by indulging in their uncalled for interference in their religious matters. It is indeed amazing to know that without any material means and resources at his disposal, the Shaykh single-handedly changed the entire complexion of the history of Islam in the sub-continent by the sheer force of his conviction, sincere appeal, hard work and legitimacy of his cause.

He wrote a number of tracts on religious belief in defence and elucidation of fundamental tenets of Islam as believed and practiced by the Salaf-e-Salihin (virtuous ancients). The names of some of his such writings are as under:

- (i) Al-Risala fi Ithbat al-Nabuwwah (Arabic)
- (ii) Taliqat- al-Awarif
- (iii) Mabida wa Maad
- (iv) Mukashfat-i-Ghaibiyyah
- (v) Maarif al-Ladunyyah
- (vi) Rada al Rifd
- (vii) Sharah Rubaiyyat
- (viii) Chial Ahadith
- (ix) Risla Tahlilyyah (Arabic)

But Shaykh Ahmad Sirhindi chiefly remembered for his letters which he wrote in persian (some are in Arabic) language over a period of 22 years to different persons like his spiritual guide Shaykh Baqi Billah Naqshbandi order, his sons, disciples, ulama (religious scholars), members of nobility and rulers. These letter are in three volumes:

#### Maktubat-i-Shaykh Ahmad Sirhindi: Fountain of Knowledge and Divine Wisdom

Shaykh Ahmad Sirhindi, generally known by his title, Mujaddid Alif Thani, (Abdul al Hakim Sialkoti was the first man to call Shaykh Ahmad Sirhindi by this title) was born in the city of Sirhind in east Punjab in Shawal 971 A.H./1564. His father Shaykh Abdu al-Ahad was a famous sufi of his time. He received early religious education from his father. He also acquired education from other learned teachers and scholars of the time. The completion certificate of Hadith was obtained from Shaykh Yaqoob Kashmiri. He also took lessons of the following books and obtained completion certificate from Qadi Bahlul Badakhshani,

- (i) Tafsir Basit and Wasit, Tafsir of Qadi Bayadawi,
- (ii) Sahih-Aljamia and other books of Imam Bukhari, Mishkat-ul-Masabih, Shamail-Tirmidhi, Jami As-Saghir.
- (iii) Qasida Burdah

Shaykh Ahmad Sirhindi got spiritual guidance from his father and another prominent Sufi Khawaja Baqi Billah. He enriched Sirhindi with favours and blessings and awarded him the Khirqa (vicegerency) and permission.

Shyakh Ahmad Sirhindi was surely a wonder of his time. Besides being spiritually enlightened, he had the courage to pitch himself against the second largest Muslim empire of his time under Akbar (1556-1605)

All Rights Reserved with Author

TiTle:

Sources of Maktubat-i-Imam Rabbani

Author:

Dr. Muhammad Humayun Abbas Shams

Ph.D.(B.Z. University Multan, Pakistan)

Post. Doc. (University of Glasgow,

Glasgow, U.K)

Supervision:

Ch. Muhammad Imran Ashraf

Muhammad Rashid Maghalvi

Proof Reading: Shahid Hussain, Muhammad Qasim

Calligraphy: Ahmad Ali Bhutta

First Edition: May 2008 / Jumada al-awla 1429 A.H.

Published by: Tahqiqaat Lahore.

0092-42-5033837,0321-8438292

Price: 30 \$ / 200 Rs.

297.4

ABB Abbas, Dr. Muhammad Humayun

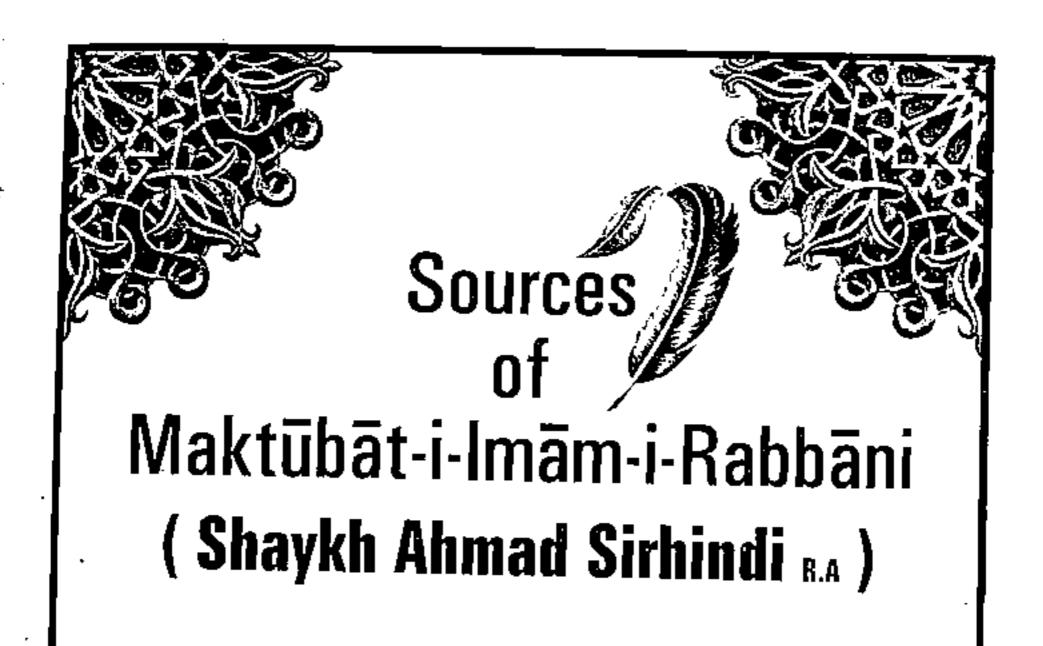
Sources of Maktubat-i-Imam Rabbani by Dr. Muhammad Humayun Abbas.\_Lahore:

Tahqiqaat, 2008

208 p.

1. Sufism

#### Marfat.com



#### Dr. Humayun Abbas

Post Doc. (Glasgow U.K.)
Ph.D. (B.Z.U. Multan)
Assistant Professor:
Department of Islamic Studies
(G.C. University, Lahore)



برصغیر پاک و ہند میں شیخ احمہ سرہندی عین یا کہ سلم سرہندی عینیا کا نام دینی بیداری اور سلم تشخص کی حفاظت کے لیے سی تعارف کا مختاج نہیں۔

اللہ نے ان کے نام اور کام کوالیا دوام بخشاہے کہان کی شخصیت کے ہر پہلو پر لکھا جار ہاہے۔

ڈاکٹر محمد ہایوں عباس شمس ایک نوجوان محقق اور قلم کار ہیں جنہوں نے اپنی شخصیت کاموضوع حضرت مخبر الفت کی تعقاللہ کی شخصیت اور ان کی خدمات کو بنایا ہے۔ «جہل جہل جہل شریث " کے بعد

" منگوبا فی ام رنا فی کے ماخذ" آپ کی اہم کاوش ہے امید ہے کہ علمی طفوں میں مرکورہ کاوش کو بنظر شخسین دیکھا حائے گا۔

> و اکثر محمد عبد الکد ایسوی ایث پروفیسر شخ زایداسلا مک سنٹر پنجاب یو نیورشی لا ہور

#### Marfat.com

## Sources of Maktūbāt-i-Imām-i-Rabbāni ( Shaykh Ahmad Sirhindi )

Dr. Humayun Abbas